http://www.Mypdfsite.com

هو المشهود فی کل موجود

مجربات صدیق

المعروف

مرقع شریف خواجگان چشت اہل بہشت

مصنفہ

احقر حکیم محمد صدیق چشتی نکودری عفی عنہ
حال مقیم منٹگمری
سگ درگاہ حضرت خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی
ثم اجمیری رحمۃ اللہ علیہ

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

هو المشهود فی کل موجود

مجربات صدیق

المعروف

مرقع شریف خواجگان چشت اہلِ بہشت

مصنفہ

احقر حکیم میاں محمد صدیق چشتی نکودری عفی عنہ

حال مقیم منٹگمری

سگ درگاہ حضرت خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی

ثم اجمیری رحمۃ اللہ علیہ

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

اللہ

مجربات صدیق

المعروف

مرقع شریف خواجگانِ چشت اہلِ بہشت

رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ؕ الحمد للہ رب العٰلمین ۝ والعاقبۃ للمتقین ۝ الصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ الکریم ؕ سیدنا و مولٰنا محمد وآلہٖ واصحابہٖ واہل بیتہٖ وازواجہٖ وذریاتہٖ وخدامہٖ واحبابہٖ وعشیرتہٖ وعترتہٖ وبارک وسلم علیہ عباد اللہ الصالحین وعلیٰ اہل طاعتک اجمعین ۝ یا ارحم الراحمین ؕ

بعد حمد وصلوٰۃ کہ حقیر فقیر ناچیز خادم الفقراء والعلماء حکیم میاں محمد صدیق چشتی خلیفہ غوث اعظم ثانی حضرت خواجہ مولانا محمد حسین بخش صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کا ادنیٰ خادم اور خواجگانِ چشت اہلِ بہشت کا ہے۔ عرض کرتا ہے کہ میرے بزرگ قبلہ وکعبہ قطب الوقت حضرت خواجہ مولانا شاہ بخش صاحب خلف الرشید وسجادہ نشین حضرت خواجہ مولانا حسین بخش صاحب رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین، ودیگر بزرگان دین کی نظر شفقت تھی کہ اس ناچیز کو بچپن ہی سے عملیات اور تعویذات کا بیحد شوق تھا۔ جہاں کہیں کسی بزرگ کی قدمبوسی کا شرف ہوا کچھ نہ کچھ ان سے استفادہ کرتا رہا۔ اور اکثر اوقات دعوت وغیرہ میں بھی مشغول رہا۔ کئی مرتبہ خیال آیا۔ کہ جو عملیات اور تعویذات اس ناچیز نے اپنے پیران عظام ودیگر بزرگانِ دین سے حاصل کئے ہیں۔ اور جن کی اکثر سند حدیث

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

شریف اللہ بندگان دین کے قلمی بیاضوں اور کُتب سے بھی ہے مع حوالہ کتب قلمبند کروں۔ تاکہ ہر خاص و عام کو فائدہ پہنچے اور اس ناچیز کے لئے ایک ذریعہ ثواب ہوگا۔ مگر عوارض دُنیاوی کچھ ایسے پیش آجاتے تھے کہ ہمت پست ہو جاتی تھی اور قلم اٹھانا دشوار ہو جاتا تھا۔ اسی خیال میں عرصہ گذر گیا۔ آخر کار فضل ایزدی شامل ہوا۔ اور خیر الناس من ینفع الناس کا خیال دل میں آیا۔ غرض کار دنیا کے تمام نہ کردہ آنکھوں میں سمایا اور تمام پریشانیوں کو پسِ پُشت پھینک کر قلم اٹھایا اور بطور یادگار اور کارِ ثواب سمجھتے ہوئے اپنے تمام مجربات کو جو ہمیشہ اس ناچیز کے تجربہ میں رہے ہیں قلمبند کر کے مجرباتِ صدیق المعروف مرقع شریف خواجگانِ چشت اہل بہشت سے نامزد کیا۔ دُعا ہے کہ رب العزت اپنے حبیبِ پاک احمدِ مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اس کو قبول فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ اور ہر خاص و عام کو اس سے فیضیاب فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ اور اس ناچیز کے لئے ذریعہ ثواب آخرت کا ٹھہرے آمین ثم آمین۔

محبّ احباب اور بانِ طریقت کی خدمت میں التماس ہے کہ اگر کہیں اس خطاءً و سہواً کوئی غلطی ظہور میں آئے تو بمقتضائے کہ اَلْاِنْسَانُ مُرَکَّبٌ مِنَ الْخَطَآءِ وَالنِّسْیَانِ کے پردہ پوشی فرما دیں۔ اور اس حقیر ناچیز کو دعائے خیر سے یاد فرما دیں۔ وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ۔

مُقدّمہ

مخفی نہ رہے کہ اکثر کتب عملیات بازاروں میں فروخت ہوتی ہیں اور بعض احباب ان میں سے کوئی خرید کر لاتے ہیں اور اپنی مطلب براری کیلئے اس میں سے حسبِ منشا عمل نقل کر کے کامیابی کے منتظر ہوتے ہیں جب کامیابی نہیں ہوتی۔ بلکہ بعض اوقات فائدہ کی بجائے نقصان ہو جاتا ہے تو پھر مصنف پر زبانِ طعن و تشنیع دراز کرتے ہیں اور اپنی غلطی کو پیش نظر نہیں رکھتے۔ کہ شاید ہم سے ترکیب وغیرہ میں کوئی نقص صادر ہو گیا ہو۔ اور یہ امر مسلم ہے کہ کاملین فن نے ہر چیز کے واسطے ترتیب و ترکیب مدنظر رکھی ہے۔ مثلاً ایک شخص وضو میں پہلے پاؤں دھوتا ہے پھر ہاتھ پھر منہ اور ناک میں پانی ڈالتا ہے۔ تو یہ ترکیب اس کی ناقص ہوگی۔ ایسے وضو سے نماز ہرگز ہرگز درست نہیں ہوتی وغیرہ۔

لہٰذا چند ضروری شرائط عمل درج قلمبند کرتا ہوں کہ جس پر ارباب شوق و ذوق عمل کر کے فتوحات حاصل کر سکیں گے۔ اس لئے ناظرین کو چاہیئے کہ شرائط عامل وغیرہ کے پابند ہو کر عمل

کریں۔ اگر پہلی مرتبہ کوئی تاثیر ظہور پذیر نہ ہو تو مایوس ہو کر عمل کو ترک نہ کریں۔ کیونکہ ممکن ہے پہلی بار بسبب بے احتیاطی کے شرائط میں کوئی کمی واقع ہو گئی ہو۔ دوبارہ پھر عمل کریں انشاء اللہ العزیز ضرور بر ضرور کامیابی ہوگی۔

شرائطِ عمل

(۱) اکل حلال (۲) صدق مقال (۳) کم کھانا (۴) کم بولنا (۵) کم سونا (۶) دُنیا سے میل جول کم کرنا (۷) نیت درست رکھنا (۸) صدقِ دل سے پڑھنا (۹) حق کی طرف دل لگانا (یعنی حضوری دل سے پڑھنا) (۱۰) روزہ بلا انفصال رکھنا (۱۱) خلقت سے تنہائی اختیار کرنا (۱۲) گوشہ گزیں ہونا (۱۳) کپڑا (۱۴) جگہ (۱۵) بدن صاف رکھنا (۱۶) مرشد سے صدق رکھنا اور اجازت لینا (۱۷) شریعت کا پابند رہنا (۱۸) نفس پر شدت اور تنبیہ کرنا (۱۹) بے طلب جانوروں کو رہا کرنا (۲۰) حجرہ تنگ و تاریک اور مصفا رکھنا (۲۱) دل کو حسد و کبر سے صاف رکھنا (۲۲) نامحرم سے بچنا (۲۳) عمل کی زکوٰۃ مکمل طور پر ادا کرنا (۲۴) ترک حیوانات جلالی و جمالی کرنا۔

جب تک ان امورِ بالا کی مکمل طور پر پابندی نہ ہوگی۔ کوئی عمل بھی فائدہ نہ دے گا۔ بلکہ ہر عمل لاحاصل اور بے سود ہوگا۔ حضرت مولانا رُوم فرماتے ہیں۔

بر زباں تسبیح و دل در گاؤ خر ؛ ایں چنیں تسبیح کے دارد اثر

حیوانات جلالی و جمالی مکروہات محرمات احرامی کی حسب ذیل تفصیل ہے۔

پرہیز جلالی۔ مثل گوشت مچھلی۔ انڈا۔ شہد۔ مشک۔ چونہ۔ صدف۔ استعمال آب مشک اور اسی قبیل سے جو اور شئے ہو مثل ڈول یا جلد کتاب یا کفش یا موزہ یا کمبل یا پشمینہ یا دستہ چاقو وغیرہ جو استخوان سے بنا ہو اور جماع وغیرہ۔

پرہیز جمالی۔ دودھ۔ دہی۔ سرکہ۔ نمک۔ املی۔ نمک سانبھر وغیرہ۔ خربا۔ اور لوبس و کنار۔ مساس جو مساوی جماع ہیں۔

مکروہات۔ لہسن۔ پیاز۔ گندنا۔ حلتیت۔ **محرماتِ احرامی**۔ بناؤ سنگار کرنا۔ لباس فاخرہ پہننا۔ فصد یا حجامت سے خون نکلوانا۔ سلا ہوا کپڑا پہننا۔ پسو۔ مچھر۔ کھٹمل۔ جوں۔ مکھی۔ چیونٹی وغیرہ مارنا۔ بال کترانا یہ سب محرمات احرامی میں داخل ہیں۔ اگر ان میں سے ایک بھی شرط فوت ہو گئی۔ اور شرائط مذکورہ بالا کے مطابق عمل نہ کرے گا۔ تو بیشک خطرہ عظیم واقع ہوگا۔ بلکہ جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ اس لئے تمام عاملوں کا اتفاق ہے

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

فضائل وخواص بسم اللہ شریف

حدیث شریف میں ہے۔ عن امیر المؤمنین ابی بکرن الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن حضرۃ الرسالۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ من قال بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کتب اللہ تعالیٰ لہ عشرۃ آلاف حسنۃ ومحی عنہ عشرۃ آلاف سیئۃ ورفع لہ عشرۃ آلاف درجۃ۔

(ترجمہ) روایت ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتا ہے تو اللہ پاک اس کے حساب میں دس ہزار نیکی لکھتا ہے اور دس ہزار گناہ محو کرتا ہے۔ اور دس ہزار درجہ بلند کرتا ہے (حدیث) من قال بسم اللہ مرۃ لم یبق من ذنوبہ ذرۃ۔ (ترجمہ) جو شخص ایک مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھتا ہے تو اس کے گناہوں سے ایک ذرہ بھر گناہ نہیں رہتا:

حکایت کتب میں اس کو لکھا دیکھا ہے۔ کہ قیصر روم نے بعد اسلام قبول کرنے کے جناب فاروق اعظم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حضور میں عرضی پیش کی۔ کہ میرے سر میں شدت سے درد ہوتا رہتا ہے۔ کوئی علاج نفع نہیں کرتا۔ آپ نے ایک سیاہ رنگ کی ٹوپی سلوائی۔ اور اس کے پاس بھجوادی۔ کہ اس کو اوڑھے رہا کرے۔ قیصر نے اس ٹوپی کی آمد شن کر استقبال کیا اور بڑی تعظیم سے لیکر بطور تاج کے سر پر رکھ لیا۔ اسی وقت درد سر موقوف ہوگیا۔ جب تک پہنے رہتا درد سر کسی طرح کا نہ ہوتا۔ اور جب اتار ڈالتا تو پھر درد ہونے لگتا قیصر کو تعجب آیا۔ آخر اس بات کا کھوج نکالا۔ کیا دیکھتا ہے۔ کہ اس ٹوپی میں ایک کاغذ کا ٹکڑا لپٹا ہوا ہے۔ جس کے اندر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھی ہے۔ یہاں سے معلوم ہوا کہ بسم اللہ شریف ہر ایک مرض کی دوا ہے۔

مثنوی۔ تسمیہ آمد علاج ہر مرض ۔ شد روا ہر کس کہ خواند ہر غرض ۔

اسرار الفاتحہ میں لکھا ہے۔ ایک اعرابی نے حضور پُرنور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں حاضر ہو کر عرض کی۔ یا رسول اللہ انا کثیر الذنوب فاستغفرلی (ترجمہ) یا رسول اللہ میں گنہگار ہوں۔ خداوند کریم سے میرے واسطے مغفرت مانگئے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سے میرے واسطے مغفرت مانگئے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو پڑھا کر۔ وہ ارحم الراحمین تیرے گناہ بخش دے گا۔ پھر اس اعرابی نے متعجب ہو کر عرض کیا۔ ابنا یا رسول اللہ یعنی اتنا ہی سا یا رسول اللہ۔ تو جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کہ جو مسلمان مرد ہو یا عورت سچے دل سے یقین کامل کے ساتھ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا وظیفہ پڑھا کرے گا۔ تو پاک پروردگار اپنے فضل وکرم سے اس بندہ کو دوزخ سے آزاد کردے گا۔

مثنوی۔ تسمیہ را ورد جاں باید مدام ۔ آتش دوزخ کند بر خود حرام ۔

جاننا چاہیئے کہ یہ وہ آیت شریف ہے۔ کہ قلم اعلیٰ نے لوح پر کتابت کی حدیث شریف میں ہے۔ کہ حضور پُرنور سرور کائنات فخر موجودات تاجدار مدینہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ کوئی کام رب العزت نے ایسا نہیں کیا۔ کہ جس کی ابتدا بسم اللہ شریف سے نہ ہو۔ اور فرمایا۔ کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے زینت دی آسمانوں کو ستاروں سے اور زینت دی ملائکہ کو حضرت جبرئیل امین علیہ السلام سے ہے اور زینت دی جنت کو حور وقصور سے اور زینت دی انبیاء علیہ السلام کو آقائے نامدار احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے اور زینت دی کتابوں کو قرآن شریف سے اور زینت دی قرآن کریم کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے

اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ جب بسم اللہ شریف حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوئی تو ابر آسمان سے مشرق کی طرف بھاگا اور ہوا تند وساکت ہوگئی۔ اور دریا بہنے بند ہوگئے اور جانور کشتی سے باز آکر فرماں بردار ہوگئے اور شیاطین آسمان سے نکال دیئے گئے۔

معراج المؤمنین میں ہے۔ کہ بعض ارباب لطائف نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے تین ہزار نام ہیں ان میں سے ایک ہزار ملائکہ مقربین کے ساتھ مخصوص ہیں اور ایک ہزار انبیاء ومرسلین کے ساتھ اور ۹۹۹ نوسو ننانوے کل مخلوقات کے ساتھ۔ اور ایک ہزار حق سبحانہٗ وتعالیٰ نے اختیار فرمایا ہے۔ اور وہ پوشیدہ ہے۔ جس کو اسم مخزن اور سر مکنون کہتے ہیں اور جو اسماء مبارک خلقت کے حصے میں آئے ہیں۔ ان میں سے ۳۰۰ تین سو زبور میں۔ ۳۰۰ تین سو توریت میں۔ ۳۰۰ تین سو انجیل میں اور ننانوے قرآن شریف میں مذکور ہیں۔ کیونکہ یہ اُمت حضرت خاتم المرسلین شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم خیر الامم ہے۔ اور اس پر خاص عنایت حق تعالیٰ وحمایت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اس لئے خداوند کریم نے ان تین ہزار ناموں کے مجموعہ معانی کو ان تین ناموں میں کہ بسم اللہ میں ہیں امانت رکھ دیا۔ کہ اس کے پڑھنے اور اس کے معانی اور حقائق کے سمجھنے سے تین ہزار ناموں کے پڑھنے اور ان کے معانی وحقائق کے

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

لکھنے کا ثواب بہت ہے اور ننانوے نام جو اس نعت کے ساتھ مخصوص ہیں ان کو اس طرح تطبیق دی گئی ہے کہ تینتیس ۳۳ الوہیت سے متعلق ہیں وہ اللہ کے معنی میں شامل ہیں۔ اور تینتیس ۳۳ رحمت ذاتیہ پر دلالت کرتے ہیں وہ اسم رحمن میں شامل ہیں اور تینتیس ۳۳ دلیل رحمت وجوبیہ کے ہیں۔ وہ اسم الرحیم سے متعلق ہیں اور بسم اللہ میں ان تینوں ناموں کے داخل کرنے کا یہ فائدہ ہے۔ کہ جو کوئی اس کو پڑھے جمیع صفات و اسماء الٰہی سے بہرہ ور ہو جائے کہ بندہ کی تین حالتیں ہیں: پہلی حالت یہ کہ معدوم تھا اور وجود کا محتاج دوسری یہ کہ موجود ہے اور اسباب بقا کا محتاج تیسری یہ کہ قیامت کے میدان میں حاضر ہوگا۔ اور مغفرت کا محتاج۔ رب العزت نے ان تینوں حالتوں کا ذکر ان تین ناموں میں بسم اللہ شریف میں صرح فرمایا کہ جان جاویں کہ اللہ وہ ہے کہ عدم سے وجود میں لایا۔ اور رحمٰن وہ ہے کہ جس نے اسباب زندگی مہیا کئے۔ اور رحیم وہ ہے جو قیامت کو گنہگاروں کو بخشے گا۔ اور حضرت امیر المومنین اسد اللہ الغالب کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ بسم اللہ کشائندہ مشکلات ہے۔ اور برآرندہ حاجات ہے۔ اور شفا دہندہ ہے۔ بیماروں کو اور امان ہے قیامت کو۔

برائے بخشش گناہاں

بعض اولیاء اللہ نے فرمایا ہے کہ گناہ چار قسم کے ہوتے ہیں اور بسم اللہ شریف کے بھی چار کلمات ہیں جو مومن اس کو پڑھتا ہے رب العزت ہر چہار نوع کے گناہ اس کے بخش دیتا ہے۔ اور ہر حرف کے عوض چار ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھ دیتا ہے۔ اور چار ہزار بدیاں اس کی محو کرتا ہے۔

ایضاً حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بسم اللہ شریف کے انیس ۱۹ حرف ہیں اور عذاب دوزخ کے فرشتے بھی انیس ۱۹ ہیں۔ جو کوئی اس کی مواظبت کرے گا۔ بہ برکت ہر حرف کے ایک ایک فرشتے سے نجات دے گی۔ اور آتش دوزخ اس پر حرام ہو گی۔

ایضاً حضرت کا ملان نے فرمایا ہے۔ کہ بسم اللہ شریف کے (۷۸۶) عدد ہیں۔ جب کوئی مشکل پیش آئے یا حاجت کوئی ہو تو موافق اعداد مذکور کے سات یوم یا گیارہ ۱۱ دن یا اکیس ۲۱ دن تک پڑھے خضوع خشوع سے پڑھے اور اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے۔ رو بقبلہ ہو کر پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ تمام مشکلیں آسان ہوں گی اور حاجتیں بر آویں گی۔

ایضاً نقش سا بسم اللہ شریف کا ہے جو شخص اس نقش مکرم و معظم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ تمام آفات و بلیات زمینی و آسمانی سے محفوظ رہے گا۔ جس حاکم یا افسر کے سامنے

جائے گا۔ افسر مطیع و فرمان بردار ہو گا۔ جس حاجت کے واسطے اپنے پاس رکھے گا۔ حاجت پوری ہو گی۔
نقش معظم یہ ہے

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمن
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ

ایضاً۔ جو شخص اپنے دشمنوں سے تنگ آ گیا ہو۔ اور اس کی کوئی پیش نہ جاتی ہو۔ تو بسم اللہ شریف کا الٹا نقش لکھ کر مع نام دشمن بمعہ والدہ کے پرانی قبر میں دفن کرے۔ یا دشمن کے گھر میں دفن کرے۔ ان شاء اللہ العزیز دشمن بہت جلد تباہ و برباد ہو گا۔ دشمن ایسی مصیبتوں میں مبتلا ہو گا۔ کہ چند روز میں ہی اس کا صفایا ہو جائے گا۔ یہ عمل ازحد مجرب ہے اور بارہا کا آزمودہ ہے۔

حکیم حاجی علی ضیاء احمد
الحمد
الحمد دواخانہ ساہیوال

http://www.Mypdfsite.com

خواص و فضائل درود شریف

حدیث شریف میں ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مَا مِنْ عَبْدٍ صَلّٰی عَلَیَّ اِلَّا خَرَجَتِ الصَّلٰوۃُ مِنْ فِیْهِ مُسْرِعَةً فَلَا یَبْقٰی بَرٌّ وَلَا بَحْرٌ وَلَا شَرْقٌ وَلَا غَرْبٌ اِلَّا تَمُرُّ بِهٖ وَتَقُوْلُ اَنَا صَلٰوۃُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ صَلّٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ۔ اَلْمُخْتَارِ خَیْرِ خَلْقِ اللّٰهِ فَلَا یَبْقٰی شَیْءٌ اِلَّا صَلّٰی عَلَیْهِ۔
ترجمہ: جو شخص مجھ پر درود شریف بھیجتا ہے۔ وہ درود شریف بہت جلدی اس کے منہ سے نکل کر جنگل اور دریا اور مشرق و مغرب سے گزرتا ہوا کہتا جاتا ہے۔ کہ میں فلاں بن فلاں کا درود ہوں۔ کہ اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجا ہے۔ پس یہ بات سنتے ہی تمام مخلوق اس پر درود شریف بھیجتا اور اس کیلئے رحمت کی طلب کرنا شروع کر دیتی ہے۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ اَکْثَرُهُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً۔ ترجمہ: مجھ سے بہت نزدیک از روئے قرب و شفاعت پانیکے وہ لوگ ہیں جو مجھ پر بکثرت درود شریف پڑھتے ہیں۔ حدیث شریف میں ہے۔ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ عَشْرًا فِیْ اَوَّلِ النَّهَارِ وَعَشْرًا فِیْ اٰخِرِ النَّهَارِ اَدْرَکَتْهُ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ۔ ترجمہ: جو شخص درود شریف بھیجتا ہے مجھ پر صبح و شام دس دس بار تو قیامت کے روز میری شفاعت اس کو پائیگی یعنی قیامت کے روز اس کے لئے ضرور شفاعت کروں گا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو مومن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے کہ وہ فرشتہ اس درود شریف کو چشم زدن میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں پہنچاتا ہے اور کہتا ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں بیٹے فلاں نے [illegible] آپ پر ایک بار درود شریف بھیجا ہے۔ آپ یہ سن کر کمال خوشی سے یہ فرماتے ہیں [illegible] درود و سلام پہنچا دے۔ اور کہدے کہ اگر اس درود [illegible] میری شفاعت سے بہرہ مند ہوتا۔ پھر وہ فرشتہ بارگاہ الٰہی میں عرض [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود شریف بھیجا ہے۔ اللہ پاک فرماتا [illegible]
[illegible] کی برکت سے ہم رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم کے حضور میں یاد کئے جاتے ہیں۔ اور اس بارگاہ عالی مقام میں ہمارا نام پیش کیا جائے اور رب العزت جل شانہٗ اور اس کے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی رضامندی حاصل کرنے کے علاوہ ہماری ہزاروں مرادیں پوری ہوں۔ اور ہر آفات و بلیات ارضی و سماوی سے امن میں رہیں اور بارگاہِ رسالت کا قرب حاصل ہو۔

حکایت۔ ایک روز ابوجہل اور چند کافر کسی جگہ پر بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک سائل نے آکر کچھ سوال کیا۔ سب لوگ سائل سے تمسخر کہنے لگے۔ کہ حرم میں چلے جاؤ۔ وہاں حضرت علی بیٹھے ہوئے ہیں۔ وہ تم کو بہت سامان دیں گے کیونکہ وہ بڑے سخی آدمی ہیں۔ سائل نے حسب گفتار ان کافروں کے حضرت مشکل کشا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جاکر سوال کیا کہ مجھے للہ کچھ مرحمت فرمائیے۔ اس وقت آپ کے پاس کوئی چیز ایسی نہ تھی۔ جو سائل کو دیدیتے آپ نے دونوں ہاتھوں پر کچھ دم فرمایا۔ اور فرمایا کہ کافروں کے سامنے جاکر ہاتھ کھولنا سائل نے جب کافروں کے نزدیک آکر ہاتھ کھولے تو سائل کے ہاتھ میں ایک گوہر دیکھا۔ جس کی قیمت ہزار دینار تھی۔ سائل سے کہا کہ تجھے یہ گوہر حضرت علیؓ نے کہاں سے دیا ہے۔ سائل نے جواب دیا۔ کہ میرے ہاتھ پکڑ کر کچھ اس پر دم کردیا تھا۔ اس کی برکت سے یہ گوہر پیدا ہو گیا۔ کفار نے جاکر آپ سے پوچھا۔ کہ یہ اتنا قیمتی گوہر آپ کے پاس کہاں سے آیا۔ یہ لوگ جانتے تھے۔ کہ آپ اس زمانہ میں نہایت ہی تنگدست تھے۔ فرمایا جب سائل نے سوال کیا۔ مجھے شرم آئی کہ بغیر کچھ دیئے ہوئے اسے واپس کردوں۔ اور کوئی ایسی چیز میرے پاس نہ تھی۔ جو سائل کو دیتا۔ لہٰذا سائل کے ہاتھ پر درود شریف پڑھکر دم کردیا۔ اس درود شریف کی برکت سے اللہ پاک نے گوہر بنا دیا۔ یہ سنکر کفار نہایت حیرت زدہ ہوئے۔ حتیٰ کہ تین شخص اسی وقت مشرف باسلام ہوئے۔ سبحان اللہ درود شریف کی کیا برکتیں ہیں کہ انسان کے ہزاروں مطلب حل ہو جاتے ہیں۔ مثنوی شریف کا یہ شعر اس موقعہ پر یاد آگیا۔

بر محمدؐ برسانم صد سلام ۔ آں شفیع مجرماں یوم القیام

حکایت دیگر۔ دریائے نیل سے ایک مرتبہ جہاز کسی سوداگر کا جارہا تھا۔ اس میں ایک آدمی روزانہ درود شریف پڑھنے کا عادی تھا۔ حسب عادت ایک روز وہ درود شریف پڑھ رہا تھا۔ کیا دیکھتا ہے۔ کہ ایک مچھلی دریا سے جہاز کے کنارے آئی جب تک یہ درود شریف پڑھتا رہا۔ وہ مچھلی بھی سنتی رہی۔ اتفاق سے ماہی گیر نے آکر جو جال پھینکا وہ مچھلی اس جال میں پھنسی۔ آخر شکاری پکڑ کر بازار میں بغرض فروخت لے گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بازار میں اس خیال سے آئے تھے۔ کہ اگر کوئی بڑی مچھلی ہاتھ لگے تو خریدیں گے۔ اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کریں۔ بازار میں آکر بڑی مچھلی دیکھ کر جو خریدی تو اتفاق سے وہی مچھلی آپ کے حصہ میں آئی۔ آپ نے مکان پر تشریف لاکر اپنی بی بی سے فرمایا کہ اس مچھلی کو خوب اچھی طرح سے مسالہ وغیرہ ڈال کر پکانا۔ آج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کریں گے۔ بی بی صاحبہ

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

[illegible] شغل کرکے مچھلی کو آگ پر پکانا چاہتی تھیں مگر [illegible] تو وہ آگ کا مچھلی [illegible] شامل ہے [illegible] آگ جلا کر اس پر مچھلی کو رکھ دیتیں تو خود بخود آگ کے نیچے آگ جلتی رہی [illegible] حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر سارا واقعہ عرض کیا۔ [illegible] کہ دوزخ کی آگ بھی اس کو نہیں جلا سکتی۔ کیونکہ ایک مرتبہ [illegible] ایک آدمی شوق سے درود شریف پڑھ رہا تھا۔ اور مچھلی بھی شوق دل سے سن رہی تھی۔ لہٰذا دنیا کی آگ کیا بلکہ دوزخ کی آگ بھی اس پر حرام ہے۔

سبحان اللہ درود شریف پڑھنے والوں کے فضائل کہاں شمار ہو سکتے ہیں۔ مسلمانو! خوش ہونے کا مقام ہے۔ ایک مچھلی جو [illegible] بھی نہ تھی مگر درود شریف سننے کی وجہ سے دوزخ کی آگ حرام ہو گئی [illegible] اشرف المخلوقات ہونے کے حرام نہ ہوگی ضرور ہوگی۔ شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔ مثنوی: ہر کہ باشد عامل صلوٰۃ مدام ✦ آتش دوزخ شود بر وے حرام

درود شریف کی فضیلتیں بے شمار ہیں۔ اس کی برکتیں احاطہ تحریر میں آنا مشکل ہیں۔ درود شریف تمام دنیا [illegible] آخرت کی [illegible] نیکیوں میں شامل ہے۔ اصل بات یہ ہے۔ کہ اللہ جل شانہٗ کا حکم بجالانا اور [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] فرشتوں کی [illegible] حق تعالیٰ عزوجل کی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔ یعنی تحقیق اللہ اور فرشتے اللہ عزوجل کے درود شریف بھیجتے ہیں اوپر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اے ایمان والو، درود شریف بھیجو اوپر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اور سلام [illegible] بھیجنے کی کتنی فضیلت ہے۔ (پ ۲۲ ع ۴)

حدیث شریف میں ہے کہ جو کوئی ایک بار مجھ پر درود شریف بھیجتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور دس گناہ اس کے معاف کئے جاتے ہیں اور دس نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہیں اور دس درجے بہشت میں اس کے لئے بلند کئے جاتے ہیں۔" روایت کیا اس کو نسائی [illegible] نے۔

اور ایک روایت میں ہے کہ جو کوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود شریف بھیجے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ستر بار درود شریف بھیجتے ہیں۔ اور آپ نے فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر درود شریف بھیجو کیونکہ تمہارا درود شریف بھیجنا میرے سامنے پیش ہوتا ہے۔ نقل کیا اس کو ابو داؤد [illegible] نے۔

اور حدیث شریف میں جمعۃ المبارک کے دن درود شریف بھیجنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

بہ نسبت دوسرے دنوں کے کیونکہ جمعۃ المبارک کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور حضور پرنور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اولین و آخرین کے سردار ہیں۔ اس حکم میں دوشنبہ یعنی پیر کا دن بھی جمعۃ المبارک کا شریک ہے کیونکہ دوشنبہ بھی عمدہ دنوں میں سے ہے۔ کیونکہ اس روز حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت ہوئی تھی۔ اور اسی روز بندوں کے اعمال بارگاہ رب العزت میں پیش ہوں گے۔ اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قیامت کے دن وہ شخص تمام آدمیوں سے زیادہ مجھ سے قریب ہوگا۔ جو مجھ پر بہت درود شریف بھیجتا ہوگا۔ یعنی اس شخص کا رتبہ مجھ سے زیادہ قریب ہوگا۔ روایت کیا اس کو ترمذی و ابن حبان نے اور فرمایا حضور پرنور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مجھ پر درود شریف کثرت سے بھیجو کیونکہ درود شریف بھیجنا تمہارے حق میں زکوٰۃ ہے یعنی ثواب کی زیادتی، مال کی کثرت اور گناہوں کا پاک ہے۔ اور حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنا گناہوں کو ایسے فنا کرتا ہے۔ بہ نسبت ٹھنڈے پانی کے آگ کو یعنی جیسے ٹھنڈا پانی آگ کو بجھاتا ہے۔ اس سے زیادہ درود شریف گناہوں کو مٹاتا ہے۔

حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دعا ٹھہری رہتی ہے۔ درمیان آسمان و زمین کے اوپر نہیں جاتی جب تک کہ تو اپنے پیغمبر علیہ السلام پر درود شریف نہ بھیجے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے یعنی دعا قبول نہیں ہوتی ہے جب تک کہ دعا کے اول و آخر درود شریف نہ پڑھا جائے۔

ایک بزرگ نے اپنے قلمی بیاض میں لکھا دیکھا ہے۔ کہ ایک دن حضرت سیدنا جبرئیل علیہ السلام نے بارگاہ ایزدی سے ربع مسکون کی سیر کی اجازت حاصل کی۔ بعد حصول اجازت تمام طبقات زمین و آسمان میں پھرے اور ہر چیز کا معائنہ کیا جب واپس ہوئے تو ارشاد خداوندی ہوا۔ کہ اے جبرئیل علیہ السلام جو تمام دنیا و مافیہا کا سیر کیا۔ کیا دیکھا۔ عرض کی کہ خداوندا کل عالم دیکھا۔ اور ہر چیز کا معائنہ کیا۔ تمام جن و انس و وحوش و طیور و شجر و حجر ہر ایک اپنے اپنے مقام پر حمد و ثنا میں مشغول ہیں۔ کوئی ایسی شے نہیں کہ ذکر الٰہی سے غافل ہو لیکن ایک التماس باقی ہے۔ اگر اس سے بھی سرفراز فرمایا جاوے تو عین رحمت ہے۔ فرمایا وہ کیا ہے بیان کر۔ عرض کی کہ جملہ عالم تو ذکر الٰہی میں مشغول ہے۔ نہ معلوم کہ ذکر ذات حق سبحانہٗ و تعالیٰ کیا ہے۔ ارشاد ہوا کہ اے جبرئیل! میرا ذکر روز و شب اپنے حبیب سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنا ہے۔ پس جو شخص میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجے گا۔ وہ شخص میرا ہمسایہ ہے۔ روز قیامت کے میں اس کو اپنے ہمسایوں میں اٹھاؤں گا۔ سبحان اللہ کیا شان ہے اس درود شریف کی جس کے پڑھنے سے انسان رب العزت عزوجل شانہٗ کے ہمسایوں میں شمار ہو۔ حدیث شریف میں ہے۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

وسلم لا صلوٰۃ لمن لم یصل علیّ۔ (ترجمہ) فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ جس نے مجھ پر درود شریف
نہ پڑھا اس کی نماز نہیں۔

جو کوئی اس درود شریف کو وقت صبح تین بار پڑھے گا۔ رب العزت اس کے تمام گناہ معاف فرما دیں گے۔
اور جو کوئی قبرستان میں جا کر اس درود شریف کو پڑھے گا۔ تو رب العزت اس درود شریف کی برکت سے تمام اہل
قبرستان سے عذاب اٹھا لے گا۔ اور تمام اہل قبرستان بخشے جاویں گے۔ اور جس کے ماں باپ اپنی اولاد سے
ناراضگی کی صورت میں فوت ہو گئے ہوں۔ تو وہ شخص اس درود شریف کو اکیس ۲۱ بار پڑھ کر ثواب اس کا اپنے
ماں باپ کی روح کو بخشے تو اس کے ماں باپ کی روح ان سے خوش ہوگی۔ اور رب العزت اس درود شریف
کی برکت سے پڑھنے والے کے ماں باپ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے گا۔ وہ درود شریف یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوٰتُ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا
دَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا فِی الْاَرْوَاحِ
وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَنْفَاسِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَۃِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی نُوْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی
الْاَنْوَارِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

ایک دفعہ ایک عورت نے حضور نبی اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آ کر عرض کیا۔ کہ
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے گناہ ہو گئے ہیں۔ کہ میری لڑکی فوت ہو چکی ہے اور میں نے اس کو خواب میں
نہیں دیکھا۔ میں چاہتی ہوں کہ اس کو خواب میں دیکھوں۔ تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
کہ شب جمعہ کو چار رکعت نماز اس ترکیب سے پڑھو کہ اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے
سورۃ والشمس تین بار اور دوسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ شریف واللیل تین بار اور تیسری رکعت میں
بعد سورۃ فاتحہ شریف کے سورۃ والضحیٰ تین بار اور چوتھی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ شریف کے سورۃ
الم نشرح تین بار اور بعد سلام کے درود شریف مذکورہ بالا۔ ایک سو گیارہ ۱۱۱ بار اور پھر سر سجدہ میں رکھ کر
دعا کرو کہ الٰہی میری لڑکی مجھ کو دکھلا۔ پس اس عورت نے حسب الارشاد جناب رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم
یہ نماز پڑھی۔ جب رات کو سوئی تو دیکھا۔ صبح کو وہ عورت روتی ہوئی حضور کے دربار مقدس میں حاضر ہوئی۔
اور عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اپنی لڑکی کو کس طرح کے عذاب دوزخ میں گرفتار
دیکھا۔ اور لڑکی نے کہا ہے کہ امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عورتوں سے کہہ دو۔ کہ گناہوں سے

باز آؤ اگر تم نے گناہ کیا تو میری طرح تم پر بھی سخت عذاب ہوگا۔ اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس
عورت سے پوچھا کہ وہ اس دس طرح کا عذاب کیسا ہے۔ تو عورت نے عرض کیا کہ میں نے اپنی لڑکی کو دیکھا
ہے کہ وہ دوزخ کی آگ میں جلتی ہے۔ جس کا سبب اس نے یہ بتایا کہ وہ نماز نہ پڑھتی تھی۔ دوسرا عذاب
یہ ہے کہ دوزخ کی آگ اس کے سر پر ڈالی جاتی تھی جس کی وجہ اس نے یہ بتائی ہے۔ کہ وہ سر کو ننگا رکھتی
تھی اور نامحرم اس کے سر کے بالوں کو دیکھتے تھے۔ اور تیسرا عذاب یہ تھا کہ فرشتے میخیں آگ کی اس
کے ایک کان میں مارتے تھے۔ تو دوسرے کان سے نکلتی تھیں۔ جس کا سبب اس نے یہ بتلایا کہ
وہ دنیا میں چغلخوری بہت کرتی تھی۔ چوتھا عذاب یہ تھا۔ کہ اس کی دونوں آنکھوں میں آگ بھری جاتی
تھی۔ اس کی وجہ اس نے یہ بتائی کہ وہ غیر مردوں کو دیکھتی تھی۔ پانچواں عذاب یہ تھا۔ کہ فرشتے اس کے
منہ کو آگ کی دوزخ سے جھلس رہے تھے۔ کیونکہ وہ دنیا میں نامحرموں سے اپنے منہ کو نہ ڈھکتی تھی اور
چھٹا عذاب یہ تھا کہ چھری آگ کی سے اس کے دونوں ہونٹ کاٹے جاتے ہیں اور اس کی زبان گدی کی
طرف کھینچی جاتی تھی جس کی وجہ اس نے یہ بتائی ہے کہ وہ اپنے خاوند کو برا کہتی تھی اور تکلیف پہنچاتی تھی
اور ساتواں عذاب یہ تھا۔ کہ آگ کی زنجیروں سے اس کے ہاتھ پیر باندھ کر اس کے سر پر کوڑے مارے جاتے
تھے جس کی وجہ اس نے یہ بتائی کہ وہ اپنے خاوند کا مال اس کی اجازت کے بغیر بے جا خرچ کرتی تھی۔ اور
آٹھواں عذاب یہ تھا کہ اس کا پیٹ ڈھول کی مانند سوجا ہوا تھا۔ اور اس میں سے آواز آتی تھی۔ وہ
اس لئے کہ وہ دنیا میں حرام کھایا کرتی تھی۔ اس کے پیٹ میں سانپ اور بچھو بھر گئے تھے۔ نواں عذاب
یہ تھا۔ کہ وہ کالے رنگ کے سانپ میری بیٹی کے پستانوں میں لٹکے ہوئے تھے اور کاٹتے تھے۔ اس کی
یہ تھی کہ وہ اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر بیگانے بچوں کو دودھ پلاتی تھی۔ دسواں عذاب یہ تھا کہ آتشیں
تیر اس کے جسم پر مارے جاتے تھے۔ جس کی وجہ اس نے یہ بتائی کہ وہ اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر
باہر آتی جاتی تھی۔ اس کے بعد لڑکی نے اپنی ماں سے یہ کہا۔ کہ وہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں
حاضر ہو کر یہ عرض کرے کہ امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عورتوں کو خبردار کر دو کہ گناہ سے کنارہ کش ہو
جائیں۔ اور لڑکی نے اپنی ماں سے یہ بھی کہا کہ وہ اس کے خاوند سے اس کا قصور معاف کرا دیں۔ جب اس عورت
نے یہ تمام ماجرا حضور کی خدمت میں عرض کیا۔ تو چند صحابہ کرام جو وہاں بیٹھے تھے۔ مارے خوف کے بیہوش
ہو گئے۔ حضور نے اس لڑکی کے خاوند کو بلایا۔ اور اس سے کہا کہ اپنی بیوی کی خطا معاف کر دے۔ اس نے
عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں اپنی بیوی سے بہت رنجیدہ ہوں حضور نے فرمایا۔ کہ اگر تو میری شفاعت
کا امیدوار ہے۔ تو اس کا قصور معاف کر دے۔ اس پر قصور اس نے معاف کر دیا۔ تو دوسرے دن

میں نے دیکھا کہ وہ بہشتی تخت پر بیٹھی ہے۔ اور
اس عورت نے اپنی لڑکی کو پھر خواب میں دیکھا۔ لڑکی نے اپنی ماں کو گلے سے لگایا۔ اور کہا کہ میرا سلام حضور
تاج مرصع اس کے سر پر رکھا ہوا ہے۔ لڑکی نے اپنی ماں کو گلے سے لگایا۔ اور کہا کہ حضور کی نگاہ شفقت اور مہربانی سے میرا
پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کرنا اور کہنا کہ حضور کی نگاہ شفقت اور مہربانی سے میرا
قصور معاف ہوا ہے۔ خاندان کے قصور شفاعت کر دینے کے بعد میں اس درجہ پر پہنچی ہوں۔
ورنہ قیامت میں عذاب میں گرفتار رہتی اور فرمایا حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس
درود شریف ایک بار پڑھے گا۔ اس کو ایک لاکھ درود شریف کا ثواب ملے گا۔ اور دوزخ کی
آگ اس پر حرام ہوگی۔ اور قیامت کے دن اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی مانند چمکتا ہوگا۔
اور حضور کی مجلس میں حوض کوثر پر بیٹھے گا۔ مزید روایت یہ ہے۔ کہ جو کوئی اس درود شریف معظم کو
بعد نماز جمعہ سو بار پڑھے گا۔ تو وہ خواب میں حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے زیارت سے مشرف ہوگا
درود شریف معظم یہ ہے۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مُحَمَّدُ الْعَرَبِيُّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقُرَشِيِّ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مُحَمَّدُ الْمَكِّيُّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا نَبِيَّ اللهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكُمْ يَا مُحَمَّدُ رَسُوْلَ اللهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مُحَمَّدُ حَبِيْبَ اللهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ
يَا جَدَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَبَا الْفَاطِمَةِ الزَّهْرَاءِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكُمْ يَا صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ وَالْمِعْرَاجِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

حضرت قطب عالم حضرت مخدوم جہانیاں سید جلال بخاری قدس اللہ سرہ العزیز نے اپنے
ملفوظ میں لکھا ہے۔ کہ جو کوئی مومن اس درود شریف کو پڑھے گا۔ تو حج کا ثواب اس کے نامہ اعمال میں
لکھا جائے گا اور جو اپنے پاس رکھے گا۔ تمام دنیا و آخرت کی بلاؤں سے امن میں رہے گا۔ اور عقبیٰ
میں حضرت سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوگا یعنی حضور کا ہمسایہ ہوگا۔

طریقہ زکوٰۃ درود شریف مستغاث

جس کسی کو کوئی مشکل پیش ہو [illegible] راستہ [illegible] حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] اس کو چاہیے کہ درود شریف مستغاث کو اس ترکیب سے [illegible] شروع کرے۔ پہلے روز ایک بار دوسرے روز دو بار [illegible] روز گیارہ بار پڑھے۔ اور

گیارہ روز تک ایک ایک مرتبہ گھٹانا شروع کرے یعنی بارھویں دن دس مرتبہ اور تیرھویں دن ۹ مرتبہ علیٰ ہذا القیاس
اکیسویں روز ایک مرتبہ پڑھ کر ختم کرے اور کھانا وغیرہ پکا کر ثواب اس کا حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
کی خدمت اقدس میں تحفۃً پیش کرے۔ اور اس درود شریف کے وسیلے سے جو حاجت رکھتا ہو چاہیے
کہ انشاء اللہ العزیز پوری ہوگی۔ اور بعد اکیس روز کے بعد نماز فجر ایک مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے۔ قبل
شروع کرنے درود شریف کے شیرینی پر فاتحہ شریف حضور پاک اور خواجگان چشت اہل بہشت اور
اور خاص کر اپنے شیخ کی روح پاک کو ثواب اس کا بخشے۔ اور ان سے امداد طلب کرے۔ اور دونوں جہان
کی سلامتی دعا قبولیت کے لئے بارگاہ رب العزت سے دعا کرے۔ جو شخص اس پر مداومت کرے گا۔
وہ کسی کا محتاج نہ ہو رب العزت اس کی غیب سے امداد فرمائے گا۔ دوران زکوٰۃ میں روزہ رکھے
اور اشیاء جلالی مثلاً گوشت۔ لہسن۔ پیاز۔ انڈا۔ مچھلی۔ ہینگ۔ و دیگر بدبودار اشیاء وغیرہ سے
اور جماع سے پرہیز کرے۔ پڑھنے کے وقت خوشبو پاس رکھے۔ کپڑے صاف اور ہر کپڑا سفید پہنے
بلکہ قبل شروع کرنے وظیفہ کے غسل تازہ کرے جگہ اور وقت معین کرے۔ اور جس جگہ درود شریف
پڑھے وہیں پر ہی سو رہے۔

دُرُوْدِ مُسْتَغَاث

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ زَيَّنَ السَّمٰوٰتِ بِحَبِيْبِهِ الْمُصْطَفٰى وَمَنَّ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ بِنَبِيِّهِ الْمُجْتَبٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرٰى الْمُسْتَوِيْ بِهٖ مِنْ
فَوْقِ الْعَرْشِ اِلٰى تَحْتِ الثَّرٰى اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا مَضٰى وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا بَقِيَ اَلصَّلٰوةُ وَ
السَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرٰى مَدَدًا حَقًّا يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
اَنْتَ خِيَارُ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ
رَسُوْلُ سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ نَبِيُّ تَاجِ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَلنَّبِيُّ الْمُصْطَفٰى رَسُوْلُ مِعْرَاجِ الْعٰلَمِيْنَ مَحْمُوْدٌ مَطْلُوْبُ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ
اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَلسَّيِّدُ الْمُعَلّٰى رَسُوْلُ نَبِيِّ
الْخَلَائِقِ قَاسِمٌ خَيْرُ خَلْقِ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُوْلَ اللهِ وَاَنْتَ مِنْ عِبَادِ اللهِ رَسُوْلُ صَاحِبِ الثَّارِ خَاتَمٌ طَيِّبُ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ
اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَلنَّبِيُّ الْمَكِّيُّ رَسُوْلُ تَاجِ

http://www.Mypdfsite.com

محیی ... طاہر اللہ المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک یا
رسول اللہ ہادینا رسول جد الحسن و الحسین داعٍ مطہر اللہ المستغاث
الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ نبی مختار رسول مرتضیٰ امام
رسول مقتدی الائمۃ المطہرین ہادٍ مبین اللہ المستغاث الی حضرت اللہ
تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ صدقنا رسول مہدیٌ من الضلالۃ مہدی
مطیع اللہ المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
حبیبنا رسول مہدی الامۃ رسول صفی حجۃ اللہ المستغاث الی حضرت اللہ
تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ محمد مجتبیٰ احمد رسول کہ یا کرم منی
خلیفۃ اللہ المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
رسولنا رسول علی القدم نبی طٰہٰ قائم حامد اللہ المستغاث الی حضرت اللہ
تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ امیرنا رسول نبی محمد رسول اللہ
... حبیب اللہ المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام
علیک یا رسول اللہ معیننا رسول ... النبی الناسین امام امین اللہ المستغاث
الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ مصدقنا رسول حبیبنا نبی
مہیمن رسول اللہ المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک
یا رسول اللہ شاہدنا رسول نبی مدثر نور اللہ المستغاث الی حضرت
اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ مذکرنا رسول معطر الزوج یا
نور اللہ المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
سلطان الانبیاء رسول صاحب الوجدان مکی شکور اللہ المستغاث الی
حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ امام الاتقیاء رسول
صاحب السلام ... منور اللہ المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ
والسلام علیک یا رسول اللہ ... الاولیاء رسول صاحب المیزان البطحی ترتیب
اللہ المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
... الاصفیاء رسول سید القمر ... نسیم اللہ المستغاث الی حضرت
اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ شفیعنا رسول فخر المہدی

تزکیتی شہید اللہ المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
امام المؤمنین و زینۃ الانبیاء رسول خادم الفقراء مجابی نذیر اللہ المستغاث الی
حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ختم الانبیاء رسول تاج محمد بن
عبد اللہ المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
صادقنا رسول مرسل متوسط رحیم اللہ المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ
والسلام علیک یا رسول اللہ سیدنا رسول مستغیث مقتصد حلیم اللہ المستغاث
الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ اغثنا یا رسول الثقلین
انت حق مغیث اللہ المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک یا
رسول اللہ واعظنا رسول و رسولہ المجتبیٰ اول حبیب اللہ المستغاث الی حضرت
اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ اکرمنا رسول صاحب الشریعۃ اجر
عزیز اللہ المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ اہل
التقویٰ رسول صاحب الطریقۃ شفاء نجیح اللہ المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ امنا بک انت نبینا رسول صاحب الحقیقۃ مطہر
نبی اللہ المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ امام
الامم محمد صاحب المعرفۃ برہان رحمۃ اللہ المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ کبیر یا رسول صاحب الجنۃ ظاہر کبیر
اللہ المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ سند
العاصین رسول صاحب الجنۃ فارق جہنم سلطن تہامی مؤمن اللہ المستغاث
الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ فقیہنا رسول صاحب
القیراط مبلغ غائب اللہ المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام
علیک یا رسول اللہ امنا بک انت ولینا رسول صاحب الشفاعۃ باطن خلیل اللہ
المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ شہیدنا غوثنا
رسول صاحب التاج محلل باذن اللہ المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ
والسلام علیک یا رسول اللہ و من النار مخلصنا رسول صاحب المحراب حاشر
نبی اللہ المستغاث الی حضرت اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

رَحْمَةٍ حَبِيْبِ ... صَاحِبِهٖ رَسُوْلٍ مُحَمَّدٍ ...
مُبَشِّرُنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلَيْكَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ تَعَالٰى اللّٰهِ ...
الصَّلٰوةُ تَعَالٰى اللّٰهِ اِلٰى حَضْرَتِ اَلْمُسْتَغَاثُ ...
غَنِيِّ اللّٰهِ عَالِمِ الْمِعْرَاجِ صَاحِبِ رَسُوْلٍ اَحْمَدُنَا ...
نَبِيِّ الْحَرَمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَالسَّلَامُ الصَّلٰوةُ تَعَالٰى اللّٰهِ اِلٰى حَضْرَتِ اَلْمُسْتَغَاثُ
تَعَالٰى اللّٰهِ اِلٰى حَضْرَتِ اَلْمُسْتَغَاثُ مُكَرَّمُ اللّٰهِ ...
بِالْحَقِّ الْقِيٰمَةِ صَاحِبِ رَسُوْلٍ صَادِقُنَا الدِّيْنِ ... يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَالسَّلَامُ الصَّلٰوةُ
مُشَفَّعٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَالسَّلَامُ الصَّلٰوةُ تَعَالٰى اللّٰهِ اِلٰى حَضْرَتِ ...
اِلٰى حَضْرَتِ اَلْمُسْتَغَاثُ نَبِيِّ اللّٰهِ مَحْرَمُ النُّبُوَّةِ صَاحِبِ رَسُوْلٍ الشَّفَاعَةِ ...
صَاحِبِ رَسُوْلٍ سَابِقُنَا الرَّحْمَةِ وَنَبِيِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا عَلَيْكَ السَّلَامُ ...
عَلَيْكَ وَالسَّلَامُ الصَّلٰوةُ تَعَالٰى اللّٰهِ اِلٰى حَضْرَتِ اَلْمُسْتَغَاثُ ...
كَرَامَةُ هَاشِمِيِّ النِّعْمَةِ صَاحِبِ رَسُوْلٍ نَبِيُّنَا وَالْاِنْسِ الْجِنِّ سَيِّدِ ...
مُقَرِّبُنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَالسَّلَامُ الصَّلٰوةُ تَعَالٰى اللّٰهِ اِلٰى حَضْرَتِ اَلْمُسْتَغَاثُ
وَحَبِيْبِهٖ الْمُصْطَفٰى رَسُوْلِهِ عَلٰى وَسَلَامٍ صَلٰوةٍ اَلْفِ اَلْفَ مِائَةَ ... رَحْمَةِ اللّٰهِ ...
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ط

... الْوَفِيِّ وَعَلِيِّ نِ الزَّكِيِّ وَعُثْمَانَ النَّقِيِّ وَعُمَرَ التَّقِيِّ ...
... الصِّدِّيْقَةِ وَعَائِشَةَ الْكُبْرٰى وَخَدِيْجَةَ الزَّهْرَآءِ وَفَاطِمَةَ ...
... وَالسَّعْدِ كَرْبَلَا الشُّهَدَآءِ الشَّهِيْدِ الْمُجْتَبٰى الشَّهِيْدِ وَالْحُسَيْنِ ...
... الْجَرَّاحِ ابْنِ عُبَيْدَةَ وَاَبَا عَوْفٍ بْنِ الرَّحْمٰنِ وَعَبْدِ ...
... رِضْوَانُ الرَّاشِدِيْنَ وَالْخُلَفَآءِ وَالتَّابِعِيْنَ الصَّحَابَةِ ...
... صَغِيْرًا رَبَّيَانِيْ كَمَا ارْحَمْهُمَا وَلِوَالِدَيَّ اغْفِرْ اللّٰهُمَّ ...
... مِنْهُمْ الْاَحْيَآءِ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِجَمِيْعِ ...
الرّٰحِمِيْنَ يَا اَرْحَمَ بِرَحْمَتِكَ وَالْاَمْوَاتِ ۝

... [illegible]

فضائل و خواص کلمہ شریف طیبہ

کلمہ شریف طیبہ کے فضائل و خواص غیر متناہی ہیں۔ کیونکہ کلمہ طیبہ شریف تمام عبادتوں کی جڑ اور جملہ اذکار سے افضل ترین ہے۔ حضور پر نور آقائے نامدار احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد کہ جس نے بخلوص نیت ایک مرتبہ بھی پڑھا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ داخل ہوگا وہ بہج جنت کے۔ ظاہر ہے کہ یہ وہی کلمہ شریف ہے کہ حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کی توبہ قبول کرانے والا اور حضرت سیدنا نوح علیہ السلام کی کشتی کو کنارہ نجات پر پہنچانے والا۔ اور اسی کلمہ کی برکت تھی کہ حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر آتش نمرود گلزار کر دی گئی اور اسی کلمہ شریف کی برکت تھی کہ حضرت سیدنا سلیمان علیہ السلام کو تاج و تخت عطا فرمایا۔ اور اسی کلمہ طیبہ شریف کی برکت ہے کہ انسان ضعیف و ناتواں مشت خاک کو نور ایمان سے منور کر کے اللہ تعالیٰ سے ملایا۔

صاحب طریقت فرماتے ہیں کہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کے چوبیس ۲۴ حروف ہیں اور رات دن کے چوبیس ۲۴ ساعت ہیں۔ جو بندہ صدق سے ایک مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے میرے بندے آیا تو ساتھ اُن چوبیس حروف کے تحقیق کہیں میں نے ساعتیں اور دن کی چوبیس ۲۴ ہیں ... کیا تو نے ان ساعتوں میں جس میں ایک مرتبہ بھی کلمہ طیبہ شریف پڑھا ہے۔ تو میں نے بخش دیئے گناہ چھوٹے اور بڑے۔ پچھلے اور ظاہر ... اور بخش دیا میں نے تجھکو برکت سے ایک بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کے۔" اور حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ فرمایا حضرت رسالتمآب آقائے دو جہاں سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی ہر صبح کو کلمہ شریف بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہے گا۔ گویا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو سات کرامت اول تعبض کرنا روح اس کا اوپر حسلم کے ختم ایمان کرنا سختی جان کندن کی تشوم منور کرنا قبر اس کا دیکھنا منکر نکیر کا اچھی صورت میں ظاہر ہونا نجم دنیا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں ششم بھاری کرنا میزان پلی حسنات اس کے ہفتم گزرنا اس کو پل صراط سے مانند برق کے۔

روضہ زندوسیہ میں حضرت امیر المومنین عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور پر نور سرور کائنات تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص میری امت کا فرشتے

http://www.Mypdfsite.com
Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

ننانوے سجل کہ اس کے نامۂ اعمال کے کھولے جائیں گے اور بارگاہ رب العزت میں حاضر کریں گے۔ ہر سجل کی حد حد نظر تک ہوگی اور اس میں تمام گناہ ہوں گے۔ اس کو حکم الٰہی ہوگا کہ اے بندے تجھے کسی بات کا انکار ہے یا کراماً کاتبین نے تجھ پر کوئی زیادتی کی ہے۔ وہ شخص کہے گا خداوندا سب کچھ جو دیکھتا ہے پس فرمائے گا اللہ تعالیٰ تجھے اس میں کوئی عذر ہے یا کوئی نیکی تیرے پاس ہے جس کے سبب آج تو بخشا جائے۔ وہ مرد اس وقت نہایت حیران و پریشان ہوگا اور کچھ نہ سوچ سکے گا۔ حکم ہوگا کہ اے بندے تیری ایک نیکی میرے پاس ہے اور اس کی برکت سے آج تجھ پر کوئی عذاب نہ ہوگا پس نکالا جائے گا ایک پرچہ کہ اس پر لکھا ہوگا۔ اس بندے کا یہ قول جو اس نے دنیا میں کہا تھا لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ وہ مرد کہے گا۔ اے رب العزت اس پرچہ کی کیا نسبت ہے ان سجلوں کے آگے تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا کہ تجھ پر کوئی زیادتی نہ کی جائے گی پس رکھا جائے گا وہ پرچہ ایک پلڑے میں اور دوسرے پلڑے میں وہ تمام سجل۔ تو گراں ہوگا وہ پرچہ تمام سجلوں پر تحقیق نہیں بھاری کوئی چیز اوپر نام اللہ تعالیٰ عزوجل شانہٗ کے

خواص و فضائل سورۂ فاتحہ شریف

[illegible] میں ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اَلْفَاتِحَةُ اَعْظَمُ سُوْرَةٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ هِیَ السَّبْعُ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنُ الْعَظِیْمُ (یعنی سورۃ فاتحہ قرآن شریف کی بڑی سورت ہے وہ سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری اور ابوداؤد اور نسائی [illegible] نے قرآن شریف میں بھی ہے کہ سبع مثانی اور قرآن عظیم آیا ہے۔ سبع مثانی اس لئے کہ سات آیتیں ہیں اور نماز میں مکرر پڑھی جاتی ہے اور قرآن عظیم اس لئے کہ کل اسرار قرآن شریف کے مجمل طور پر اس میں ہیں۔

[illegible] میں ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن حضرت جبرئیل علیہ السلام [illegible] اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ کہ جو کتاب (یعنی قرآن) [illegible] کہ اگر وہ سورۃ توریت میں ہوتی [illegible] اور اگر انجیل میں ہوتی تو کوئی بھی

شخص امت حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے عیسائی نہ ہوتا۔ اور اگر زبور میں ہوتی تو کوئی شخص امت حضرت داؤد علیہ السلام سے آتش پرست نہ ہوتا۔ اور آپ کو اس لئے دی گئی ہے۔ تاکہ اس سورۃ کی برکت سے آپ کی امت خداوند کریم کے دربار میں ظفریاب ہو۔ اور قیامت کے دن عذاب دوزخ اور خوف محشر سے رہائی پائے۔ یہ وہ سورۃ فاتحہ شریف ہے۔ قسم ہے اس رب العزت کی جس نے حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کو خلق کی ہدایت کے لئے مامور فرمایا ہے۔ کہ اگر تمام روئے زمین کے دریا سیاہی ہو جائیں اور تمام جہان کے درختوں کی قلمیں بنائی جائیں اور زمین و آسمان کاغذ ہو جائیں اور ازل سے روز ابد تک اس سورۃ کی برکتیں اور پڑھنے کے فوائد بیان کریں تو نہ بیان کر سکیں گے۔ سورۃ فاتحہ شریف پڑھنے کی چند ترکیبیں تحریر کی جاتی ہیں۔

برائے حل مشکلات

حضرت خواجہ خواجگان خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی حسن سنجری ثم الاجمیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ حاجات مشکلات کیلئے سورۃ فاتحہ شریف اس ترکیب سے پڑھے۔ کہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان الحمد شریف مع تسمیہ اکتالیس بار اپنے مطلب کو مدنظر رکھکر اس طریقہ سے پڑھے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے میم کو الحمد کے لام سے وصل کر دے اور آخر سورۃ شریف کے تین بار آمین کہے اور خداوند کریم سے اس سورۃ شریف کے وسیلہ سے مطلب چاہے حق تعالیٰ اس سورۃ شریف کی برکت سے اس کی حاجت کو پوری کر دے گا۔ مگر اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار ضرور پڑھے۔ مجرب ہے۔

برائے شفائے امراض

حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سورۃ فاتحہ شریف تمام بیماریوں کی دوا ہے جب کوئی بیماری کسی دوا سے اچھا نہ ہو تو صبح کو فرض اور سنت کے درمیان الحمد شریف ساتھ میم بسم اللہ کے اکتالیس بار سورۃ شریف پڑھکر پانی پر دم کرے اور مریض کو پلا دے۔ ان شاء اللہ العزیز صحت کلی ہوگی۔

دریا عبور کرنا

حضرت خواجہ صاحب فرماتے ہیں کہ ہم نے اپنے پیر و مرشد کے ساتھ پانچ مرتبہ الحمد شریف

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

پڑھکر اپنے اوپر دم کیا اور قدم رکھکر دریا سے پار چلے گئے۔ اور اس بیان کو وسیلۃ العارفین میں لکھا ہے۔

دیگر ترکیب برائے حاجات

واسطے برائے حاجات دینی و دنیاوی کے مجرب ہے۔ برائے حاجت دینی کے قبلہ رُخ ہو کر پڑھے اور برائے حاجت دنیاوی کے جنوب کی طرف رُخ کر کے پڑھے۔ اس ترکیب سے کہ الحمد للہ رب العلمین اتوار کو پانچسو دس مرتبہ آمین [illegible] الرحمن الرحیم سوموار کو پانچ سو پچاس اور چھ مرتبہ آمین سو مرتبہ مالک یوم الدین منگل کو دو سو گیارہ مرتبہ اور آمین سو مرتبہ ایاک نعبد و ایاک نستعین بدھ کو دو سو چھبیس مرتبہ اور آمین سو مرتبہ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ جمعرات کو ایک ہزار ایک سو چالیس مرتبہ اور آمین سو مرتبہ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ جمعہ کو ایک ہزار ایک سو تیرہ مرتبہ اور آمین سو مرتبہ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ہفتہ کو چار ہزار ستر مرتبہ اور آمین سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز ایک ہفتہ کے اندر اندر مطلب حاصل ہو گا۔ یہ بارہا کا آزمودہ ہے۔

دیگر

سورۃ فاتحہ شریف مع بسم اللہ شریف کے گیارہ دن تک ہر روز ۴۱ مرتبہ پڑھکر سُرمہ پر دم کرے اور جس کی طرف آنکھیں بھر کر دیکھے وہ تمام عمر مطیع و فرمانبردار رہے۔ اور اگر میاں بیوی ایک دوسرے کو دیکھیں تو محبت عظیم پیدا ہو۔

خواص و فضائل آیۃ الکرسی شریف

حدیث شریف میں ہے کہ فرمایا حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قرآن شریف کی سب آیتوں میں [illegible] ثواب کے اعتبار سے اشرف ہے تمام آیات قرآن شریف سے۔ کیونکہ [illegible] مسلم و ابو داؤد اور ترمذی نے راحت القلوب میں [illegible] جب آیۃ الکرسی نازل ہوئی تو ستر ہزار فرشتے اس کے گرد اگرد تھے حضرت سیدنا جبرئیل [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لا کر پیش کی۔ آپ نے بڑا ادب

اعزاز و اکرام سے لیا۔ سر و دیدہ پر رکھا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرمان الٰہی ہے۔ کہ جو بندہ میرے بندوں میں سے اس کو پڑھے گا۔ تو ہر حرف کے عوض ہزار برس کا ثواب اس کے نام سے لکھا جائے گا۔ اور ستر ہزار فرشتے جو کرسی کے گرد ہیں۔ اس آیت الکرسی کا ثواب اس کے نام لکھیں گے۔ اور پڑھنے والا آیت الکرسی شریف مقربان الٰہی سے ہوگا۔ اور جو شخص اس کو پڑھکر گھر سے نکلے گا۔ تو رب العزت ستر ہزار فرشتوں کو حکم دیتا ہے۔ کہ اس کے واپس گھر آنے تک تم اس کی حفاظت کرو اور اس کے لیے بخشش مانگتے رہو۔

جامع الحکایات میں لکھا ہے۔ کہ ایک درویش عامل آیت الکرسی شریف بغداد شریف میں رہتے تھے۔ اور ان کا یہ معمول تھا کہ جب گھر سے باہر جاتے تو آیت الکرسی شریف پڑھکر دروازے پر دم کرتے۔ ایکمرتبہ وہ بزرگ آیت الکرسی شریف پڑھکر دم کر کے کہیں باہر چلے گئے۔ رات کو دس چور اس کے گھر آئے۔ جب دروازہ کھولا تو سب کے سب اندھے ہو گئے۔ جب درویش واپس گھر آیا تو یہ حال دیکھ کر ان سے پوچھا کہ تم کون ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم چور ہیں۔ اور تمہارے گھر چوری کرنے کے لیے آئے تھے۔ مگر یہاں آ کر اندھے ہو گئے ہیں۔ ہمارے لئے دعا فرما دیں کہ خدا تعالیٰ ہماری آنکھیں درست کر دے تو ہم اس کام سے توبہ کر کے صحیح معنوں میں مسلمان ہو جائیں گے۔ اور آئندہ کبھی چوری نہیں کریں گے۔ یہ باتیں سنکر درویش ہنسا اور فرمایا کہ اے بیوقوفو! تم کو معلوم نہیں کہ میں آیت الکرسی شریف پڑھکر دم کر کے جاتا ہوں۔ تو اب خدا کے حکم سے آنکھیں کھولو۔ تو سب کی آنکھیں کھل گئیں اور توبہ کر کے مسلمان ہو گئے۔

برائے حل مشکلات آیت الکرسی پڑھنے کے طریقے۔

دینی و دنیاوی حاجات کے لئے ہر وظیفہ کے بعد آیت الکرسی اس طریقہ سے پڑھے۔

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

اس آیت مذکورہ کے دس جملے ہیں اور پڑھنے کے وقت ہر ایک جملہ پر اپنے ہاتھ کی انگلیوں سے شروع کر کے ہر ایک جملہ پر ایک انگلی بند کرتا جائے۔ اس طرح جب بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کر کے

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

غیب کو شیخ بعد نماز پہنچے درمیان ہر دو عین کے ترقی درجات و فراخی رزق چاہے۔ اور مقصودی اسرار بیچ درمیان ہر دو میم ... دل میں خیال کرے۔ اگر کسی شخص کو مطیع و فرمانبردار کرنا منظور ہو تو ... کے وقت اس شخص کا تصور کرے اور اس کے بعد تین مرتبہ سورہ الم نشرح اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص اور درود شریف جو یاد ہو پڑھے۔ اور دس مرتبہ سورۃ فاتحہ شریف پڑھے اور کھولتے وقت ہر مطلوب اور تصور مطلوب کا کرے۔

دیگر جو کوئی آیت الکرسی شریف ستر بار بعد نماز عصر دن جمعہ کے خالی جگہ میں پڑھے گا۔ وہ اپنے دل میں ایسی حالت پائے گا جو کسی کو معلوم نہ تھی۔ پھر اس حالت میں جو دعا کرے گا قبول ہوگی۔

دیگر عمل آیت الکرسی شریف واسطے زیادہ ہونے رزق و عزت

ترکیب عمل یہ ہے کہ بعد ہر نماز پنجگانہ کے صرف ایک بار آیت الکرسی اس ترکیب سے پڑھے کہ اس کے کلمات ... اور ہر کلمے پر ایک ایک انگلی بند کرتا جائے۔ مگر شروع داہنے ہاتھ کی انگلی سے کرے ... اور ... میں دو عین کے یشفع عندہٗ ظاہر کرے۔ اور تمام ہونے کے بعد سورۃ الم نشرح ایک بار اور سورہ اخلاص تین بار اور درود شریف تین بار پڑھ کر بطرف آسمان ... کرے۔ پھر ... کو سورۃ فاتحہ سے کھولے یعنی ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ شریف پڑھ کر ایک ایک انگلی کھولتا جائے یعنی دس بار فاتحہ شریف پڑھے۔ اور دونوں ہاتھوں پر دم کرے۔ ... تمام آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے اور ترقی رزق اور عزت ہو ... زیادہ ہوں گے۔

دیگر برائے فتوحات و برکت ترقی ظاہری و باطنی

جاننا چاہیے کہ آیت الکرسی شریف کے تین سو تیرہ حرف ہیں۔ اور انبیاء و مرسل اور اصحاب ... ہے۔ جو کوئی اس کو ... ہمیشہ پڑھتا رہے گا۔ بعد نماز عشاء ... ایسے ایسے عجائبات اور اسرار ... کہ زبان بیان کرنے سے قاصر ہوگی۔

حکیم حاجی علی ...
الحمد
... دواخانہ ساہیوال

برائے تخفیف عذابِ گور

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مومن آیت الکرسی پڑھتا ہے اور اس کا ثواب اہل قبور کو بخشتا ہے تو حق تعالیٰ مشرق اور مغرب سے چالیس نور ہر میت کی قبر میں داخل فرماتا ہے۔ اور ان کی قبروں میں وسعت دیتا ہے۔ اور ان کے درجے بڑھاتا ہے۔ اور اس کے پڑھنے والے کو ساٹھ نبیوں کا ثواب ملتا ہے اور ہر حرف کے بدلے حق تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے۔ جو قیامت تک اس کے لیے تسبیح کرتا ہے۔ اور مغفرت مانگتا ہے۔

۷۸۶

کٓھٰیٰعٓصٓ کُفِیْنَا — حٰمٓ عٓسٓقٓ حُمِیْنَا

اللہ لا الہ الا ھو	الحی القیوم	لا تاخذہ سنۃ ولا نوم	لہ ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم
الحی القیوم	لا تاخذہ سنۃ ولا نوم	لہ ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم
لا تاخذہ سنۃ ولا نوم	لہ ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ
لہ ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ
وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السموات والارض
من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السموات والارض	ولا یؤدہ حفظھما
الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السموات والارض	ولا یؤدہ حفظھما	وھو
یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السموات والارض	ولا یؤدہ حفظھما	وھو	العلی العظیم

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

جو شخص اس نقش منظم کو مشک اور زعفران سے ساعت شتری میں پنجشنبہ کو لکھکر اپنے پاس رکھے گا۔ ہر دلعزیز ہو گا۔ تمام مخلوق کی نگاہوں میں عزت پائے گا ہر بیماری سے محفوظ رہے گا۔ تمام دشمن اس کے ذلیل و خوار ہوں گے۔ کاروبار میں از حد برکت ہوگی ہر آفات و بلیات جن و انس سے محفوظ رہے گا اور جس حاکم و جابر کے سامنے جائیگا عزت اور توقیر پائے گا۔ اور ہر حاسد کے شر سے محفوظ رہے گا۔ نظر بد و سحر و جادو و آسیب کا اثر اس پر ہرگز نہ ہوگا۔ فوائد اس کے بہت ہیں۔ جو کوئی اپنے پاس رکھے گا خود مشاہدہ کرے گا یہاں وقت بہت کم ہے۔ ورنہ تفصیل کے ساتھ بیان کریں۔ تو ہزاروں کتب تیار ہو جائیں۔ مجرب ہے

فضائل و خواص سورۂ اخلاص

حدیث شریف میں ہے۔ کہ قل ہو اللہ تہائی قرآن شریف کے برابر ہے۔ کیونکہ قرآن شریف میں قصص احکام اور توحید ہے اور اس میں خاص توحید مذکور ہے۔ اس لحاظ سے تہائی قرآن شریف کے برابر ہوئی یا بوجہ ثواب تہائی قرآن مجید کے برابر ہے۔ جو کوئی اس کو دس بار ہر روز پڑھے گا تو اس کے لئے ایک محل بہشت میں بنے گا۔ اور فرمایا حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ایک دن حضرت جبرئیل علیہ السلام میرے پاس اچھی صورت سے آئے اور کہا کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ بعد السلام کے فرماتا ہے کہ ہر چیز کا ایک نسب ہوتا ہے اور میرا نسب قل ہو اللہ احد ہے جو کوئی بے [illegible] میں تیری امت سے ایسا آئے گا۔ کہ جس نے تمام عمر میں قل ہو اللہ احد ہزار بار پڑھی ہوگی تو میں اس کو نجات کا نشان عنایت کروں گا۔ اور میرا عرش اس کے ساتھ ہوگا اور اس کی شفاعت ایسے ستر آدمیوں کے حق میں قبول کروں گا۔ کہ جو عذاب کے مستحق ہوں گے۔ اور فرمایا کہ اگر کوئی سفر کا ارادہ کرے تو اپنے گھر کے دروازے کے دونوں بازو پکڑ کر گیارہ بار قل ہو اللہ احد پڑھے۔ تو حق تعالیٰ اس کا نگہبان رہتا ہے یہاں تک کہ وہ سفر سے واپس گھر پہنچ جائے۔ اور جو کوئی اس کو پچاس بار پڑھے اللہ تعالیٰ پچاس ہزار درجے بلند کرے اس کے اور پچاس ہزار برائیاں محو کرے اور پچاس ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھے۔ اور فرمایا کہ جو کوئی ہر روز اس سورہ کو دو سو دفعہ پڑھے تو اس کے پچاس برس کے گناہ دور کئے جاتے ہیں۔ بشرطیکہ اس پر قرض نہ ہو یعنی بندوں کا

حق بخشا نہیں جاتا۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوۂ تبوک میں تھے۔ کہ ایک دن آفتاب نہایت روشن نکلا۔ کہ ویسا کبھی نہیں دیکھا تھا۔ بلکہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس کو دیکھکر تعجب کیا اور حضرت جبرائیل علیہ السلام کے آنے پر ان سے دریافت کیا۔ کہ اس روشنی کا کیا سبب ہے۔ تو جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی۔ کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آج مدینہ طیبہ میں معاویہ ابن معاویہ لیثی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال ہوگیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کے جنازہ پر ستر ہزار فرشتوں کو بھیجا ہے۔ تاکہ وہ اس صحابی کی نماز جنازہ میں شریک ہوں۔ اس پر حضور پر نور آقائے نامدار تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرائیل علیہ السلام سے دریافت فرمایا۔ کہ اس کی بزرگی کا کیا سبب ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا کہ یہ شخص رات دن کھڑے بیٹھے اور چلتے پھرتے قل ہو اللہ احد بہت پڑھتا تھا۔ تم بھی اس کو بہت پڑھو کیونکہ یہ تمہارے رب کا نسب ہے۔

چند طریقے سورۂ اخلاص پڑھنے کے

ترکیب دعوت سورہ اخلاص اول صاحب دعوت پر لازم ہے۔ کہ ہمیشہ پاک و صاف رہے۔ وقت معین جگہ معین اور مکان پاک ہو اور اغیار سے خالی ہو۔ دوران دعوت کے کسی سے ہمکلام نہ ہو اور ترک حیوانات جلالی و جمالی کرے۔ صرف جو کی روٹی ہمراہ لاہوری نمک کے کھائے۔ اور دن کو ہمیشہ ایام دعوت کے روزہ رکھے نماز پنجگانہ ادا کرے۔ اور بعد نماز عشاء کے تین ہزار ایک سو چھبیس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے تا ایام تک اول و آخر درود شریف گیارہ بار پڑھا کرے۔ جب تعداد ایک لاکھ چھبیس ہزار ہوگی تو عمل مکمل ہوگا۔ اور مرادیں اس کی بر آویں گی۔ اور پھر جس مطلب کے واسطے اس کو کرے گا۔ تیر بہدف پائے گا۔ کبھی خطا نہ جائے گا۔ عامل اپنے اندر ایک ایسی کیفیت پائیگا کہ جس سے پہلے بالکل بے خبر ہوگا۔ ایسے ایسے انکشافات ہوں گے۔ کہ عقل حیران ہوگی۔

اس نقش مکرم و معظم کو واسطے محبت کے لکھکر طالب اپنے پاس رکھے مطلوب فرط محبت میں بیقرار ہو کر طالب کے پاس حاضر ہو۔ اور ایک منٹ بھی بغیر طالب کے نہ رہ سکیگا۔ مجرب ہے۔

قل	ھو	اللہ	احد
اللہ	الصمد	لم	یلد
ولم	یو	لد	ولم
یکن	لہ	کفوا	احد

الٰہی فلاں بنت فلاں بیقرار شود

علیٰ حب درحب فلاں بن فلاں

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

چاہے کیسا ہی مشکل سے مشکل کیوں نہ ہو۔ اگر خائف ہے تو امن میں رہے گا۔ اور اگر بیمار ہے تو شفا پائے گا اور اگر بھوکا ہے تو سیر ہو جائے گا۔

دیگر

جو شخص باوضو اس سورۃ یٰسین کو ایک بار پڑھ کر اپنے سینہ پر دم کرے صبح سے تو اس کو احتلام ہرگز نہ ہوگا۔ مجرب ہے۔

عمل یٰسین شریف برائے حُب

اگر سات لوہے کے کیل جو ایک ایک انگل کے برابر لمبے ہوں لیکر ہر ایک کیل پر سات سات بار سورۃ یٰسین پڑھ کر دم کرے اور چولہے میں گاڑ دے۔ تو جب تک اس میں آگ جلے گی۔ اور کیلیں گرم ہوں گی۔ تو مطلوب بے قرار ہو کر طالب کے پاس حاضر ہوگا۔

دیگر

اگر کوئی شخص بروز جمعہ ہر روز ۷ بار سورۃ یٰسین شریف پڑھ کر دم کرے کسی شیریں چیز پر بعد سات یوم کے مطلوب کو کھلا دے۔ تو معشوق عاشق ہوگا۔ مجرب ہے۔

برائے دفع غم و سختی

جس کو غم یا دردِ لاحق پیش آئے۔ تو اس کو چاہیئے کہ سورۃ یٰسین شریف کو ہر روز ایک بار پڑھے۔ بعد نماز فجر کے اور جب سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ پر پہنچے تو تکرار کرے۔ اس کو ستر بار اور پھر ختم کرے۔ سورۃ ختم ہو اور سجدہ میں سر رکھ کر رب العزت سے دعا کرے۔ حق تعالیٰ تمام مشکلات اس کی آسان کرے۔ مجرب ہے۔

اولاد نرینہ

ایک عدد انار بڑا سرخ نرم لے کر چار ٹکڑے چار چار دانے انار کی اس طرح سے کریں۔ کہ ایک دوسری سے علیحدہ نہ ہونے پائیں پھر باوضو ہو کر سورۃ یٰسین شریف کی تلاوت شروع کرے۔ یٰسین صلی اللہ علیہ وسلم والقرآن الحکیم اور جب مبین اول پر پہنچے تو انار پر دم کرے اور سورۃ یٰسین شریف کو از سر نو شروع کرے۔ اور جب مبین دوم پر پہنچے تو انار پر دم کرے اور سورۃ یٰسین شریف کو

[illegible] ہی کی ہے۔ [illegible] چالیسویں دفعہ آپ نے سورۃ یٰسین شریف آہستہ آہستہ [illegible] قبر کو اچھی طرح کھودے۔ جب چالیسویں بار پوری ہوگئی۔ تو آپ قبر سے آہستہ سے باہر آئے [illegible] جو دیکھا تو مارے خوف کے دہشت کھا کر گر پڑا اور مر گیا [illegible] چاہتا تھا کہ وہ کفن لے جاتا تو میں پھر باہر نکل [illegible] اس جلدی کے نکلنے میں بہت پشیمان ہوئے۔ تو آپ کو خیال پیدا ہوا۔ کہ اچانک لوگ مجھے دیکھ کر ڈر جائیں گے اور سب کو تعجب ہوگا کہ یہ کہاں سے آ گئے ہیں۔ پس یہ خیال کر کے رات کو آہستہ آہستہ شہر میں آئے [illegible] آواز دیتے جاتے تھے۔ کہ میں فلاں شخص ہوں اور مجھے سکتہ کے سبب لوگوں نے مردہ سمجھ کر دفن کر دیا تھا۔ یہ کہتے جاتے تھے۔ اور آگے بڑھتے جاتے تھے۔ تاکہ مخلوق [illegible] گھبراہٹ نہ ہو۔

علمائے کرام [illegible] نے لکھا ہے کہ جو کوئی تشنگی کی حالت میں سورۃ یٰسین شریف پڑھے [illegible] تو تسکین پائے۔ اور جس مطلب کے واسطے اس سورۃ شریف [illegible] پڑھے مطلب [illegible] اس سورۃ کی برکت سے حل ہو۔

برائے حل مشکلات

سورۃ یٰسین پڑھنے کی ترکیبیں تو بہت ہیں۔ مگر اس کا مجرب طریقہ یہ ہے۔ کہ سات دن یا [illegible] دن تک اس سورۃ شریف کو اس ترکیب سے پڑھے کہ بعد نماز فجر کے قبلہ رو ہو کر [illegible] درود شریف پڑھے اور سورۃ یٰسین شریف کو شروع کرے [illegible] والقرآن الحکیم اور جس وقت مبین اول پر پہنچے تو پھر ابتداء سے پڑھنا [illegible] جب مبین دوم پر پہنچے تو پھر ابتداء سے سورۃ شریف کو شروع کرے تا مبین سوم [illegible] شروع سے پڑھنا شروع کرے۔ جب سات مبین بھی [illegible] ختم ہو گیا [illegible] بار درود شریف پڑھ کر حضرت [illegible] یٰسین شریف کے وسیلہ سے دعا کرے۔ [illegible] مجرب ہے۔

دیگر

[illegible] کام کیسا ہی مشکل ہو

[illegible] اور پر شروع کرے۔ جب یسین دوم پر پہنچے و اللہ پر دم کرے۔ [illegible]

سے شروع کرے۔ اور جب یسین سوم پر پہنچے واللہ پر دم کرے۔ اور سورہ یسین شریف کو از سر نو شروع

کرے [illegible] اول سے شروع کرتا جائے۔ جب سات یسین

[illegible] سو اسیر جے کی دال یعنی چھلکی پر

[illegible] اور بعد غسل حیض کے وہ دانہ دم کردہ

[illegible] ان شاء اللہ تعالیٰ فرزند نرینہ ہوگا۔ اور اس

[illegible] وہ آیت یہ ہے:۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلِ السَّمَاءَ

[illegible] وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا

[illegible] اَطْوَارًا ۔ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ آدَمَ عَلٰى صُوْرَتِهٖ ۔

[illegible] اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً [illegible] عورت اور مرد ہر نماز

[illegible] شریف پڑھتے رہیں۔ نیز صدقہ اور خیرات دیتے رہیں۔ اور

[illegible] مراد پوری ہوگی۔ اس عمل سے ہزاروں گودیں سرسبز و شاداب

ہوگئیں [illegible]

برائے بخشش گناہ صغیرہ و کبیرہ

سید الاستغفار حدیث شریف ہے کہ جو شخص سید الاستغفار بقدر امکان رات دن پڑھتا

ہے [illegible] مر جائے تو اہل جنت سے ہو۔ اور

[illegible] علیہ وسلم نے کہ ہر مرض کی دوا ہے۔ اور گناہ کی دوا نہیں

[illegible] بخشے جاتے ہیں اس کے تمام گناہ۔ اگرچہ سمندر کے کف کے

[illegible]۔ وہ یہ ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ

اِلَیْهِ۔ حدیث شریف [illegible] تین بار صبح اور تین بار شام پڑھے۔ تو

[illegible] کبیرہ گناہ ہے بقتل کیا

[illegible]

ذکر نماز حصول سعادت بروز جمعۃ المبارک

روایت ہے کہ ایک اعرابی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوا۔ اور

عرض کیا۔ کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں گاؤں میں رہتا ہوں اور مدینہ شریف ہم سے دور ہے۔

یہاں تک نہیں آسکتے۔ کوئی ایسی چیز بتائیں کہ میں اپنی قوم کو بتاؤں۔ تاکہ وہ لوگ اس میں مشغول ہوں۔ پیغمبر

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جب سورج نکل آئے۔ تو دو گانہ پڑھو پہلی رکعت میں فاتحہ شریف کے

بعد قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ دوسری میں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور سلام کے بعد آیۃ الکرسی

سات بار اس کے بعد چار رکعت اور ہر رکعت میں فاتحہ شریف کے بعد اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ ایک بار

قُلْ هُوَ اللّٰهُ پچیس پچیس بار سلام کے بعد ستر بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے۔

قسم ہے اس خدائے پاک کی کہ محمد کی جان اس کے حکم میں ہے۔ جو کوئی مرد و زن ہر روز جمعہ اس کو پڑھے گا

روز قیامت اس کو بہشت کے ملنے کا میں ضامن ہوں۔ اور وہ بندہ اپنی جگہ سے بھی اٹھنے نہ پائے گا۔

کہ بخشا جائے گا۔ اور زیر عرش منادی ندا کرے گا۔ کہ اے شخص تجھ کو خوشخبری ہو۔ کہ حق تعالیٰ نے

تیرے سارے اگلے پچھلے گناہ معاف کئے اور اس نماز کے ادا کرنے والے کو ثواب توریت۔ زبور۔ انجیل۔

فرقان اور ثواب خوان کنندگان خانہ کعبہ کا ملتا ہے۔ گویا مسجد بیت المقدس اس نے اپنے ہاتھ

سے بنائی اور اس کے نامۂ اعمال میں حق تعالیٰ نے اس قدر ثواب لکھا ہے۔ جس قدر ڈھیلے پتھر

نباتات ریت اور درختوں کے پتے ہیں۔ جب یہ فرمایا گیا اور زید بن ثابت کی ماں نے سنا تو اٹھی

اور اس اعرابی کے گرد پھری اور کہا یہ نعمت عظمیٰ تیری بدولت ہم کو حاصل ہوئی اور عبدالرحمن بن عوف

نے اس اعرابی کو دو جامے اور ہزار درہم دیئے اور ایک شخص نے ستر دینار اور جامہ دیا۔ وہ

اعرابی اپنی قوم میں خوش و خرم گیا۔ اور اپنی قوم کو جا کر سکھلایا۔ پس نماز کی فضیلتیں بے شمار

ہیں بسوائے خدا تعالیٰ کے کوئی واقف نہیں۔

بیان کیا اس کو حضرت شاہ محمد غوث صاحب گوالیاری رحمۃ اللہ علیہ نے جواہر خمسہ حصہ

اوّل میں۔

http://www.Mypdfsite.com

فصل برائے برآنے حاجات کے

نماز الصلوٰۃ الحاجات

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے۔ کہ یہ چار آیتیں اسم اعظم ہیں۔ جو کوئی ان کے وسیلے سے وصول کرے پاوے اور جو دعا کرے قبول ہو۔ اور مجھ کو تعجب آتا ہے اس شخص پر کہ واسطے ان نماز مبارک کے دعا کرے اور قبول نہ ہو نمازیہ ہے۔

حاجت مشکل کے برآنے کے واسطے چار رکعتیں پڑھے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ شریف کے بعد لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ سو بار اور دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ سو بار پڑھے اور تیسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ سو بار پڑھے اور چوتھی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ سو بار پھر سلام پھیر کر درود شریف سو بار پڑھے اور لا حول [illegible] سو بار پڑھے۔ اور سجدہ میں سر رکھ کر رب العزت سے اپنی حاجات چاہے انشاء اللہ عزوجل مراد کو پہنچے۔ مجرب ہے۔ بارہا دفعہ کا آزمودہ ہے۔

نماز برائے حل مشکلات

یہ نماز واسطے برآنے حاجات کے نہایت مجرب ہے۔ جو شخص اس نماز کو بعد عشاء کے متواتر پڑھے [illegible] بارہا دفعہ کا آزمودہ ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے۔ کہ بعد نماز عشاء کے [illegible] سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے ۲۱ بار [illegible] پڑھے بعد سلام کے درود شریف صلوٰۃ تنجینا ۱۱ بار پڑھے۔ اور دعا مذکورہ [illegible] پڑھے اور اس کلام کے وسیلے سے دعا کرے۔ بہت جلد مدعا کو پہنچے [illegible] یا مسبب الاسباب ویا مفتح الابواب ویا قاضی الحاجات [illegible] یا دلیل المتحیرین ویا غیاث المستغیثین توکلت علیک [illegible] لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم [illegible]

صلوٰۃ الاسرار

حضرت شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین عمر سہروردی قدس اللہ سرہٗ کتاب وظائف قادریہ میں تحریر فرماتے ہیں۔ کہ برائے رفع حاجات دینی و دنیوی نماز یازدہ گامی جناب سیدنا عبدالقادر جیلانی اس طرح سے پڑھے۔ کہ بعد نماز مغرب کے دو رکعت نماز بہ نیت صلوٰۃ الاسرار اس طرح سے ادا کرے کہ بعد سورۃ فاتحہ شریف کے سورۃ اخلاص گیارہ گیارہ بار پڑھے اور بعد السلام کے درود شریف کے گیارہ قدم طرف عراق کے چلے۔ اور ہر قدم پر ایک ایک اسم منجملہ اسمائے جناب غوث پاک قدس سرہٗ پڑھے اور پھر باواز بلند ندا کرے یَا غَوْثَ صَمَدَانِیْ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَفِیْ یَدِکَ مَظْلُوْمٌ عَاجِزٌ مُحْتَاجٌ اِلَیْکَ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَمْدِدْنِیْ وَاَغِثْنِیْ بِاِذْنِ اللّٰہِ وَبِحُجَّۃِ اللّٰہِ وَبِرِضَاءِ اللّٰہِ تَعَالٰی فِیْ حَاجَتِیْ۔ اور نام حاجت کا زبان پر لائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین دن کے اندر اندر مراد حاصل ہوگی۔ اور عارف حق آگاہ رحمانی شاہ قادری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی یہ دوگانہ نماز معہ ندا خطاب جناب غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ پڑھے ہنوز سر سجدہ سے نہ اٹھایا ہوگا۔ کہ حاجت اس کی پوری ہوگی۔ اسم یازدہ شریف یہ ہیں:-

یا حضرت سید محی الدین عبدالقادر جیلانی
یا حضرت سلطان محی الدین عبدالقادر جیلانی
یا حضرت فقیر محی الدین عبدالقادر جیلانی
یا حضرت شاہ محی الدین عبدالقادر جیلانی
یا حضرت مخدوم محی الدین عبدالقادر جیلانی
یا حضرت ولی محی الدین عبدالقادر جیلانی
یا حضرت غوث محی الدین عبدالقادر جیلانی
یا حضرت قطب محی الدین عبدالقادر جیلانی
یا حضرت خواجہ محی الدین عبدالقادر جیلانی
یا حضرت درویش محی الدین عبدالقادر جیلانی
یا حضرت مولانا محی الدین عبدالقادر جیلانی

دیگر

جو شخص بعد نماز ظہر کے تین سو تیرہ (۳۱۳) بار اس درود شریف کو پڑھے۔ تو رب العزت بہت جلدی حاجت اس کی پوری کرے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِیْبِکَ اِنِّیْ مُشْتَاقٌ بِنُوْرِ جَمَالِکَ وَرَسُوْلِکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ۔

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

نماز برائے سلامتی ایمان

جو کوئی روزِ قیامت تک اپنا ایمان سلامت رکھنا چاہے تو بعد نماز مغرب کے کسی سے ہمکلام نہ ہو۔ جب تک کہ دو رکعت نماز نفل اس طرح سے ادا نہ کرے کہ بعد سورۃ فاتحہ شریف کے چھ بار سورۃ اخلاص اور معوذتین ایک ایک بار ہر رکعت میں پڑھے۔ بفضلِ الٰہی مرے ساتھ سلامتی ایمان کے اور قیامت کے روز محشور ہو ساتھ مومنین میں۔

برائے زندہ ہونے دل کے

جو کوئی اذان فجر کے درمیان چالیس بار یہ کلام پڑھے تو زندہ ہو دل اس کا یعنی دل میں عشق الٰہی اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوں اور انوار تجلیات سے معمور ہو۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

برائے حل مشکلات

مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت نماز نفل صلوٰۃ قضاء الحاجات اس طرح سے ادا کرے کہ پہلی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ شریف کے سورۃ مزمل شریف ۵ بار اور دوسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ شریف کے سورۃ مزمل شریف پڑھے اور بعد سلام کے سر سجدہ میں رکھ کر سورۃ مزمل شریف پڑھے۔ اور سر سجدہ ہی کی حالت میں اللہ تعالیٰ سے مطلب چاہے۔ انشاء اللہ العزیز چند روز کے عمل سے مراد کو پہنچے۔

برائے برآنے حاجات دینی و دنیاوی

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جس شخص کو کوئی حاجت بحضرت قادر خدا الجلال کے پیش آوے اس کو چاہیے کہ بعد نماز کے اخلاص خشوع و خضوع سے تنہا یہ دعا پڑھے۔ اور اس دعا کے وسیلے سے اپنی حاجت طلب کرے۔ اگر اس کی حاجت پوری نہ ہو تو [illegible] کی قبر پر لعنت کرے۔ دعا [illegible] یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

بیان کیا اس کو کاملات صوفیہ نے۔

برائے ترقی رزق

جو شخص چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو کفایت کرے۔ مخلوق کے شر سے اور اس پر رزق آسان کرے اور مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈالے اور ہر تنگی کو آسان کرے۔ پس چاہیے کہ پڑھے ہر روز صبح و شام حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ موافق اعداد حروف کے یعنی چار سو پچاس دفعہ اور پھر بعد میں شام دفعہ دعا مذکورہ اَلَّذِیْنَ قَالَ لَہُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ فَاخْشَوْہُمْ فَزَادَہُمْ اِیْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۝ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْہُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰہِ ۝ وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ۔ پڑھے اور رب العزت سے اپنی حاجت چاہے۔ بلکہ جو شخص اس پر مداومت زیادہ کرے۔ عجیب و غریب مشاہدات ہوں۔ کہ دست غیب حاصل ہو۔ حضرت امام شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے اس آیت شریف کو اسم اعظم لکھا ہے اور خواص و فضائل اس کے بہت بیان کئے ہیں۔

برائے ترقی ظاہری و باطنی

جو شخص اس آیت شریف یعنی حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کو تمام شرائط عمل کے ساتھ بعد نماز عشاء کے تین ہزار ایک سو چھبیس مرتبہ پڑھے گا۔ امام یوم کہتے ہیں وہ اپنے اندر ایک ایسی حقیقت پائیگا کہ زبان اس کو بیان کرنے سے قاصر ہوگی۔ تمام چیزیں عامل کے ہمراہ ہوں گی۔ اسرار ظاہر ہوں گے۔ اور عامل جس شخص کو قہر کی نظر سے دیکھے گا۔ وہ باذن اللہ ہلاک ہو گا۔ اور اگر کسی کو نظر رحمت و شفقت سے دیکھے گا وہ دنیا و آخرت میں فلاح پائے گا۔ اور اگر ہر قسم کے بیمار دل یا برص والوں یا جذامیوں کو محبت کی نظر سے دیکھے گا۔ تو وہ باذن اللہ تعالیٰ تندرست ہو جائیں گے اور تمام عالم اس کا مطیع و فرمانبردار ہو گا۔ اور دنیا میں سوائے خدا کے کسی کا محتاج نہ ہو گا۔ اور جس کسی کو کسی شیرینی یا چیز پر دم کر کے کھلا دے گا۔ وہ فرط محبت سے بیقرار ہو کر عامل کے پیچھے پیچھے پھرے گا۔ مجرب ہے۔

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

دیگر

برائے برآنے حاجات کے

[illegible] کہ فرمایا حضور نبی کریم [illegible] تو حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل [illegible] یہ ہے کہ فرمایا آنحضرت [illegible] کہ جو شخص تین بار صبح اور تین بار شام حَسْبِيَ اللّٰهُ [illegible] تمام مہمات اس کی کفایت ہوں۔ تیسری روایت [illegible] جب بندہ سات مرتبہ حَسْبِيَ اللّٰهُ کہتا ہے۔ تو [illegible] کہ بے شک میں اس کی کفالت کروں۔ خواہ بندہ اپنے خشوع دل سے [illegible] اس آیت شریفہ میں بہت کچھ اسرار ہیں۔ اور فضائل و خواص [illegible] کوئی شخص اس کی حقیقت پر حاوی نہیں ہو سکتا۔ خیر و شر [illegible] کے واسطے یہ تیغ برہنہ ہے۔ جو شخص چاہے [illegible] کا محل میں وکیل اور کفیل ہو۔ اور تمام مخلوق [illegible] اور بندوں کے دلوں میں اس کی محبت [illegible] دولت سے مالا مال کرے۔ تو چاہیے کہ ہر روز [illegible] حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل کو پڑھے۔ اوّل و آخر درود [illegible] رحمت ایزدی شامل حال ہو۔ مجرب ہے

عمل برائے ادائیگی قرض

۳۱۳

[illegible] تین سو تیرہ [illegible] کہ قرض [illegible] دعا یہ ہے۔

[illegible]

نماز برائے قضائے حاجات

اگر کوئی شخص ظالم کے ہاتھ میں گرفتار ہو یا بارگاہ ایزدی سے کسی چیز کا خواہشمند ہو۔ تو اس نماز کو پڑھے۔ حضرت خواجہ قبلۂ عالم نور محمد صاحب مہاروی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ پڑھنے والا ابھی مصلّٰی سے نہ اٹھا ہوگا۔ کہ حاجت اس کی پوری ہوگی۔ اور ظالموں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

ترکیب نماز یہ ہے کہ چار رکعت نماز الصّلوٰۃ الحاجات اس ترکیب سے ادا کرے۔ کہ اوّل رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ سے بغیر حساب تک ۵ ابار اور دوسری رکعت میں فاتحہ سورۃ فاتحہ شریف کے سورہ کوثر ۱۵ بار اور تیسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ شریف کے سورۃ کافرون ۱۵ بار اور چوتھی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ شریف کے سورہ اخلاص ۱۵ بار۔ اور بعد السلام کے یہ دعا اسماء پڑھے۔ پھر ۱۱ بار درود شریف پڑھکر رب العزت سے اپنی حاجت طلب کرے دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل ۝ رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ۔

برائے حل مشکلات

جس کو کوئی حاجت بدرگاہ قاضی الحاجات پیش آوے تو آدھی رات کو اٹھ کر وضو تازہ کرے اور سورہ مزمل شریف کو مندرجہ ذیل ترکیب سے پڑھے۔ تو کیسی ہی مشکل کیوں نہ ہو۔ آسان ہوگی مجرب ہے پہلے گیارہ بار درود شریف پڑھے پھر گیارہ بار سورۃ مزمل کو اس ترکیب سے پڑھے کہ جب فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا پر پہنچے تو وَكِيْلًا گیارہ بار پڑھے اور ساتھ ہی گیارہ بار رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھے اور پھر جب وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ پر پہنچے تو یَا غَفُوْرُ گیارہ بار اور ساتھ ہی اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ گیارہ بار پڑھے۔ اختتام پر گیارہ بار درود شریف پڑھکر اس کام کے لیے سر سجدہ میں رکھکر دعا کرے قبول ہو۔

---

http://www.Mypdfsite.com

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

برائے قضائے حاجات

جس کسی کو کوئی حاجت پیش آئے تو چاہیے کہ سورہ مزمل شریف کو بعد نماز فجر کے تین بار اس ترکیب سے پڑھا کرے۔ مقام بیان چار آیتوں کو گیارہ گیارہ بار تکرار کرے۔ اول رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا دوم وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ سوم يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ چہارم وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ سورہ تمام کرکے بارگاہِ ایزدی سے اس کے وسیلے سے حاجت چاہے۔ ان شاء اللہ العزیز حاجت پوری ہوگی۔

برائے دفع غم و سختی

جس کسی کو کوئی غم یا سختی پیش آوے تو اس کو چاہیے کہ سورہ یٰسین شریف کو ہر روز ایک بار پڑھے اور جب اس آیت سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ پر پہنچے تو اس کو بہتر بار تکرار کرکے سورہ شریف تمام کرے۔ بعد ازاں سجدہ میں جا کے اپنی حاجت چاہے۔ رب العزت اس سورہ شریف کی برکت سے پڑھنے والے کو تمام غموں سے نجات عطا فرمائے گا۔

نماز صلوٰۃ العاشقین

اگر کسی کو کوئی غم یا مصیبت درپیش ہو تو چاہیے کہ پچھلی رات کو اٹھے اور غسل تازہ کرکے نیا لباس پہنے اور چار رکعت نماز صلوٰۃ العاشقین اس طرح سے ادا کرے۔ کہ اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف یَا لَطِیْفُ سو بار اور دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے یَا رَحْمٰنُ سو بار اور تیسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے یَا رَحِیْمُ سو بار اور چوتھی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے یَا وَدُوْدُ سو بار بعد سلام کے دعا مذکورہ ستر بار پڑھے۔ دعا بزرگوار یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ [illegible] بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ [illegible]

صلوٰۃ حفظ الایمان

واسطے سلامتی وحفاظت ایمان کے دو رکعت نماز حفظ الایمان اس ترکیب سے ادا کرے۔ پہلی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورہ اخلاص سات بار اور سورہ فلق ایک بار اور دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورہ اخلاص سات بار اور سورہ ناس ایک بار۔ بعد السلام کے سر سجدہ میں رکھ کر تین بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ثَبِّتْنِیْ عَلَی الْاِیْمَانِ کہے اور پھر سجدہ سے سر اٹھا کر تین مرتبہ درود شریف پڑھے اور دعا مانگے۔ کہ الٰہی میرا ایمان سلامت رکھ بطفیل حضرت پرنور سرور کائنات اور خواجگان چشت اہل بہشت کے بحق لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

صلوٰۃ اوابین

اس نماز کے فوائد تو بے شمار ہیں۔ مگر چونکہ یہاں وقت بہت کم ہے۔ اس لئے مختصر عرض کرتا ہوں۔ یہ نماز خاص کر خواجگان چشت اہل بہشت رحمۃ اللہ علیہم اجمعین سے مروی ہے۔ چھ رکعت ہیں۔ اس کے تین السلام کے ساتھ بعد نماز مغرب کے ادا کرے۔ اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورہ اخلاص تین بار پڑھے۔ اور کبھی خطا نہ کرے۔ بعض مشائخ عظام کے نزدیک صلوٰۃ اوابین کی بیس رکعتیں ہیں۔

صلوٰۃ الاستخارہ

اگر کسی کو کوئی مہم درپیش ہو۔ اور اس کا حال معلوم کرنا چاہے۔ تو بعد نماز عشاء کے دو رکعت نماز صلوٰۃ استخارہ اس طرح سے ادا کرے۔ کہ بعد سورۂ فاتحہ شریف کے سورہ اخلاص اکیس اکیس بار پڑھے اور بعد السلام کے یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَا هَادِیْ اهْدِنِیْ مِنَ الْحَالِ الْفُلَانِیْ سو بار پڑھے اور درود شریف گیارہ بار پڑھے۔ اور مصلیٰ ہی پر سو رہے اور آخر میں کہے کہ الٰہی مجھ پر فلاں فلاں حال منکشف فرما۔ ان شاء اللہ تعالیٰ خواب میں انجام سے آگاہ ہوگا۔

برائے بخشش گناہاں

حدیث شریف میں ہے۔ کہ جو کوئی بعد نماز مغرب اور بعد نماز فجر کے کسی سے کلام کرنے سے پہلے

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

ساتھ بار یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ پڑھے گا۔ اگر اس رات دن میں مرے تو شہید مرے گا۔ حضرت خواجہ مولانا محمد شاہ بخش صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس دعا کو اکیس بار پڑھنا چاہیئے۔ اور اس طرح سے کہ اَللّٰھُمَّ اَجِرْھَا پڑھتے وقت تمام امت حضور پُر نور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی مغفرت کا خیال کرے۔ یعنی تمام امت کی طرف سے پڑھے تو بہت بہتر ہے۔ کیونکہ جو شخص حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی بھلائی چاہے گا۔ حضرت اس کی بھلائی فرمائے گا۔ اور حضرت کا یہ بھی معمول ہے۔ کہ جب کوئی سائل دعا کی عرض سے آپ کے پاس حاضر ہو۔ تو آپ سب سے پہلے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے لیے دعا فرماتے ہیں۔ اور بعد میں سائل کے لئے۔ اور اس طرح جو بھی دعا مانگی جائے وہ زیادہ مقبول ہوتی ہے کیونکہ رب العزت جل شانہٗ فرماتے ہیں کہ یہ میرے محبوب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کا خیر خواہ ہے اور جو معشوق کا خیر خواہی کرے عاشق کی نگاہوں میں وہ لازمی مقبول ہوگا۔

استخارہ شریف

اگر کوئی بے کام کرنا ہو یہ معلوم کرنا چاہے۔ . . . . تو اس کو چاہیئے کہ کاغذ کے دو پرچوں پر ایک پر یہ لکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خِیَرَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ مع اپنے نام والدہ کے نام کے نیچے دوسری طرف ایک پر اِفْعَلْ اور دوسرے پر لَا تَفْعَلْ لکھ کر مصلّی یا جائے نماز کے نیچے رکھ دے۔ بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ بعد سلام کے سجدہ میں جائے اور ستر بار یہ دعا اَللّٰھُمَّ اَخْطِبْھَا خَیْرًا لِیْ حَبِیْبِ الْاُمُوْرِ کُلِّھَا خَیْرًا لِیْ مَا اَبْتَغِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ پڑھ کر سجدہ سے سر اٹھائے۔ بعد ان دونوں پرچوں کو پاک مٹی کے دو غلولے بنا کر علیحدہ علیحدہ ان میں رکھے پھر ایک پیالہ پانی کا لے کر وہ دونوں غلولے اس میں ڈال دے اور کلمہ طیبہ شریف پڑھنا شروع کرے جب تک کہ پرچہ غلولہ میں سے کھل کر سطح آب پر آجائے۔ اس کو دیکھے کہ اگر اس پر افعل ہے تو کام کرے اور اگر لا تفعل ہے تو ترک کرے۔ اور اس کے درمیان میں کسی سے گفتگو نہ کرے یہ استخارہ نہایت ہی مجرب ہے۔ حضرت شاہ مولانا حافظ محمد دلدار بخش صاحب حضرت شاہ مولانا محمد حسین بخش صاحب ملتانی رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا مجرب ہے۔

الحمد

استخارہ غوثیہ

جب کسی کو اپنے کام کا انجام خیر و شر دریافت کرنا ہو۔ تو اس کو چاہیئے کہ آدھی رات کو اُٹھے اور وضو کر کے تحیت الوضو ادا کرے۔ بعدہٗ سورہ فاتحہ شریف گیارہ بار سورہ اخلاص ۱۱ بار درود شریف گیارہ بار کلمہ تمجید گیارہ بار پڑھ کر دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ اور ان سب کا ثواب حضرت سیدنا غوث پاک قدس سرہٗ کی پاک روح کو بخشے۔ بعد اس کے یَا شَیْخ عَبْدُ الْقَادِرِ جیلانی شَیْئًا لِلّٰہِ گیارہ بار کہہ کر دو رکعت نماز حاجت اس طرح ادا کرے کہ جب نیت کرے۔ تو دونوں آنکھیں بند کر کے اپنے جسم کو ڈھیلا یعنی نرم کر کے قرأت شروع کرے۔ جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر پہنچے تو اس کلمے کو یہاں تک تکرار کرے۔ کہ منہ پھر جاوے۔ اور اگر منہ داہنی طرف پھرے تو کام کرے۔ اگر بائیں طرف پھرے تو نہ کرے۔ پھر سورہ فاتحہ شریف ختم کر کے سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ بار ہر رکعت میں پڑھے۔ دوسری رکعت میں تکرار کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص گیارہ بار پڑھ کر نماز پوری کرے۔

ترکیب ختم شریف

جناب سرکار دو عالم نبی کریم نور مجسم ہادی انس و جان رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

الحمد شریف گیارہ بار۔ درود شریف ۴۱ بار۔ یَا حَضْرَتْ سَیِّدُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ شَیْئًا لِلّٰہِ ۴۱ بار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۳۰ بار۔ صَلَوَاتُ اللّٰہِ تَعَالٰی سَرْمَدًا عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ فَرْیَادْرَسْ یَا حَضْرَتْ اَلْمَدَدْ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَضْرَتْ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ شَیْئًا لِلّٰہِ مُشْکِل کُشَا بِالْخَیْرِ ۳۶۰ بار درود شریف ۴۱ بار۔ الحمد شریف ۱۱ بار۔ یَا حَضْرَتْ یَا عُمَرُ یَا صِدِّیْقُ یَا عُثْمَانُ یَا حَیْدَرُ یَا شَبِّیْرُ یَا شَبَّرْ شَرْ دفع خیر آمد ۳۶۰ بار۔ الحمد شریف ۱۱ بار۔

ترکیب ختم غوثیہ عالیہ قادریہ

الحمد شریف ۱۱ بار۔ درود شریف ۱۱ بار۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۱۱۱ بار۔ خُذْ بِیَدِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ یَا حَضْرَتْ

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

سلطان شیخ سید عبدالقادر جیلانی المدد ۱۱ بار سورہ الم نشرح بعد بسم اللہ شریف ۱۱ بار سورہ یٰسین شریف ایک مرتبہ۔ یا باقی انت الباقی ۱۱ مرتبہ یا کافی انت الکافی ۱۱۱ مرتبہ یا شافی انت الشافی ۱۱ بار یا ھادی انت الھادی ۱۱ مرتبہ۔ یا حضرت شاہ محی الدین مشکل کشا بالخیر ۱۱ مرتبہ یا حضرت غوث اغثنا باذن اللہ ۱۱ بار سھل فسھل یا الٰہی کل صعب بحرمۃ سید الابرار ۱۱ مرتبہ امداد کن امداد کن از رنج و غم آزاد کن۔ در دین و دنیا شاد کن یا غوث الاعظم دستگیر ۱۱ بار یا شیخ سید عبد القادر شیئاً للہ ۱۱۱ بار مشکلات بے عدد یا شیئاً للہ یا غوث الاعظم پیر ۱۱ مرتبہ۔ ما ہمہ محتاج تو حاجت روا المدد یا غوث الاعظم سید الامداد خذ بیدی خذ بیدی شیئاً للہ انت نور الاحد ۱۱ بار وقت امداد یا شہ بغداد ۱۱ مرتبہ درود شریف ۱۱۱ مرتبہ سورۃ الحمد شریف ۱۱ بار

برائے حاجت دینی و دنیوی

حضرت خواجہ امام علاؤ الدین یونس سجادہ نشین قدس سرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ جس کسی کو کوئی اہم یا حاجت درپیش ہو تو چاہیے کہ اس دعا کو گیارہ علیحدہ علیحدہ کاغذوں پر لکھے اور گیارہ دن تک ہر روز ایک لکھ کر دریا میں ڈالے تو انشاء اللہ العزیز مراد اس کی اندر میعاد کے حاصل ہوگی۔ بلکہ میعاد ختم نہ کرنے پائے گا کہ مراد اس کی پوری ہوگی۔ اگر صاحب عمل کی مراد پوری نہ ہو تو قیامت کے دن اس کا ہاتھ اور میرا گریبان ہوگا۔

دعا کریم یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بسم اللہ الملک الحق المبین من العبد الذلیل الی المولیٰ الجلیل انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین۔

خواص و فضائل قصیدہ غوثیہ شریف

جاننا چاہیئے کہ قصیدہ غوثیہ کو صوفیہ کرام کے طریقہ میں زبردست اہمیت حاصل ہے۔ کیونکہ یہ حضرت سیدنا غوث صمدانی محبوب سبحانی شہباز لامکانی شیخ عبد القادر جیلانی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تصنیف اور حضور نے اسے عالم وجد و کیف میں منظوم فرمایا ہے۔ اس قصیدہ میں سرکار غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ارفع و اعلیٰ روحانی مقامات کا ذکر فرمایا ہے۔ فتوح الغیب کے حاشیہ پر لکھا ہے کہ حضرت غوث پاکؓ اس قصیدہ کے بعض اشعار پڑھتے تو آخر میں ارشاد فرماتے ولا فخر و ھذا من فضل ربی۔ اور حضرت سید بہاؤ الدین صاحب جیلانی قدس سرہ نے غنیۃ الطالبین کے حاشیہ پر لکھا ہے کہ جو سالکان طریقت معمولاً اس قصیدہ شریف کو صحیح سمجھکر اور شرائط کے ساتھ ورد کرتے ہیں۔ ان کے روحانی مراتب میں حیرت انگیز ترقی ہوتی ہے۔ خوف و ہراس کے مواقع پر اس قصیدہ شریف کو پڑھنے سے سکون قلب کی نعمت حاصل ہوتی ہے۔ اور خوف و ہراس کے بادل بہت جلد دور ہو جاتے ہیں۔ فوائد اس کے بہت ہیں۔ جس کسی نے جس مطلب کے واسطے بھی اس قصیدہ شریف کی دعوت دی۔ وہ اپنے مقصود سے خالی نہ رہا۔ جو کچھ طلب کیا وہ پایا۔ اس ناچیز کو کئی بزرگان دین سے قصیدہ غوثیہ کی اجازت ہے۔

مگر حضرت خواجہ مولانا حافظ محمد اللہ بخش صاحب خلف الرشید غوث ثانی حضرت خواجہ مولانا محمد حسین بخش صاحب ملتانی رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔ نے جس طرح اس ناچیز کو تلقین فرمائی وہ یہ ہے کہ بعد نماز عشاء کے گیارہ بار قصیدہ شریف کو پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار شرائط عمل کے ساتھ تو بطور چلہ اس ناچیز نے قصیدہ شریف کی دعوت دی۔ اور جو اسرار منکشف ہوئے قلم اس کو تحریر کرنے سے قاصر ہے۔ جو شخص اس کو پڑھے گا وہ خود مشاہدہ کرے گا۔

قصیدہ غوثیہ شریف

(۱) سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ ۔ فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِیْ

مجھ کو محبت کے ساقی نے وصل کے پیالے پلائے ہیں اس شراب کے پینے سے میں نے اپنی شراب سے کہا کہ میری طرف آ

(۲) سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُؤُوْسٍ ۔ فَهِمْتُ بِسَکْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِیْ

وہ پیالوں میں میری طرف دوڑی اور چلی آئی تو میں اپنے نشہ میں دوستوں کے درمیان مست ہوگیا اور اولیاء سے میں جدا و محترم ہوگیا۔

(۳) فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا ۔ بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِیْ

اور دنیا کے تمام اقطاب سے میں نے کہا کہ میری عظمت کے آگے سر جھکاؤ۔ میرے سلسلہ میں داخل ہو کر تم میرے شاگرد مرید ہو۔

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

(۴) وَهُمُّوا وَاشْرَبُوا اَنْتُمْ جُنُودِي ۔ فَسَاقِي الْقَوْمِ بِالْوَافِي مَلَالِي

[illegible]

(۵) شَرِبْتُمْ فَضْلَتِي مِنْ بَعْدِ سُكْرِي ۔ وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّي وَاتِّصَالِي

[illegible]

(۶) مَقَامُكُمُ الْعُلٰى جَمْعًا وَّلٰكِنْ ۔ مَقَامِي فَوْقَكُمْ مَا زَالَ عَالِي

[illegible]

(۷) اَنَا فِي حَضْرَةِ التَّقْرِيبِ وَحْدِي ۔ يُصَرِّفُنِي وَحَسْبِي ذُو الْجَلَالِ

[illegible]

(۸) اَنَا الْبَازِيُّ اَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ ۔ وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ اُعْطِي مِثَالِي

[illegible]

(۹) كَسَانِي خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ ۔ وَتَوَّجَنِي بِتِيجَانِ الْكَمَالِ

[illegible]

(۱۰) دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰى صِرْتُ قُطْبًا ۔ وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَوْلَى الْمَوَالِي

[illegible]

(۱۱) وَاَطْلَعَنِي عَلٰى سِرٍّ قَدِيمٍ ۔ وَقَلَّدَنِي وَاَعْطَانِي سُؤَالِي

[illegible]

(۱۲) وَوَلَّانِي عَلَى الْاَقْطَابِ جَمْعًا ۔ فَحُكْمِي نَافِذٌ فِي كُلِّ حَالِ

[illegible]

(۱۳) وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فِي بِحَارٍ ۔ لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِي الزَّوَالِ

[illegible]

(۱۴) وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فِي جِبَالٍ ۔ لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الرِّمَالِ

[illegible]

(۱۵) وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ نَارٍ ۔ لَخَمَدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِي

[illegible]

(۱۶) وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَيْتٍ ۔ لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰى تَعَالٰى

اور اگر میں اپنی محبت الٰہی کی نظر کسی مردہ پر ڈالوں تو خدا تعالیٰ کی قدرت سے فوراً زندہ ہو جائے

(۱۷) وَمَا مِنْهَا شُهُورٌ اَوْ دُهُورٌ ۔ تَمُرُّ وَتَنْقَضِي اِلَّا اَتٰى لِي

اور مہینے اور زمانے جو گذر چکے ہیں یا گذر رہے ہیں جب تک وہ میرے پاس حاضر ہوتے ہیں

(۱۸) وَتُخْبِرُنِي بِمَا يَأْتِي وَيَجْرِي ۔ وَتُعْلِمُنِي فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِي

[illegible]

(۱۹) مُرِيدِي هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ ۔ وَافْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالِي

[illegible]

(۲۰) مُرِيدِي لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّي ۔ عَطَانِي رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِي

[illegible]

(۲۱) مُرِيدِي لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّي ۔ عَزُومٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

[illegible]

(۲۲) بِلَادُ اللّٰهِ مُلْكِي تَحْتَ حُكْمِي ۔ وَوَقْتِي قَبْلَ قَلْبِي قَدْ صَفَا لِي

[illegible]

(۲۳) نَظَرْتُ اِلٰى بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا ۔ كَخَرْدَلَةٍ عَلٰى حُكْمِ اتِّصَالِ

[illegible]

(۲۴) طُبُولِي فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ ۔ وَشَاوُسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَا لِي

[illegible]

(۲۵) رِجَالِي فِي هَوَاجِرِهِمْ صِيَامٌ ۔ وَفِي ظُلَمِ اللَّيَالِي كَاللَّآلِي

[illegible]

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

… ہی پڑھے گا

… جلیس — وَلَا تَخْشَ الْجَلِيسَ وَلَا يُبَالِي

… یہ ہے کہ میرے شاگردوں کے برابر کوئی نہیں ہے۔

وَكُلُّ وَلِيٍّ لَهُ قَدَمٌ وَإِنِّي — عَلَى قَدَمِ النَّبِيِّ بَدْرِ الْكَمَالِ

ہر ولی کا ایک مرتبہ ہوتا ہے … میرا مرتبہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہے جو کمالات کے انتہا ہیں

وَمَنْ فِي أَوْلِيَاءِ اللهِ مِثْلِي — وَمَنْ فِي الْعِلْمِ وَالتَّصْرِيفِ حَالِي

… اللہ کے ولیوں میں کون ہو سکتا ہے جو میرے علم اور تصرف کا مقابلہ کر سکے۔

نَبِيٌّ هَاشِمِيٌّ مَكِّيٌّ حِجَازِيٌّ — هُوَ جَدِّي بِهِ نِلْتُ الْمَعَالِي

حضور … ہاشمی ہیں، مکی ہیں، بلد محترم کے رہنے والے ہیں۔ حجازی ہیں۔ مدینہ کی … میرے جد امجد ہیں … آپ ہی کی اتباع … نے عزت و حکومت کی یہ دو نعمتیں حاصل کی ہیں۔

أَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمِخْدَعُ مَقَامِي — وَأَقْدَامِي عَلَى عُنُقِ الرِّجَالِ

… اور میری عظمت و علو کی وجہ سے میرے پاؤں تمام اولیاء … کی گردنوں پر ہیں

أَنَا الْجِيلِيُّ مُحْيِ الدِّينِ اسْمِي — وَأَعْلَامِي عَلَى رَأْسِ الْجِبَالِ

جیلان میرا وطن ہے اور لقب محی الدین ہے … دین کی اسی خدمت کی وجہ سے میرا لقب محی الدین ہے۔ … پہاڑوں کی چوٹیوں پر لہرا رہے ہیں۔

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُورُ اسْمِي — وَجَدِّي صَاحِبُ الْعَيْنِ الْكَمَالِ

عبدالقادر میرا مشہور نام ہے اور میرے جد محترم حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کمالات کے چشموں کے مالک ہیں۔

فوائد چہل کاف

چہل کاف حضرت … صمدانی … حضرت سیدنا محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ … اس میں چالیس کاف ہیں۔ اسی لئے اس کو چہل کاف کے نام سے … چہل کاف … اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔ خصوصاً … جنات و آسیب … اگر کوئی شخص اس کی دعوت دینے کا

ارادہ رکھتا ہو، تو اس کو لازم ہے کہ اکتالیس روز ہر روز گیارہ سو بار پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار۔ مگر خالی مکان میں جگہ معین وقت معین کر کے ترک طعام جلالی روزہ رکھے، عامل ہو جائیگا اس کے بعد ہر مطلب کے واسطے گیارہ دن تک ہر روز گیارہ بار اول و آخر درود شریف دس دس بار پڑھے رب العزت اس کا مطلب پورا کر دے گا۔ اگر آسیب زدہ سحر زدہ کے لئے گیارہ بار پڑھ کر روغن تلخ پر دم کر کے چند قطرے مریض کے کانوں میں ڈالے اور آسیب زدہ کے بدن پر مالش کرے۔ انشاء اللہ العزیز مریض بہت جلد اچھا ہو گا۔ چہل کاف کے اندر بھی بہت فوائد ہیں۔ مگر یہاں اسی پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ چہل کاف یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةٌ كِفْكَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلَكٍ تَكُرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً كَلُكْلُكٍ لَكَكٍ كَفَاكَ مَا بِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهٗ يَا كَوْكَبًا كَانَ يَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكِ۔

حصار یعنی خود کو کیل کرنا!

جاننا چاہیے کہ عملیات کی دعوت دیتے وقت حصار میں بیٹھنا ضروری ہے۔ تاکہ کوئی موکل عامل کو اذیت نہ پہنچائے اس کی ترکیب یہ ہے کہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر پھر تین بار آیت الکرسی شریف پڑھے اور سہ بار سورہ قریش اور تین تین بار چاروں قل شریف اور تین بار سورہ فاتحہ شریف اور گیارہ مرتبہ دعا اَللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا … محمد رسول اللہ ﷺ … درود شریف گیارہ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ یعنی ہاتھوں پر دم کر کے تمام جسم پر پھیرے اور انگشت شہادت سے اپنے گرد دائرہ کھینچے یا چاقو پر دم کرے۔ دائرہ بنائے اور اس دائرہ میں بیٹھ کر عمل پڑھے۔ اس طرح عامل کو کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی۔

الحمد

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

فوائد و فضائل چہل اسمائے عظام

[illegible] چہل اسمائے عظام عجیب و غریب اسرار رکھتے ہیں اور یہ چالیس اسم باری تعالیٰ کے
[illegible] کی دعوت دیتا ہے سالہا اپنی مراد کو پہنچے ہیں۔
[illegible] تحریر فرماتے ہیں کہ چالیس انبیاء علیہم السلام
[illegible] کے واسطے ایک ایک اسم ذات تھا جو وہ پڑھا کرتے تھے۔ اسی وجہ سے
[illegible] کے نام سے پکارتے ہیں۔ اور جب ہمارے آقا و مولا حضور پرنور سرور کائنات
[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کا ظہور ہوا تو آپ کے لئے اللہ اسم ذات ہوا۔ اللہ جو پہلے انبیاء
[illegible] حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اسم صفاتی ہوگئے۔ فقط اس سے
[illegible] علیحدہ علیحدہ ہے۔ یہاں اتنا وقت نہیں ہے۔ دوسرے ایڈیشن
[illegible]
[illegible] جائے گا۔

شرائطِ عامل

[illegible] (۴) اکل حلال (۵) صدق مقال (۶) حصول اجازت از مرشد کامل۔
[illegible] کم سونا [illegible] کم بولنا بلکہ دوران عمل علیحدہ مکان میں رہنا۔
[illegible] جلالی و جمالی [illegible] نماز قضا نہ کرنا (۱۳) نفس پر شدت کرنا (۱۴) دل کو حسد
[illegible] معین وقت پر پڑھنا (۱۷) معین جگہ پر پڑھنا (۱۸) خاص توجہ
[illegible] خوشبو وغیرہ لگانا۔

شرائطِ دعوتِ دعا

[illegible] کو دنیا مقصود ہو تو چاہئے کہ عروج ماہ میں اول اپنی جان کے
[illegible] کو تقسیم کرے۔ بانیت صدقہ ہفت اندام ہفت
[illegible] اس طرح سے آغاز کرے
[illegible] ہے اور جو ہاتھ دست چپ سے

اور پانچواں پشت سے اور چھٹا پائے راست سے اور ساتواں پائے چپ سے وہ پڑھ لے ہیں۔ جو قید میں اور رہا کر دے۔ یہ طریقہ زیادہ بہتر ہے۔ اس کے بعد تازہ غسل کر کے تازہ صاف ستھرا لباس پہنے اور وضو کر کے ایک دوگانہ بروح پاک حضرت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ادا کرے۔ اور ایک دوگانہ تمام انبیاء علیہم السلام کی روح پاک کو اور ایک دوگانہ عشرہ مبشرہ و صحابہ کرام اور ایک دوگانہ شہدائے کرام اور ایک دوگانہ حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی حضرت سیدنا عبد القادر جیلانیؒ اور ایک دوگانہ حضرت خواجہ خواجگان خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی حسن سنجری ثم الاجمیریؒ اور ایک دوگانہ جمیع مشائخ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔ اور ایک دوگانہ سلطان الہند شیخ ظہور حاجی حضورؒ اور ایک دوگانہ حضرت شیخ محمد غوث صاحب گوالیاریؒ اور ایک دوگانہ حضرت غوث ثانی حضرت خواجہ حسین بخش صاحب ملتانیؒ اور ایک دوگانہ سلسلہ مرشد خود اگر زندہ ہو۔ ورنہ اس کی روح پاک کو پہنچا دے۔ اور سب سے طاقت و ہمت طلب کر کے ۱۱۱ بار درود شریف پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور دعوت اسمائے عظام میں خالصاً مخلصاً للہ پڑھے تاکہ موصوف بجمیع صفات حق ہو اور عالم علم الیقین اور عین الیقین اور حق الیقین اور حقیقۃ الیقین کا اس پر حال منکشف ہو۔ اسی طرح مجموعہ کی سند حضرت خواجہ شیخ محمد غوث صاحب گوالیاری رحمۃ اللہ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ بہ نیت ادائے شرائط مجموعہ ایک ہزار اکتالیس بار جس مدت تک چاہے پورا کرے۔ اور بعض مشائخ عظام رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ بہ نیت ادائے شرائط دعوت مجموعہ عشرہ آخر ماہ شعبان سے لیکر تا آخر روزہ ماہ رمضان مع شرائط و خلوت ہر روز ایک ایک اسم ایک ہزار بار پڑھے۔ اگر اس مدت میں ایک دو اسم باقی رہ جائیں تو وہ آخر روزہ میں پورا کرے۔ شرائط پیدا کرنے کے بعد تین یا سات یا گیارہ بار پنج پیش روز بعد دعا کبیر اپنی حاجت کے لئے صبح صادق و کاذب کے درمیان یا اعتصام یا اختتام دعا استجابت کے پڑھے۔ بیشک حاجت روا ہوگی۔ سالک کو چاہئے کہ خاص حضوری قلب و توجہ حق پڑھے۔ ورنہ رجعت کا خوف ہے۔

طریقہ اول میرے شیخ غوث اعظم ثانی حضرت خواجہ حسین بخش صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت خواجہ خواجگان محمد شاہ بخش صاحب دام برکاتہم العالیہ نے جو اس ناچیز کو ترکیب دعوت چہل اسمائے عظام کی تلقین فرمائی وہ یہ ہے کہ ہر روز بعد نماز عشاء گیارہ صد بار ہر ایک اسم مجموعہ مبارک بعدہ پڑھے اور اول و آخر درود شریف ۱۱ بار۔ دن کو روزہ رکھے۔ اور افطاری شیر برنج سے کرے۔ تو بحکم شیخ اس ناچیز نے جس وقت چہل اسمائے عظام کی دعوت دی تو ایسے ایسے اسرار ظاہر ہوئے۔ جو خواب و خیال میں نہ تھے۔ جن کو زبان بیان کرنے سے قاصر ہے۔ اور جو خاص فوائد چہل اسمائے عظام میں

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

اس ناچیز نے دیکھا ہے دیگر کسی وظیفہ میں نہیں پائے جاتے ۔ یہ ایک سیف برہنہ ہے ۔ اس کے علاوہ تسخیر قلوب و ترقی ظاہری و باطنی و کشادگی کے لئے اس کے علاوہ کوئی وظیفہ نہ پایا ۔ جو شخص اس کو پڑھے ان شاء اللہ مشاہدہ کرے گا ۔ شنیدہ کے بود مانند دیدہ ۔

طریقہ دوم برائے حصول مرتبہ ولائت

بیان کیا ہے کہ حضرت خواجہ حبیب عجمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اور آپ بروایت حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اور آپ بروایت حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے اور آپ بروایت حضرت رسالت پناہ فخر دو جہان سرور کون و مکان سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص بغرض حصول مرتبہ ولائت چہل اسمائے عظام کو اس ترکیب سے پڑھے کہ بعد نماز تہجد و بعد نماز فجر اکتالیس اکتالیس بار اور بعد نماز ظہر و عصر و مغرب و عشاء گیارہ گیارہ بار اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے ساتھ خشوع و خضوع کے تاکہ جلد مرتبہ ولائت کو پہنچے اور مدارج عرفان سے بہرہ ور ہو ۔

طریقہ سوم

برائے تسخیر قلوب جن و انس و کشادگی قلب و ترقی ظاہری و باطنی و حصول مرادات از حضرت خواجہ خواجگان خواجہ معین الدین چشتی صاحب جس مرید پر زیادہ مہربان ہوتے تو اس کو چہل اسمائے عظام کی دعوت کی اجازت عطا فرماتے ہیں ۔ سالک کو چاہیئے کہ مع شرائط عمل و قلت طعام بحصول تسخیر جن و انس و کشادگی قلب و ترقی ظاہری و باطنی و حصول مرادات اس طرح سے دعوت میں مشغول ہو کہ بعد نماز تہجد اور بعد نماز فجر اور بعد نماز ظہر اور بعد نماز عصر و بعد نماز مغرب چالیس چالیس بار پڑھے ۔ بمعہ دعا اعتصام و ختم و اسی طرح بعد نماز عشاء کے تین بار سورہ جن پڑھ کر یکصد گیارہ بار چہل اسمائے عظام کو پڑھے ۔ اگر ایک چلہ میں کچھ کمی رہ جائے اور مقصود حاصل نہ ہو تو اسی طرح تین چلے کرے ۔ ان شاء اللہ العزیز مقصود حاصل ہوگا ۔ بعد ہوتے ہی صاحب عمل پر عجیب و غریب آثار ظاہر ہوں گے ۔ مگر چاہیئے کہ مضبوط رہے اور [illegible] ۔ ورنہ رجعت کا خوف ہے ۔ اور جو کچھ دل میں [illegible] نہ کسی کو کہے ۔ تاکہ آئندہ کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہ ہو ۔ [illegible] اور جو کچھ دل میں خیال کرے فوراً پورا ہو جائے ۔

طریقہ چہارم

برائے مکاشفات غیبی و حصول جذبہ حقیقی و تصفیہ قلب و تزکیہ نفس

از حضرت غوث صمدانی قطب ربانی حضرت سیدنا عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ و حضرت شیخ الشیوخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہٗ و از حضرت خواجہ معروف کرخی قدس سرہٗ و از حضرت خواجہ خواجگان خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی ثم الاجمیری حسن سنجری رحمۃ اللہ علیہ و دیگر کئی مشائخ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے سند ہے کہ جو شخص بعد ادائے شرائط عامل خصوصاً بقت طعام چہار شنبہ کی شب کو غسل پاک کر کے لباس مطہر پہنے ۔ اور عطر خوشبو لگا کر مجموعہ چہل اسمائے عظام کو اس طرح سے پڑھے کہ بعد صبح کاذب و بعد نماز فجر و بعد از وقت زوال و بعد نماز ظہر بعد نماز عصر و بعد نماز مغرب و بعد نماز عشاء کے دس دس بار چالیس یوم تک پڑھے ۔ اگر اس پر مداومت کرے گا ۔ تو مشاہدات غیبی و مکاشفات لاریبی اس پر ظاہر ہوں گے ۔ اور ارواح انبیاء و اولیاء و صلحاء و شہداء سے ہمکلام ہوگا ۔ اور ان کی امداد ہر وقت شامل حال ہوگی ۔ اور خلائق کے دلوں سے آگاہی پائے گا ۔ کشف قلوب و کشف قبور حاصل ہوگا ۔ اور عنایت الٰہی کے جذبہ سے ایک مقام سے دوسرے مقام اور ایک حال سے دوسرے حال پر اور ایک کیفیت سے دوسری کیفیت میں ترقی ہوگی ۔ اور مقام فنا فی اللہ و بقا باللہ حاصل ہوگا ۔ لیکن کبھی مغرور نہ ہو اور اپنے آپ کو سب سے کمتر تصور کرے ۔ اور حضرت سید غوث الاعظم عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے اس عمل کو کیا ۔ پایا جو کچھ کہ پایا ۔ میری عقل و فہم اس کے ادراک سے قاصر ہے مجھے امید واثق ہے ۔ کہ جو کوئی اس ترکیب سے دعوت میں چہل اسمائے عظام میں مشغول ہوگا ۔ اس کے فوائد سے محروم نہ رہے گا ۔ اور جس کو سعادت ازلی نصیب ہوگی ۔ وہی اس عمل کی توفیق پائے گا ۔

از حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی ارشاد فرماتے ہیں ۔ کہ اگر مجھ کو ہزار برس کی عمر عطا ہوتی تو میں انہی چہل اسمائے عظام میں صرف کرتا اور کبھی کوتاہی سے کام نہ لیتا ۔ کیونکہ جو راز ہائے چہل اسمائے عظام میں پوشیدہ ہیں ۔ وہ دیگر کسی وظیفہ میں نہیں پائے جاتے ۔

چہل اسمائے عظام یہ ہیں ۔

اعتصام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

اَلْفَ مَرَّةٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارَكَ وَسَلَّمَ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ
قَرِیْبٌ وَّبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ
وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ
بِالْعِبَادِ [illegible]

چہل اسمائے عظام

سُبْحٰنَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یَا رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ یَا رَبُّ
(۲) یَآ اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِیْعَ جَلَالُهٗ یَآ اِلٰهُ (۳) یَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ كُلِّ فِعَالِهٖ یَا اَللّٰهُ
(۴) یَا رَحْمٰنَ كُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَهٗ یَا رَحْمٰنُ (۵) یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ
مُلْكِهٖ وَبَقَآئِهٖ یَا حَیُّ (۶) یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ وَلَا یَئُوْدُهٗ (۷) یَا وَاحِدُ
الْبَاقِیْ اَوَّلَ كُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرَهٗ (۸) یَا دَآئِمُ بِلَا فَنَآءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْكِهٖ وَبَقَآئِهٖ ۔
(۹) یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْهٍ فَلَا شَیْءَ كَمِثْلِهٖ (۱۰) یَا بَآرُّ فَلَا شَیْءَ كُفْوُهٗ یُدَانِیْهِ
وَلَا اِمْكَانَ لِوَصْفِهٖ (۱۱) یَا كَبِیْرُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا تَهْتَدِی الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ
(۱۲) یَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِهٖ (۱۳) یَا زَاكِیُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ
بِقُدْسِهٖ (۱۴) یَا كَافِیُ الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَایَا فَضْلِهٖ (۱۵) یَا نَقِیًّا مِّنْ كُلِّ جَوْرٍ
لَمْ یَرْضَهٗ وَلَمْ یُخَالِطْهُ فِعَالُهٗ (۱۶) یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً
وَّعِلْمًا (۱۷) یَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَآئِقِ مَنُّهٗ یَا مَنَّانُ (۱۸) یَا
دَیَّانَ الْعِبَادِ كُلٌّ یَّقُوْمُ خَاضِعًا لِّرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ یَا دَیَّانُ (۱۹) یَا خَالِقَ مَنْ فِی
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكُلٌّ اِلَیْهِ مَعَادُهٗ یَا خَالِقُ (۲۰) یَا رَحِیْمَ كُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَكْرُوْبٍ وَّغِیَاثَهٗ
وَمَعَاذَهٗ (۲۱) یَا تَآمُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ كُلَّ جَلَالِهٖ وَمُلْكِهٖ وَعِزِّهٖ (۲۲) یَا مُبْدِعَ
الْبَدَآئِعِ لَمْ یَبْتَغِ فِیْ اِنْشَآئِهَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِهٖ (۲۳) یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ
مِّنْ حِفْظِهٖ (۲۴) یَا حَلِیْمُ ذَا الْاَنَاةِ فَلَا یُعَادِلُهٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ یَا حَلِیْمُ
(۲۵) یَا مُعِیْدَ مَآ اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَآئِقُ لِدَعْوَتِهٖ مِنْ مَّخَافَتِهٖ (۲۶) یَا حَمِیْدَ الْفِعَالِ
ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا حَمِیْدُ (۲۷) یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی جَمِیْعِ اَمْرِهٖ فَلَا
شَیْءَ یُعَادِلُهٗ یَا عَزِیْزُ (۲۸) یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ انْتِقَامُهٗ یَا
قَاهِرُ (۲۹) یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ كُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَا قَرِیْبُ (۳۰) یَا مُذِلَّ كُلِّ
جَبَّارٍ بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ یَا مُذِلُّ (۳۱) یَا نُوْرَ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُدَاهُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقْتَ

الظُّلُمٰتِ بِنُوْرِهٖ یَا نُوْرُ (۳۲) یَا عَالِیُ الشَّامِخُ فَوْقَ كُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ (۳۳) یَا قُدُّوْسُ
الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا قُدُّوْسُ (۳۴) یَا مُبْدِئَ
الْبَرَایَا وَمُعِیْدَهَا بَعْدَ فَنَآئِهَا بِقُدْرَتِهٖ (۳۵) یَا جَلِیْلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ
اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ یَا جَلِیْلُ (۳۶) یَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُلَّ شَاْنِهٖ وَمَجْدِهٖ
یَا مَحْمُوْدُ (۳۷) یَا كَرِیْمَ الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَاَ كُلَّ شَیْءٍ عَدْلُهٗ یَا كَرِیْمُ
(۳۸) یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَآءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْكِبْرِیَآءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّهٗ یَا عَظِیْمُ (۳۹)
یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُتَدَانِیْ دُوْنَ كُلِّ شَیْءٍ قُرْبُهٗ یَا قَرِیْبُ (۴۰) یَا عَجِیْبَ الصَّنَآئِعِ فَلَا
یَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِكُلِّ اٰلَآئِهٖ وَنَعْمَآئِهٖ وَثَنَآئِهٖ یَا عَجِیْبُ (۴۱) یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ
وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّرَجَآئِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ

دُعائے اختتام

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الشَّرِیْفَةِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُكَ اِیْمَانًا وَّاَمَانًا مِّنْ عُقُوْبَاتِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ تَحْجُبَ
عَنَّآ اَبْصَارَ الظَّلَمَةِ وَالْمُرِیْدِیْنَ بِالسُّوْٓءِ وَاَنْ تَصْرِفَ قُلُوْبَهُمْ مِّنْ شَرِّ مَا یُضْمِرُوْنَ
اِلٰی خَیْرِ مَا لَا یَمْلِكُهٗ غَیْرُكَ ؕ اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَآءُ مِنِّیْ وَمِنْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجُهْدُ
مِنِّیْ وَعَلَیْكَ التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی
عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖٓ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ
الرّٰحِمِیْنَ ؕ

دعائے استجابہ

اَللّٰهُمَّ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ
وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا مُخْرِجَ الْمَهْمُوْمِ مِنَ الشَّقِیِّ اَغِثْنِیْ
اَغِثْنِیْ تَوَكَّلْتُ عَلَیْكَ یَا رَبِّیْ تَضَرَّعْتُ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ یَا وَهَّابُ یَا رَزَّاقُ
یَا فَتَّاحُ یَا بَاسِطُ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَاَهْلِ بَیْتِهٖٓ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

کرے انشاء اللہ تعالیٰ مقاصد اس کے پورے ہوں گے۔ اور تمام حاجات روا ہوں گی
الیضاً۔ اگر مطلوب سرکشی کرے اور عاشق سے متنفر ہو تو طالب کو چاہیے کہ چہار شنبہ کو
غسل پاک کرے۔ اور جامہ پاک پہنے اور خوشبو جلائے۔ اور اس اسم کو اکیس بار کسی خوردنی
چیز پر پڑھ کر دم کرے۔ اور مطلوب کو کھلا دے۔ فی الفور طالب کے پاس پہنچے اور تمام عمر اس کا مطیع
و فرمانبردار رہے۔ اور کبھی سرکشی نہ کرے۔

طریق دعوت اسم پنجم

یَا تَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ خَشْیُوْثِ اسم یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ اس
اسم کی دعوت حضرت خضر علیہ السلام سے منسوب ہے۔ جب آپ کو باذن الٰہی اس اسم کی معرفت نصیب
ہوئی تو آپ اس کی دعوت میں مشغول ہوئے۔ بعد تکمیل تین موکل حاضر ہوئے آپ کو آب حیات
پلایا اور تمام معجزات وغیرہ کا انصرام کیا۔ یہ موکل محافظ آب حیات کے ہیں۔ جن کے نام یہ ہیں
تَنْکَفِیْلُ، ذَکْرِیَالُ، کَنْفَعْثُ جو کوئی اس اسم کی دعوت دے گا زمرہ اولیاء اللہ میں داخل ہوگا۔ اور
برگزیدۂ درگاہ الٰہی ہوگا۔

فوائد و ترکیب خواندن اسم پنجم بجہت بر آمدن حاجات و زندہ کردن دل مردہ و صحت امراض
ظاہری۔ ترکیب پڑھنے کی یہ اسم جمالی ہے واسطے کشائش کسب و شفائے جملہ امراض کے
مفید ہے۔ جو کوئی تصفیہ حاجت کیلئے سات [illegible] یک ہزار بار پڑھے حاجات اس کی روا
ہوں۔ اور تمام مہمات سرانجام پائیں۔

الیضاً۔ برائے دفع سحر و نظر بد و برص و جذام و جملہ امراض کیلئے اس اسم کو سات ہزار بار پڑھ کر آب
باراں پر دم کرے۔ مریض کو پلا دے یا چینی کی پلیٹ میں تحریر کر کے عرق گلاب سے حل کر کے مریض کو پلا دیں
اور اس کا نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں صحت ہو۔

طریق دعوت اسم بست و یکم

یَا عِزْرَائِیْلُ بِحَقِّ بَرَاغِیْثَۃَ اسم یَا تَامِرُ [illegible] یَا تَاقِرُ
اس اسم کی دعوت حضرت طالوت پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے۔ اور سکندر علیہ السلام نے بھی اس اسم
کی دعوت دی ہے۔ اس اسم کی برکت سے وہ موکل مسخر تھے۔ جو تمام عالم کا احوال معلوم کیا جاتا تھا۔

چند اسمائے مبارک کی دعوت کا علیحدہ علیحدہ بیان

طریق دعوت اسم اول یا [illegible] یا [illegible] بحق شمخیتا اسم سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ
[illegible] اس اسم میں چھیالیس حروف ہیں۔ بقاعدہ مذکورہ تعداد
[illegible] ہزار بہ نیت زکوٰۃ چھیالیس روز تک
[illegible]
[illegible] باقی اسماء مبارک کو اسی ترکیب سے پڑھے۔
[illegible] جب حضرت آدم علیہ السلام
[illegible] اس اسم مبارک کی دعوت حضرت آدم علیہ السلام سے منسوب ہے۔
[illegible] طاؤس اور سانپ بھی نکالے گئے۔ جب آپ دنیا میں آئے
[illegible] اور ایک مدت گریہ و زاری کرتے رہے جس وقت حق تعالیٰ نے
[illegible] سے دیکھا تو آپ نے بالقائے ربانی پر طاؤس کو دیکھ کر اس اسم
[illegible] پڑھنا شروع کیا۔ تو اس کی برکت سے آپ کی نظر عالم بالا پر پہنچی۔
[illegible] کا اتصال دل سے یکا یک برطرف ہوا۔ اور بہت
[illegible] پڑھنا شروع کیا جب اجابت کامل ہوئی موکل حاضر ہوئے
[illegible] جس وقت آپ کا اپنے اصلی مقام کے دیکھنے کو جی چاہتا
[illegible] اس کی بدولت آپ اپنی مراد کو پہنچتے۔ ایسے ہی جس کام
[illegible] دریافت کرتے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ نے ہر پیغمبر کی پرورش
[illegible] اسم کے تحت میں جائیں گے۔ اور اس اسم کے
[illegible] اس اسم کے اور موکلان کے پڑھے۔ خدا چاہے
[illegible] یَا ہَطْیَائِیْلُ [illegible] بحق شمخیتا
[illegible]

فوائد و ترکیب خواندن اسم اول بجہت تسخیر خلق و دفع تنگدستی و پیدا شدن حشمت
[illegible] و نصیب یا فتن
[illegible] ترکیب پڑھنے کی یہ اسم [illegible] حاجات کے۔ ہر روز تین ہزار
[illegible] آفتاب سے کرے
[illegible] اسی تعداد کے ساتھ پورے

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

اور ہر طرف [illegible] فتح نصیب ہوتا تھا اور لشکر بیگانہ پامال ہوتا تھا۔ اور ظہور عدل حضرت امیرالمومنین خلیفہ دوم [illegible] رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بھی اسی اسم کی برکت سے تھا۔ کیونکہ انہوں نے بھی اس اسم کی دعوت دی تھی۔ موکلوں کے نام یہ ہیں۔ [illegible]

بہرست وہم محبت خلق الانسان و تسخیر ارواح عالم علوی و سفلی و ہزیمت۔

فوائد ترکیب [illegible] ترکیب پڑھنے کا اسم جلیل ہے۔ جو کوئی عجائب و غرائب عالم کا شاہدہ کرنا چاہے اس کو چاہیے کہ [illegible] روزے رکھے اور ہر روز دس ہزار پچیس بار اس اسم سبارک کو پڑھے۔ عالم ظاہر و باطن اس پر منکشف ہو۔ اور تمام خلائق اس کا مطیع و فرمانبردار ہو۔ بادشاہ اور تمام اکابر روزگار اس کو دوست رکھیں۔ اگر بادشاہ کے پاس جائے تو درجہ وزارت پائے اور روز افزوں اس کا مرتبہ بلند ہو۔ اگر عامل اس وظیفہ کو ترک کر دے گا۔ تو ترقی نہ ہو گی جس درجہ پر ہو گا۔ وہیں رہے گا۔

ایضاً۔ جو کوئی شخص اس اسم کو اکتالیس روز تک سات ہزار بار پڑھے، ارواح عالم علوی و سفلی اس کے مسخر ہوں۔ اور ہر کاریں اس کے مددو معاون اور اس کے انفاس نفیس کی برکت سے ملک میں زیادہ ہو اور اس ملک میں فتور و تباہی نہ آئے اور عامل کے عدل و احسان کا شہرہ ہو۔ خدا کے فضل و احسان اور بزرگی سے بحیثیت شہرت حاصل ہو۔

طریق دعوت اسم سی و دوم ۳۲

یا [illegible] یَا عَالِیَ الشَّامِخُ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوَّ اِرْتِفَاعِہٖ۔ اس اسم کی دعوت حضرت یونس پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے۔ اور حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے بھی اس اسم کی دعوت دی ہے۔ جب آپ نے پڑھا اثنائے دعوت میں دو موکل حاضر ہوئے اور مشغول ہو کر دعوت [illegible] کرامات و ولایت کی تکمیل میں مصروف ہوئے۔ ان کے نام یہ ہیں۔

بَجْدَجْ بَخْتَابَجْ (دیگر) بَخْتَدْرَجْ بَخْتَدَجْ

فائدہ ترکیب خواندن اسم سی و دوم بہت مؤثر مرتبہ و تسخیر مشتری۔

ترکیب پڑھنے کی [illegible] یعنی اس اسم کو پڑھے مرتبہ زیادہ ہو۔ تو وارے تو دو ماہ سات ہفتہ کے اوقات اوساتی بعد از اسم مبارک کو پڑھے اور ناغہ ہوا ہے۔ [illegible] جلد اپنی مراد کو پہنچے۔

برائے تسخیر مشتری۔ اگر کوئی چاہے کہ مشتری کو مسخر کرے۔ تو اس کو چاہیے کہ

پچیس ۲۵ روز تک ہر روز چھ ہزار بار اسم مذکورہ بالا کو پڑھے اس وقت کا پابند رہے۔ دن کو روزہ رکھے۔ جب ترکیب ختم ہو تو ناگاہ ایک پیر مرد خوش و خنداں سبز لباس پہنے ہوئے مشتری کے روبرو آئے اور کبھی کبھی سفید لباس سے بھی حاضر ہو۔ غرضیکہ مختلف رنگ کے لباس سے ظاہر ہو گا مشتری اس کے تغیر لباس سے کچھ دہشت نہ کرے۔ جب وہ پیر مرد آئے۔ السلام علیکم کرے۔ مشتری اس کا جواب دے اور بہت تواضع و تکریم کرے۔ وہ پیر مرد پاس بیٹھے اور کہے کہ اے صاحب دعوت تجھکو معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ وقت نہایت عمدہ ہے۔ تمام جہان کے کام نیک ہوں گے۔ شقاوت سعادت میں متبدل ہو گی۔ میں اس عالم میں کبھی نہیں آتا۔ مگر جب کوئی صاحب دعوت۔ دعوت دیتا ہے۔ اب میں خاص تیرے واسطے آیا ہوں۔ تو اپنا مقصود بیان کر۔ مشتری جواب دے کہ میرا مقصود یہ ہے۔ کہ تو میرا دوست ہو۔ اور مراتب سعادت ازلی و ابدی سے بہرہ مند کر۔ مشتری کہے کہ میں خاص تیری ہی محبت کے سبب سے آیا ہوں تیرا مطیع و مسخر ہوں۔ میں نے تیری دعوت قبول کی۔ اور عہد کیا۔ کہ جس وقت تو بلائے گا میں حاضر ہوں گا اور تیری سعادت کروں گا لیکن تجھکو یہ لازم ہے کہ ہمیشہ باوضو اور باطہارت رہنا۔ اور متبع شریعت رہنا۔ اور فرض کوئی نماز کبھی قضا نہ کرنا۔ اور جس امر میں میری ضرورت ہو گی۔ میں حاضر ہوں گا اور کام تیرا کروں گا۔ جب بات تمام ہو تو مشتری اخلاص سے صاحب دعوت کے سر پر ہاتھ پھیرے اور کہے کہ جس کام کے واسطے تو بلائے گا۔ میں آؤں گا۔ یہ کہکر مشتری کے آگے سے غائب ہو۔ اس وقت سے صاحب دعوت کے درجات بلند ہوں گے۔ اور تمام راز اس پر منکشف ہوں گے۔ اس دعوت کا نام دعوت عالی ہے۔

طریق دعوت اسم سی و سوم ۳۳

یَا عَظِیْمُ اَیْشَیْلُ بِحَقِّ طَالُوْنَ اِسْمُ یَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ مِنْ خَلْقِہٖ یَا قُدُّوْسُ۔ اس اسم کی دعوت صدیقیا پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اور قدسیوں کی تسبیح ہے۔ جب آپ نے باذن الٰہی اس کو پڑھا دو موکل آپ کے مسخر ہو گئے۔ انہوں نے معجزات نبوت کی تکمیل کی۔ ان کے نام یہ ہیں۔

اَغْرِیْتُ۔ اَطْرِیْکَلُ — اَحْدِیْتُ اَطْرِیْشِیْلُ

فوائد و ترکیب خواندن اسم سی و سوم بہت مقبول ملک سلیمان و تصرف آسمان و زمین ہو

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

عبارت ظاہری و باطنی
ترکیب پڑھنے کی۔ اسم شنبہ کی ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے۔ کہ جو کوئی واسطے عظمتِ ظاہری
[illegible] پڑھے اور دن کو روزہ رکھے۔ انقطاع ماسویٰ اللہ
حاصل ہو اور تمام مخلوقات انسان و جن و دیو اس کے مطیع و مسخر ہوں۔ بحکم اٰلکم من لہ المولیٰ
مثل حضرت سلیمان علیہ السلام ہو۔
ایضاً جو کوئی اس اسم کو کاغذ پر لکھ کر آب باراں سے دھو کر مریض کو پلا دے۔ جملہ امراض
سے نجات حاصل ہو [illegible] اور سر میں بھی باندھے سر درد موقوف ہو مجرب ہے۔

طریق دعوت اسم سی و ہفتم ۳۷

یا [illegible] اسم یا محمود [illegible] مُدْهَامّ كُنْ تَنَاٰبَه وَ مُجِدُه یا
[illegible] اس اسم کی دعوت حضرت [illegible] پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اور اور پیغمبروں سے
بھی منسوب ہے۔ جب اس اسم کی دعوت دی تو تین موکل حاضر ہوئے۔ انہوں نے
[illegible] کے نام یہ ہیں۔ سَنْجُوِیْن دُوْذَنِیْل دَرْدَ نَکَادِیْل

فوائد و ترکیب
[illegible] اسم سی و ہفتم بہت ہی [illegible] جمیع حاجات دارند بادہ و مراتب دارین
و حصول مقاصد [illegible] و دفع اعداء و حصائل نیک و مقبولیت عالم و تسخیر زحل
یہ اسم جلالی ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی ایک ہزار اکتالیس بار اکتالیس یوم تک متواتر
اس اسم کو پڑھے گا۔ حق تعالیٰ اس کو [illegible] مراتب دارین اور حصول مقاصد کونین عطا فرمائے گا۔
[illegible] اور موصوف بصفاتِ حق ہو۔ اور خلقِ خدا اس سے
مستفید ہو [illegible] اس اسم کی خاصیت احاطہ تحریر سے باہر ہے۔
[illegible] وہ عروج پر [illegible] گا۔

تسخیر زحل
اگر کوئی زحل کو مسخر کرنا چاہے۔ تو اس کو چاہیے کہ چالیس روز تک روزہ رکھے
[illegible] اس اسم کو پڑھے۔ جب دعوت قریب اختتام ہو تو زحل
[illegible] کوئی ڈھول لے
[illegible] صورت سے
[illegible] اگر خوف کھائے گا

زخمدہ ہے۔ لیکن مؤدب ہو کر اور اس کی بندگی اور عظمت کو نگاہ رکھ کر بیٹھے اور جو کچھ مطلب
شکل ستارہ کے بغور سنتا رہے جب یہ دریافت کرے کہ اے ابن آدم تو کیا چاہتا ہے۔ اس
وقت عامل بیان کرے۔ کہ میرا مقصود تیری حضوری ہے۔ میرے تمام کاموں میں تیری اعانت
و مددگاری ہو اور کلید فتح ہفت اقلیم مجھ کو نصیب ہو۔ زحل ان سب باتوں کو سن کر قبول کرے
اور عہد کرے گا۔ اور ایک نرگس عطا کرے۔ عامل اس کو لے کر سونگھے اور سر پر رکھے اور خوش ہو۔
کیونکہ وہ پھول اسرار آسمانی سے ہے۔ اس کو بہت عزیز رکھے اور کسی کو نہ دکھلاوے۔ اور نہ کسی سے اس
کا راز ظاہر کرے۔ عامل جس وقت اس پھول کو سونگھے گا تمام اسرار موجودات اور مغیبات اس
پر منکشف ہوں گے۔ اور سلاطین ماضیہ کے تمام خزانے اس کو دکھلائی دیں گے۔ اور سر
موت و حیات عالم معلوم کرے گا پس زحل اٹھ کر سینے کے برابر کھڑا ہوگا۔ اور ایکدم غائب
ہو جائے گا۔ جب عامل کو ضرورت ہو۔ اس کے بلانے کی تو نرگس اپنے روبرو رکھے۔ اور
اسم پڑھنا شروع کرے۔ زحل فوراً حاضر ہو۔ اس دعوت کا نام دعوت محمودی ہے۔

طریق دعوت اسم سی و ہشتم ۳۸

یَا كُوْمَا شِیْل بِحَقِّ سُوْرَاحِیْ اسم یَا عَظِیْمُ ذَالْكِبْرِیَاءِ وَالْفَاخِرِ وَالْجُوْدِ وَالْجَلَالِ وَالْكِبْرِیَاءِ
فَلَا یَغِیْلُ مِدَّه یَا لَطِیْفُ۔ اس اسم کی دعوت حضرت ابراہیم علیہ السلام اور لقمان حکیم سے
منسوب ہے۔ جب انہوں نے دعوت دی دو موکل حاضر ہوئے اور مستعد ہو کر اسرار احوال ظاہری
اور باطنی سے آگاہ کیا اور علم حکمت سکھلایا۔ صاحب دعوت جب اس مرتبے کو پہنچے متوجہ ہو۔
اور حد سے تجاوز نہ کرے۔ موکلوں کے نام یہ ہیں۔ تَنْغِیْنَا۔ تَغْیَائِیْل

فوائد و ترکیب خواندن و تسخیر مریخ۔ اسم سی و ہشتم بہت علو درجات و حصول مال و جاہ و فضل دارین۔
یہ اسم جلالی ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے۔ علو
درجات کے لیے سولہ روز تک ہر روز ایک ہزار ایک بار پڑھے۔ اور اگر کوئی سلاطین یا اکابر زمانہ
سے کچھ مال و منال یا جاہ و عزت کا خواستگار ہو تو چاہیے کہ اس اسم کو کثرت سے پڑھے۔ حق تعالیٰ
مقلب القلوب ہے۔ تمام حاجتیں اس کی روا ہوں گی۔ اور تمام جہان میں اس کی شہرت ہو گی۔

برائے تسخیر مریخ
مریخ کی تسخیر کے لیے چالیس روز تک چار ہزار بار روزانہ پڑھے
اور دن کو روزہ رکھے جب آخری روز ختم کرے گا۔ تو ایک مرد سخت

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

عبادت ظاہری و باطنی۔

تو کثرت سے پڑھے کیونکہ یہ اسم مشترک ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی واسطے عظمت ظاہری و باطنی کے چاہیے [illegible] اس کو ہزار بار روزانہ پڑھے۔ اور دن کو روزہ رکھے۔ انقطاع ماسوی اللہ حاصل ہو اور تمام مخلوقات انسان و جن وغیرہ اس کے مطیع و مسخر ہوں۔ بحکم آنکہ من لہ المولیٰ [illegible] اور دولت میراث ملک سلیمان علیہ السلام ہو۔

ایضاً جو کوئی اس اسم کو کاغذ پر لکھ کر آب باراں سے دھو کر مریض کو پلا دے۔ جملہ امراض سے نجات حاصل ہو۔ اور اگر مرد [illegible] ہو تو لکھ کر پلا دے اور مریض بھی باندھے مرد کو قوت ہو مجرب ہے۔

طریق دعوت اسم سی و ششم

یا [illegible] یا محمود لا یبلغ الاوھام کل ثنائہ و مجدہ یا [illegible] اس اسم کی دعوت حضرت ذوالکفل پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اور اور پیغمبروں سے بھی منسوب ہے۔ آپ نے جب اس اسم کی دعوت دی تو تین موکل حاضر ہوئے۔ انہوں نے [illegible] کے نام یہ ہیں۔ سنجوئیل دُدْذِیل درتکائیل

فوائد و ترکیب [illegible] اسم سی و ششم بجہت برآمدن جمیع حاجات و ازدیاد مراتب دارین و حصول مقاصد کونین و قطع اعداء و حصائیک و مقبولیت عالم و تسخیر زحل یہ اسم [illegible] خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی ایک ہزار اکتالیس بار اکتالیس یوم تک متواتر اس اسم کو پڑھے گا۔ حق تعالیٰ اس کو ترقی مراتب دارین اور حصول مقاصد کونین عطا فرمائے گا۔ جو کوئی اس کی مداومت کرے مقبول عالم ہو اور موصوف بصفات حق ہو۔ اور خلق خدا اس سے مستفید ہو [illegible] اس اسم کی خاصیت احاطہ تحریر سے باہر ہے۔ [illegible] وہ فوت ہو جائے گا۔

تسخیر زحل اگر کوئی زحل کو مسخر کرنا چاہے۔ تو اس کو چاہیے کہ چھپن دن تک روزہ رکھے۔ [illegible] اس اسم کو پڑھے۔ جب دعوت قریب اختتام ہو تو زحل [illegible] اس کے ہاتھ میں کوئی ذکولی نے [illegible] وشر [illegible] صورت سے [illegible] اگر فوت کھائے گا

ز خطرہ ہے۔ لیکن مؤدب ہو کر اس کی بزرگی اور عظمت کو نگاہ رکھ کر بیٹھے اور جو کچھ مطلب ہو بشکل ستارہ کے بغور سنتا رہے جب یہ دریافت کرے کہ اے ابن آدم تو کیا چاہتا ہے۔ اس وقت عامل بیان کرے۔ کہ میرا مقصود تیری حضوری ہے۔ میرے تمام کاموں میں تیری اعانت و مددگاری ہو۔ اور کلید فتح ہفت اقلیم مجھ کو نصیب ہو۔ زحل ان سب باتوں کو قبول کرے اور عہد کرے گا۔ اور گل نرگس عطا کرے۔ عامل اس کو لے کر سونگھے اور سر پر رکھے اور خوش ہو۔ کیونکہ وہ پھول اسرار آسمانی سے ہے۔ اس کو بہت عزیز رکھے اور کسی کو نہ دکھاوے۔ اور نہ کسی اس کا راز ظاہر کرے۔ عامل جس وقت اس پھول کو سونگھے گا تمام اسرار موجودات اور مغیبات اس پر منکشف ہوں گے۔ اور سلاطین ماضیہ کے تمام خزانے اس کو دکھائی دیں گے۔ اور بستر موت و حیات عالم معلوم کرے گا پس زحل اٹھ کر مشتری کے برابر کھڑا ہو گا۔ اور ایکدم غائب ہو جائے گا۔ جب عامل کو ضرورت ہو۔ اس کے بلانے کی تو گل نرگس اپنے روبرو رکھے۔ اور اسم پڑھنا شروع کرے۔ زحل فوراً حاضر ہو۔ اس دعوت کا نام دعوت نجومی ہے۔

طریق دعوت اسم سی و ہشتم

یا کرمانیل بحق سورا حی اسم یا عظیم ذوالکبریاء والفاخر والعزۃ والمجد والکبریاء لا یذل عزہ یا لطیف۔ اس اسم کی دعوت حضرت ابراہیم علیہ السلام اور لقمان حکیم سے منسوب ہے۔ جب انہوں نے دعوت دی دو موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر سب احوال ظاہری اور باطنی سے آگاہ کیا اور علم حکمت سکھایا۔ صاحب دعوت جب اس مرتبے کو پہنچے متوجہ ہو اور حد سے تجاوز نہ کرے موکلوں کے نام یہ ہیں۔ تنجیشیا۔ تخوازیر

فوائد و ترکیب خواندن اسم سی و ہشتم بجہت علو درجات و حصول مال و جاہ و فضل دارین۔ و تسخیر مریخ۔ یہ اسم جلالی ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے۔ علو درجات کے لئے سولہ روز تک ہر روز ایک ہزار ایک بار پڑھے۔ اور اگر کوئی سلاطین یا اکابر زمانہ سے کچھ مال و منال یا جاہ و عزت کا خواستگار ہو تو چاہیئے کہ اس اسم کو کثرت سے پڑھے۔ حق تعالیٰ مقلب القلوب ہے۔ تمام حاجتیں اس کی روا ہوں گی۔ اور تمام جہان میں اس کی شہرت ہو گی۔

برائے تسخیر مریخ مریخ کی تسخیر کے لئے چالیس روز تک چار ہزار بار روزانہ پڑھے اور دن کو روزہ رکھے جب آخری روز ختم کرے گا۔ تو ایک مرد سخت

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے۔ بہت
مہیب صورت نظر آئے گا۔ جس کے دیکھنے سے
لب مثل ... اور دو تلوار سرخ اور تیز آنکھیں جیسے چراغ جلتے ہیں۔ ریش دراز
ہاتھوں میں تلوار لیے ہوئے حصار کے قریب آئے اور اس کے آنے سے قبل نہایت شور
و غل برپا ہوگا۔ جیسے قیامت آنے والی ہے۔ اور صورت حشر پیدا ہونے والی ہے۔ اور جب مریخ
اپنی مہیب صورت کے ساتھ حصار کے قریب آئے تو عامل کو السلام کرے اور تلواریں اپنے دونوں
زانوؤں کے بیچ دبا کر بیٹھ جائے اور اپنے ہونٹوں کو ہلائے۔ جیسے کچھ کہہ رہا ہے۔ لیکن اس کی بات
عامل کو سمجھ نہ آئے۔ ایسے نازک وقت میں عامل بالکل نہ گھبرائے۔ اور کسی قسم کا خطرہ دل میں نہ لائے
بلکہ زور شور سے ... پڑھتا رہے۔ کیونکہ خدانخواستہ اگر عامل اس وقت خوف کھا کر
پڑھنا ترک کر دے تو صورت غضب شامل ہو جائے گی۔ اور مریخ اپنی تلوار سے فوراً عامل کا سر
قلم کر دے گا۔ اس سے لازم ہے کہ عامل بالکل نہ گھبرائے۔ ایک ساعت تک مریخ بیٹھا رہے گا۔
اس کے بعد ... کہے کہ اے عامل تیرا کیا مقصد ہے بیان کر۔ اس وقت عامل بیان کرے
... کہ میرا مقصد تیری حضوری ہے یعنی تسخیر ہے
... اور جو سعادت اور فتوحات تیرے متعلق ہے وہ میرے نصیب کر
... کہ میں تیرا ... معاون ہوں کہ تو نے مجھ کو اس اسم کی برکت سے آسمان پنجم
سے ... اگر کوئی تیرا خلاف ہوگا تو میں اس کو اس تیغ سے ہلاک کر دوں گا۔ اور مجھ کو اقلیم پنجم
... تجھ کو لازم ہے کہ اس اسرار کو کسی سے ظاہر نہ کرنا۔ ورنہ اس تصرف
سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ اور ... کی نظروں سے ... جائیں گے۔ جب مریخ یہ وصیت تمام کر چکے
ایک عقیق کی انگوٹھی ... اور عقیق جوہر آسمانی ہوگا۔ ماہیت اس کی سوائے خدا کے
کوئی نہیں جانتا ... وہ انگوٹھی ... رہے گی۔ اور تصرف ہفت اقلیم اٹھ جائے گا
... کہ اس خاتم کے نقش سے کچھ کو مطلع
... نقش ... تسخیا۔ قسیثا دیا شطی وسطی یہ اسمائے عبرانی
[illegible]
... اجازت دے چکے یکایک
[illegible]
... اور اسم کو پڑھنا
شروع کرے مریخ فوراً حاضر ہو۔

طریق دعوت چہلم

یَا اَلُوْ مَا یُبِیْلُ بَجِیْقُ نَسُوْمًا اسم یَا عَجِیْبُ مَلَاسَلِیْقُ الْاَلِیْنُ بِیَکِلُ الْاَیُہٗ وَ
ثَنَائِیَہٗ وَ تَمَاثِیَہٗ یَا عَجِیْبُ اس اسم کی دعوت خاص حضرت رسالت پناہ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب ہے جب آپ نے اس کو غار حرا میں پڑھا۔ چار موکل بصورت چار یار
حاضر ہوئے اور بیعت کی بعد اس کے انہوں نے اپنا نام ظاہر کیا اور کہا ہم چالیس اس اسم کے
موکل ہیں ہم نے اپنی صورتوں کو آپ کے اصحاب کی صورتوں پر دکھلایا ہے تاکہ آپ کے دوستوں
میں شمار ہوں۔ اور آپ ہم کو دوست رکھیں۔ اس بات کے سنتے ہی آپ بہت خوش ہوئے
اور فرمایا کہ اپنی اصلی صورت سے مجھ کو مطلع کرو۔ پھر وہ اپنی اصلی صورت پر آئے اور آپ کے
مطیع اور مسخر ہوئے۔ ان موکلوں کے نام یہ ہیں۔

اشرا۔ ایشیرونا۔ بناوث۔ مدنیبل۔ شمنباوث

فوائد و ترکیب فوائد اس اسم چہلم بابت حصول مرتبہ ولایت و مراد و حفظ انسان و گردان و ظہور
عجائب و غرائب و علم و حکمت یہ اسم جلیل ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی صاحب دعوت ہو جب عالم حروف غیر ملفوظ بقاعدہ خذ خھنا
مثل الخ۔ مدت مروت دعوت دے اور بعد اتمام دعوت جس قدر ہو سکے پڑھتا ہے۔
خدا چاہے مرادیں اس کی بر آئیں۔ خلقت کی زبان اس کی برائی سے بستہ ہو۔ بلکہ تمام خلائق
اس کی محتاج ہو۔ سات سو ہزار عجائب و غرائب منکشف ہوں کہ جو کسی اسم کی دعوت میں
نہ دیکھے ہوں اور نہ سنے ہوں۔ اور چشمہائے علم و حکمت اس کے دل میں پیدا ہوں۔ اگر کوئی چاہے
کہ غیبیات کا مشاہدہ ہو۔ تو اس کو چاہیے کہ ہر نماز کے بعد چالیس دن تک یکصد گیارہ بار اس اسم کو
پڑھے مقصود حاصل ہو۔

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

سند اجازت دعائے حزب البحر

[illegible] سے دعائے حزب البحر کی اجازت ہے۔ مگر صحیح طریقہ دعوت کی سند [illegible] صاحب خلف الرشید اویس ثانی حضرت خواجہ مولانا محمد [illegible] [illegible] اور آپ کو سلسلہ بسلسلہ حضرت خواجہ شیخ ابوالحسن [illegible] ہے۔ کیونکہ دعائے حزب البحر کے مؤلف شیخ ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ آپ کا [illegible] ابوالحسن۔ آپ کا نسب امام محمد بن حسن بن علی بن ابی طالب [illegible] ہے۔ آپ کا مسکن ایک گاؤں شاذلہ تھا۔ جو مغربی ممالک افریقہ میں [illegible] کے لفظ سے منسوب کرتے ہیں۔ آپ بہت بڑے اولیاء اور مشائخ [illegible] کے ظاہری و باطنی علوم میں کامل تھے۔

وجہ تسمیہ دعائے حزب البحر

[illegible] کا زمانہ نزدیک آگیا۔ آپ نے اپنے یاران طریقت کو فرمایا کہ اس [illegible] تم جا کر کوئی جہاز تلاش کرو۔ وہ لوگ جہاز کی تلاش کو نکلے۔ مگر [illegible] ایک نصرانی کا جہاز جانے والا تھا۔ ناچار اسی پر مع دوستوں کے [illegible] تھوڑی دور گیا تھا کہ باد مخالف چلنے لگی۔ اور جہاز وہیں رک گیا۔ [illegible] نے زبان طعن دراز کی۔ اور یوں کہنے لگے۔ کہ شیخ صاحب [illegible] کا وقت بالکل قریب ہے۔ اور جہاز کی یہ حالت ہے۔ کہ [illegible] اب دیکھیے شیخ صاحب کس طرح حج کرتے ہیں۔ شیخ صاحب [illegible] اسی حالت میں آپ کو نیند آگئی۔ خواب میں آپ کو غیب سے [illegible] جب آپ بیدار ہوئے فوراً دعا کو پڑھنا شروع کیا اور [illegible] اسی وقت جہاز چکر کھا کر واپس [illegible] تماشا دیکھ جب ناخدا نے لنگر [illegible] اس کرامت کو دیکھ کر اس نصرانی

کے لڑکے مسلمان ہو گئے۔ لیکن وہ نصرانی مسلمان نہ ہوا۔ اس کو خواب میں دیکھا کہ شیخ مع دوستوں کے ان لڑکوں کو ہمراہ لئے بہشت میں جا رہے ہیں۔ اس نے بھی چاہا کہ پیچھے پیچھے چلا جاؤں لیکن فرشتوں نے روکا اور جھڑکا کہ تو ابھی کافر ہے۔ بہشت میں داخل ہونے کے قابل نہیں۔ صبح اٹھ کر وہ بھی مسلمان ہو گیا۔ اور شیخ صاحب کی صحبت میں رفتہ رفتہ مراتب کو پہنچا۔

حزب البحر کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ

عامل کو چاہیئے کہ زکوٰۃ ادا کرنے سے پہلے چند ضروری شرائط کا پابند ہو۔ ورنہ رجعت یعنی ہلاکت کا خوف ہے۔ کیونکہ یہ اسمائے جلالیہ میں سے ہے۔ پہلی یہ کہ کسی صاحب مجاز سے باقاعدہ اجازت حاصل کرے اور حیوانات جلالی و جمالی کو ترک کرے۔ دوسرا یہ کہ سلے ہوئے کپڑے نہ پہنے۔ ایسے کپڑے پہنے جیسے احرام کی حالت میں پہنتے ہیں اور کپڑے سفید اور نئے ہوں۔ تیسرا یہ کہ روزہ رکھے اور مسجد میں اعتکاف کرے۔ اور رو بقبلہ بیٹھے۔ اگر وضو جاتا رہے تو فی الفور وضو تازہ کر کے وظیفہ ادا کرے اور حزب کو ادا کرے۔ چوتھا یہ کہ کھانے پینے وضو اور غسل میں دریا کا پانی استعمال کرے اور عرصہ چالیس روز تک جو کی روٹی پکائے اور کھائے۔

دعائے حزب البحر کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ دو طرح سے ہے۔ ایک بڑا اور دوسرا چھوٹا۔ بڑا طریقہ یہ ہے کہ چہارشنبہ یا پنجشنبہ یا جمعۃ المبارک سے عروج ماہ میں روزہ رکھے اور دریا یا تالاب یا کنوئیں کے پانی سے افطار کرے اور غسل پاک کر کے وہیں بیٹھ کر علیحدہ جگہ پر دو رکعت نماز نفل اس طریقہ سے ادا کرے۔ کہ بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورہ اخلاص گیارہ گیارہ بار پڑھے اور بعد سلام کے سورہ یٰسین ایک بار اور آیت الکرسی چھ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور ثواب اس کا امام شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کی روح پاک کو بخشے۔ اور ان سے امداد طلب کرے پھر حصار کر کے تین بار دعا حزب البحر پڑھے ہر روز اسی ترکیب سے پڑھتا رہے۔ اور بعد بارہ یوم کے حزب البحر مع دعائے اختتام پڑھ کر اعتکاف سے باہر آ جائے۔

اور دوسرا چھوٹا طریقہ دعوت کا یہ ہے کہ بغیر ان شرائط مذکورہ بالا کے ساتھ روزانہ ایک سو بیس بار بعد نماز عشا کے پڑھا کرے اور اگر کچھ باقی رہ جائے تو صبح کے وقت ختم کرے اور شنبہ کے دن بعد نماز فجر و عصر و مغرب کے ایک ایک بار پڑھا کرے۔ اور ہر ایسے وقت کسی حاجت کے ہم مناسب حاجت ستر مرتبہ یا سات مرتبہ یا پانچ مرتبہ پڑھ کر حزب البحر تمام کرے [illegible]

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

[illegible] شیخ سے اجازت کے بغیر نہ پڑھے کیونکہ اس میں خطرہ عظیم ہے
[illegible] ایک برس کے تین سو ساٹھ روز ہوتے ہیں اگر
زکوٰۃ دعائے حزب البحر [illegible] ہے [illegible] ہر روز تینتیس بار پڑھے۔ اگر ایک بار
[illegible] ایک سو بیس بار پڑھے [illegible]
[illegible] تو ایک برس میں زکوٰۃ مکمل ہو جاتی ہے۔

دُعائے حزب البحر پڑھنے کے فوائد

یہ دُعا اگرچہ حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ہے۔ لیکن خواجگان چشتیہ [illegible] کے مشائخ اس کا ورد کرتے ہیں۔ حزب البحر بے مثل اور [illegible] اس دُعا کی بوت تمام دُعاؤں سے افضل ہے اور [illegible] فرمایا ہے [illegible] کے لئے سیف بے خطا ہے۔

[illegible] جو مراد چاہے گا۔ پوری ہوگی۔ خاصکر واسطے [illegible] کے امن اور سلامتی کے لئے۔ تسخیر سلاطین اور ادائیگی قرض [illegible] کمال معرفت سلامتی ایمان کے لئے مجرب ہے۔

[illegible] اگر کوئی شخص ہر روز ایک بار صبح اور ایک بار بعد نماز عصر کے [illegible] خدا تعالیٰ کی پناہ میں رہے گا۔ اور روزی غیب سے پائے گا۔ دُنیا [illegible] اور تمام عالم اس کے مطیع و مسخر ہوں گے۔ اور خاتمہ [illegible] بالخیر ہوگا۔

اشارات دعائے حزب البحر

[illegible] حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی کا تصور کرکے [illegible]

[illegible] انگشت شہادت سے آسمان کی طرف تین بار اشارہ کرے [illegible] کہیعص کو تین بار [illegible] اور کھولے اور [illegible] مطلب کا خیال [illegible] سب سے چھوٹی انگلی اور [illegible]

پر اس کے پاس کی اور ی پر ہیچ کی اور ع پر شہادت کی اور ص پر انگوٹھے کو بند کرکے دوسری بار کہیعص پر کھولے اور تیسری بار پہلی طرح بند کرکے اور وَ انصُرنَا پر پہنچکر ہیں وَ افتَح لَنَا پر پہنچکر پہلی وَ ارحَمنَا پر دوسری وَ اغفِر لَنَا پر تیسری وَ ارزُقنَا پر چوتھی وَ اہدِنَا پر پانچویں انگلی جیسے کہ اوپر بند کی ہوا کھولتا جائے۔

جب وَ یَسِّر لَنَا اُمُورَنَا پر پہنچے تو اپنا مقصد و مطلب دل میں خیال کرے کہ اللہ تعالےٰ سے چاہیے۔

جب وَ اطمِس پر پہنچے۔ دشمنوں یا شیطانوں کو خیال میں لاکر داہنے ہاتھ کی مٹھی بند کرکے نیچے زمین کی طرف لاکر کھولے اور ان کے دفع ضرر کا تصور کرے۔

جب شَاہَتِ الوُجُوہُ پر پہنچے۔ اس کو تین بار پڑھے اور ہر بار دست راست کی پشت کو زمین پر مارے۔ دشمنوں کی ہلاکت کا خیال کرے یا درہے کہ وَ اطمِس عَلٰی وُجُوہِ اَعدَائِنَا دُنیاوی دشمنوں کے واسطے اور شَاہَتِ الوُجُوہُ دینی دشمنوں کے واسطے مجرب و مفید ہے اور اس مطلب کے واسطے عَنَتِ الوُجُوہُ بھی تین بار پڑھے۔ اور پشت دست چپ سے ہر بار زمین پر مارے۔

جب طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ پر پہنچے تو ہر ایک لفظ کو تین بار پڑھے۔ جب حٰمٓ پر پہنچے۔ پہلی حٰمٓ کو پڑھکر دائیں طرف دوسری کو پڑھکر بائیں طرف تیسری کو پڑھکر آگے اور چوتھی کو پڑھکر پیچھے۔ پانچویں کو پڑھکر زمین کی طرف اور چھٹی کو پڑھکر آسمان کی طرف دم کرے یعنی پھونک لگائے اور ساتویں حٰمٓ پڑھکر دونوں ہاتھ اٹھا کر ان پر دم کرکے ہاتھ اٹھائے ہوئے وَ ثِقَت بِاَمرِ اللہِ سے وَ التَّعلِقَاتِ تک دُعا مانگے اور تمام بدن پر جہاں تک ہاتھ پہنچیں پھیرے۔

جب کہیعص پر پہنچے۔ ہر حرف پر ہاتھ کی انگلیاں بطریق مذکورہ بالا بند کرکے کفَایَتنَا پڑھے اور حٰمٓعٓسٓقٓ پر انگلیاں دونوں ہاتھوں کی کھول کر حِمَایَتُنَا پڑھے۔ الغرض ہر حرف پر ایک ہی دفعہ ہاتھ بند کرتے اور کھولتے ہیں۔

بِستَرِ العَرشِ سے فِی لَوحٍ مَّحفُوظٍ تک سات بار پڑھے۔ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِی نَزَّلَ الکِتٰبَ وَ ھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِینَ تین بار پڑھے۔ حَسبِیَ اللّٰہُ سے رَبُّ العَرشِ العَظِیمِ تک تین بار پڑھے۔ بِسمِ اللّٰہِ الَّذِی سے ھُوَ السَّمِیعُ العَلِیمُ تک تین بار پڑھے لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیمِ تک تین بار پڑھے۔

درود شریف کو آخر تک تین بار پڑھے۔

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

الحمد

دعائے اعتصام

سورہ فاتحہ مع بسم اللہ شریف ایک بار، آمین تین بار آیۃ الکرسی مع بسم اللہ ایک بار پھر اس کے بعد یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ

اور جب آویں تیرے پاس وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں ساتھ نشانیوں ہماری کے پس کہہ کہ سلام ہے اوپر

كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ

تمہارے لکھا ہے رب تمہارے نے اوپر جان اپنی کے مہربانی۔ یہ کہ جو کوئی عمل کرے تم میں سے

سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ

برا ساتھ نادانی کے پھر توبہ کرے پیچھے اس کے اور نیکی کرے۔ پس وہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اسی طرح جدا جدا بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں

وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ

تاکہ ظاہر ہو جاوے راہ گنہگاروں کی۔ کہہ کہ تحقیق میں منع کیا گیا ہوں

اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ قُلْ

یہ کہ عبادت کروں ان کی کہ پکارتے ہو تم سوائے خدا کے کہہ

لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا

نہیں پیروی کرتا خواہشوں تمہاری کی تحقیق گمراہ ہو جاؤں میں اس وقت اور نہیں ہوں میں

مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ

راہ پانے والوں سے۔ پھر اتارا اوپر تمہارے پیچھے

الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ

غم کے امن اونگھ کی کہ ڈھانک رہی تھی ایک جماعت کو تم میں سے اور ایک جماعت

قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ

کو تحقیق فکر میں ڈالا تھا ان کو جانوں ان کی نے گمان کرتے تھے ساتھ اللہ کے سوائے حق

الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ

گمان جاہلیت کا۔ کہتے تھے کیا ہے واسطے ہمارے اختیار سے کچھ بھی

قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

کہہ تو کہ تحقیق اختیار واسطے اللہ کے ہے۔ چھپاتے ہیں دلوں اپنے کے

مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ

وہ چیز کہ نہیں ظاہر کرتے واسطے تیرے کہتے ہیں اگر ہوتا واسطے ہمارے اختیار سے

شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۭ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ

کچھ نہ مارے جاتے یہاں کہہ اگر ہوتے تم بیچ اپنے گھروں کے

لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ

البتہ نکل کھڑے ہوتے وہ لوگ کہ لکھا گیا ان پر مارا جانا طرف جگہ پچھڑنے اپنی کے

وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ

اور تاکہ آزماوے اللہ اس چیز کو جو تمہارے سینوں میں ہے۔ اور تاکہ خالص کرے اس

قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

چیز کو جو بیچ تمہارے دلوں کے ہے۔ اور اللہ جانتا ہے سینے کی باتوں کو

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى

محمد رسول اللہ کا ہے۔ اور جو لوگ ساتھ اس کے ہیں سخت ہیں اوپر

الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا

کفار کے رحم دل ہیں درمیان اپنے دیکھتا ہے ان کو رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے

يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ

چاہتے ہیں فضل اللہ کا اور رضامندی اس کی نشانی اس کی بیچ

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

فی وجوههم من اثر السجود ذلک مثلهم

ان کے چہروں پر ہے سجدہ کے اثر سے یہ ہے صفت ان کی

فی التوراة ومثلهم فی الانجیل کزرع

بیچ توراۃ کے اور صفت ان کی بیچ انجیل کے جیسے کھیتی نکالے

اخرج شطأه فآزره فاستغلظ فاستوی

سوئی اپنی پس قوی کرے اس کو پس موٹی ہو جاوے پس کھڑی ہو جاوے

علی سوقه یعجب الزراع لیغیظ بهم

اوپر نال اپنی کے خوش کرتی ہے کھیتی کرنے والے کو تا غصہ میں لاوے سبب

الکفار وعد الله الذین امنوا وعملوا

ان کے کافروں کو وعدہ کیا ہے اللہ نے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام

الصلحت منهم مغفرة واجرا عظیما

نیک ان میں سے بخشش اور ثواب بڑا ہے

الف با تا ثا جیم حا خا دال

ذال را زا سین شین صاد

ضاد طا ظا عین غین فا

قاف کاف لام میم نون

واو ها یا رب سهل

اے رب سہل کر

ویسر ولا تعسر علینا یا رب ٥

آسان کر اور نہ سختی کر اوپر ہمارے اے رب

دعائے حزب البحر

بسم الله الرحمن الرحيم ٥

شروع نام اللہ کے جو نہایت مہربان رحم والا ہے

یا الله یا علی یا عظیم یا حلیم یا علیم

اے اللہ اے بلند مرتبہ اے بزرگ قدر اے بردبار اے دانا اسرار

انت ربی وعلمك حسبی فنعم الرب ربی ونعم

تو ہے رب میرا اور علم تیرا کافی ہے مجھ کو پس کیا اچھا رب ہے پروردگار میرا اور کیا اچھا

الحسب حسبی تنصر من تشاء وانت العزیز الرحیم ٥

کفایت کرنے والا مدد کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور تو ہے غالب مہربان

انا نسئلك العصمة فی الحرکات والسکنات و

ہم مانگتے ہیں تجھ سے نگاہ رکھنا نفس کو بیچ حرکات اور سکنات اور کے بیچ

الکلمات والارادات والخطرات من الظنون

کلمات جو پیدا ہوتے ہیں اور سب باتوں جو بری زبان سے نکلیں اور سب خطروں کے

والشکوک والاوهام الساترة للقلوب

جو دلوں میں پیدا ہوتے ہیں ظنوں اور شکوک سے اور وہموں سے جو چھپانے والے ہیں

عن مطالعة الغیوب ٥ فقد ابتلی المؤمنون

دلوں کو معائنہ پوشیدہ چیزوں سے یعنی علوم غیبیہ سے۔ اس جگہ آزمائے گئے ہیں ایمان والے

وزلزلوا زلزالا شدیدا ٥ اس جگہ انگشت شہادت

ہلا دیے گئے ہلا دینا سخت

دست راست کی آسمان کی طرف تین بار اشارہ کرے اور یہ پڑھے۔

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

اور اس وقت کہ کہتے ہیں منافق لوگ اور وہ لوگ جن کے دلوں میں

مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا

بیماری ہے نہیں وعدہ دیا ہم کو اللہ اور اس کے رسول نے مگر بطریق فریب کے

اس جگہ پر اپنے مقصد کو خیال کرکے پڑھے۔

ثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا

پس ثابت قدم رکھ ہم کو اور غالب کر ہم کو اور فرمانبردار کردے ہمارے واسطے اس دریا کو جیسا

سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

تابعدار کیا تو نے دریا کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے اور تابعدار کیا

النَّارَ لِاِبْرٰهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ

آگ کو حضرت ابراہیم کے لئے ان پر سلام ہو اور تابعدار کیا تو نے پہاڑوں کو

وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ

اور لوہے کو حضرت داؤد کے لئے ان پر سلام ہو اور تابعدار کیا تو نے ہوا کو

وَالشَّيٰطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمٰنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

اور دیووں کو اور جن کو حضرت سلیمان کے لئے سلام ہو ان پر اور تابعدار کیا

الْمَلَكَ الْمَلَكُوْتِ نَبِيِّنَا وَشَفِيْعِنَا لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ

آپ نے ملک الموت کو نبی ہمارے اور شفیع ہمارے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے سردار

السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ

ہمارے کے لئے ان پر سلام ہو۔ اور تابعدار کر ہمارے لئے ہر دریا کو کہ ہے وہ بیچ زمین اور

وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ

اور آسمان اور عالم ملک میں اور عالم ملکوت میں اور تابعدار کر دریائے دنیا اور دریائے آخرت کو اور

وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَّا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ كٓهٰيٰعٓصٓ

تابعدار کر واسطے ہمارے ہر چیز کو اے وہ ذات کہ اس کے ہاتھ میں حکومت ہر چیز کی ہے۔

کھیعص اس کو تین بار پڑھے۔ اور ہر بار پڑھنے کے ساتھ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں باندھے اور کھولے اور کشائش مطلب کا خیال کرے طریق انگلیوں کے باندھنے اور کھولنے کا یہ ہے کہ ک پر سب سے چھوٹی انگلی اور ھ پر اس کے پاس کی اور ی پر بیچ کی۔ اور ع پر شہادت کی۔ اور ص پر انگوٹھا بند کرے۔ اسی طرح دوسری بار کھیعص پر ایک کو کھولے اور تیسری بار اسی طرح بند کرے۔ انصرنا پر پہنچ کر پہلی انگلی وافتح لنا پر دوسری واغفر لنا پر تیسری وارحمنا پر چوتھی اور وارزقنا پر پانچویں۔ جیسے کہ اوپر مذکور ہوا دونوں ہاتھ کی انگلیاں کھولتا جائے۔

اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ۝ وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ

مدد دے ہم کو کیونکہ تو بہتر مدد دینے والا ہے۔ اور کھول دے ہمارے واسطے کیونکہ

خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ۝

تو بہتر ہے کھولنے والوں کا ہے۔ اور بخش تو ہمارے لئے کیونکہ تو بہتر بخشنے والا ہے

وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ

اور رحم کر تو ہم پر کیونکہ تو بہتر ہے رحم کرنے والوں کا ہے۔ اور روزی دے ہم کو کیونکہ تو بہتر

الرّٰزِقِيْنَ ۝ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ ۝ وَاهْدِنَا

روزی دینے والوں کا ہے۔ اور ہماری حفاظت کر کیونکہ تو بہتر ہے حفاظت کرنے والوں کا۔ اور ہدایت کر

وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ

سیدھی دکھا اور خلاص کر ہم کو قوم ظالموں سے۔ اے اللہ کفایت کر مجھ کو ساتھ حلال اپنے

عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَاَغْنِنِيْ

کے حرام سے اور ساتھ بندگی اپنی کے گناہ سے اور غنی کر

بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

ساتھ فضل اپنے کے غیر اپنے سے اپنی رحم کے اے رحم کرنے والے رحم کرنے والوں کے

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ

اور دے ہم کو اپنے پاس سے ہوا خوش اور اپنے پاکیزہ جیسے کہ وہ بیچ ذات

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

عليك وانشرها علينا من خزائن رحمتك

واحملنا بها حامل الكرامة مع السلامة والعافية

في الدين والدنيا والاخرة انك على كل شيء قدير

اللهم يسر لنا امورنا اس جگہ مقصود اپنا دل میں خیال کرے اور

اللہ تعالیٰ سے چاہے۔ مع الراحة لقلوبنا وابداننا والسلامة

والعافية في ديننا ودنيانا وكن لنا صاحبا في سفرنا

وخليفة في اهلنا واطمس اس جگہ داہنے ہاتھ کی مٹھی بند

کرکے نیچے زمین کی طرف لاکر کھول دے۔ على وجوه اعدائنا

وامسخهم على مكانتهم فلا يستطيعون

المضي ولا المجيء الينا ولو نشاء لطمسنا على

اعينهم فاستبقوا الصراط فانى يبصرون ○

ولو نشاء لمسخناهم على مكانتهم فما

استطاعوا مضيا ولا يرجعون ○ يس ○ والقرآن

الحكيم ○ انك لمن المرسلين ○ على صراط

مستقيم ○ تنزيل العزيز الرحيم ○ لتنذر

قوما ما انذر اباؤهم فهم غافلون ○ لقد

حق القول على اكثرهم فهم لا يؤمنون ○

انا جعلنا في اعناقهم اغلالا فهي الى الاذقان

فهم مقمحون ○ وجعلنا من بين ايديهم

سدا ومن خلفهم سدا فاغشيناهم فهم

لا يبصرون ○ شاهت الوجوه ط تین بار کہے اور ہر بار

پشت دست راست سے زمین پر مارے۔ وعنت الوجوه

للحي القيوم ○ وقد خاب من حمل ظلما ○

طس طسم حمعسق [illegible]

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

مرج البحرین یلتقیان ○ بینہما برزخ لا یبغیان

جاری کیے دو دریاؤں کو کہ باہم ملتے ہیں۔ درمیان ان دونوں کے ایک روک ہے کہ ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کرتے

حٰمٓ دائیں طرف ہے حٰمٓ بائیں طرف ہے۔ پیچھے ہے حٰمٓ

آگے ہے حٰمٓ نیچے ہے حٰمٓ اوپر آسمان کی طرف ہے

حٰمٓ دونوں ہاتھوں پر دم کرکے یہ دعا پڑھے۔

رفعت بامر اللہ تعالیٰ کل بلاءٍ و قضاءٍ یجی

اٹھا دی میں نے ساتھ حکم اللہ کے ہر بلا اور قضا جو آوے

من ہٰذہ الجہات الست نامن باذن اللہ تعالیٰ

ان چھ طرفوں سے، امن میں رہے گا ساتھ اذن اللہ تعالیٰ کے

من جمیع الآفات والعاہات اور سر سے پاؤں تک تمام بدن

تمام آفتوں اور سختیوں سے

پر جہاں تک ہاتھ پہنچیں ہاتھ پھیرے اور پڑھے۔ حٰمٓ الامر

کرم ہوا کام

وجاء النصر فعلینا لا ینصرون ○ حٰمٓ تنزیل

اور آگئی مدد سو ہم پر وہ مدد نہ پائیں گے (یعنی دشمن) اتارنا

الکتاب من اللہ العزیز العلیم ○ غافر الذنب

کتاب کا اللہ سے ہے کہ زبردست علم والا ہے۔ گناہ بخشنے والا

وقابل التوب شدید العقاب ذی الطول لا الٰہ

اور توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب کرنے والا احسان و بزرگی والا ہے

الا ہو الیہ المصیر ○ بسم اللہ بابنا

کوئی معبود سوائے اس کے اسی کی طرف پھر جانا ہے۔ بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے۔

تبارک حیطاننا یٰسٓ ○ سقفنا کٓہٰیٰعٓصٓ

تبارک ہماری دیواریں ہیں یٰسین ہماری چھت ہے

دونوں ہاتھوں کی انگلیاں چھوٹی انگلی سے شروع کرکے ہر حرف پر

بند کرتا جائے۔ اور پھر ساتھ ہی پڑھے۔ کفایتنا حٰمٓ عٓسٓقٓ

ہمارے لئے کفایت ہے

ہر حرف پر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اسی طرح کھولتا جائے اور ساتھ

ہی پڑھے حمایتنا ○ فسیکفیکہم اللہ وہو

ہمارے لئے حمایت ہے پس قریب ہے کفایت کرے گا تجھ کو ان سے

السمیع العلیم ○ بعد اس کے سات بار پڑھے۔ ستر

اللہ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ پردہ

العرش مسبول علینا و عین اللہ ناظرۃ الینا

عرش کا لٹکا دیا گیا ہم پر اور اللہ کی آنکھ ہماری طرف دیکھ رہی ہے

بحول اللہ لا یقدر علینا ○ واللہ من ورائہم

اللہ کی توانائی کے ساتھ نہیں قدرت پا سکتا ہم پر مخالف اور اللہ ان کے گرد

محیط ○ بل ہو قرآن مجید ○ فی لوح محفوظ

گھیرنے والا ہے۔ بلکہ وہ قرآن بزرگ لوح میں نگاہ رکھا گیا ہے

بعد اس کے تین بار پڑھے۔ فاللہ خیر حافظا وہو

سو اللہ بہتر ہے نگاہ رکھنے والا اور وہ

ارحم الراحمین ○ پھر تین بار پڑھے ان ولیی

رحم کرنے والا رحم کرنے والوں کا ہے۔ تحقیق کہ میرا کارساز

اللہ الذی نزل الکتاب ۖ وہو یتولی الصالحین

اللہ تعالیٰ ہے جس نے اتاری کتاب اور کارسازی کرتا ہے نیک کاروں کی۔

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ

پھر سات بار پڑھے

کافی ہے مجھے اللہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اسی پر میں

تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ پھر تین بار پڑھے

نے بھروسہ کیا اور وہ پروردگار بڑے تخت کا ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ

اللہ کے نام کے ساتھ شروع کرتا ہوں کہ نہیں ضرر پہنچا سکتی اس کے نام کے ساتھ کوئی

فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ط وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

پھر تین بار پڑھے۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ

اور نہ پھرنا ہے گناہ سے اور نہ قوت طاعت کی مگر

الْعَظِیْمِ ط سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا

اللہ کی مدد کے ساتھ کہ پاک ہے پروردگار عزت کا اس سے جیسی وہ

یَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ

صفت کرتے ہیں۔ اور سلام ہے رسولوں پر تعریف اللہ کے لئے

لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ پھر تین بار درود شریف

ہے کہ تمام عالموں کا پالنے والا ہے

آخر تک پڑھے۔ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ

اور درود بھیجے اللہ برتر اپنے بہترین خلق پر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے فرزندوں اور ان کے یاروں پر سب پر

بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

اپنی رحمت سے اے بڑے مہربانی کرنے والے سب مہربانی قبول کرنے والوں کے

دعائے اختتام

یَا اَللّٰہُ یَا نُوْرُ یَا حَقُّ یَا مُبِیْنُ اَکْسِنِیْ

اے اللہ جامع جمیع صفات کمال کے اے روشن کرنے والے ظلمات کے اے ثابت اپنی ذات سے ظاہر کرنے والے

مِنْ نُوْرِکَ وَعَلِّمْنِیْ مِنْ عِلْمِکَ

ممکنات کے پردہ عدم سے پہنا مجھ کو اپنے نور سے اور سکھا مجھ کو اپنے علم سے

وَفَھِّمْنِیْ عَنْکَ وَاَسْمِعْنِیْ مِنْکَ وَ

اور سمجھ دے تو مجھ کو اپنی طرف سے اور سنا تو مجھ کو اپنی طرف سے

اَبْصِرْنِیْ بِکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور دکھلا تو مجھ کو حقائق اشیاء کی اپنے بےشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیُّ

اے سننے والے اے جاننے والے اے بردبار اے بلند مرتبہ

یَا عَظِیْمُ اِسْمَعْ دُعَائِیْ بِخَصَائِصِ لُطْفِکَ ○

اے بزرگ سن تو میری دعا کو اپنی خاص مہربانی سے

اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ ط پھر تین بار پڑھے۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ

پناہ مانگتا ہوں میں

اللّٰہِ التَّآمَّاتِ کُلِّھَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط

ساتھ کلمات خدا کے کہ پورے اور کامل ہیں سب برائی اس چیز سے کہ پیدا کیا۔

پھر آگے پڑھے یَا عَظِیْمَ السُّلْطَانِ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ

اے بڑے غلبے والے اے قدیم سے احسان کرنے والے

یَا دَآئِمَ النِّعَمِ یَا بَاسِطَ الرِّزْقِ

اے ہمیشہ نعمتوں کے دینے والے اے فراخ کرنے والے رزق کے

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

یا واسع العطایا یا دافع البلایا یا حاضرا لیس
اے وسیع عطاؤں والے اے دور کرنے والے بلاؤں کے اے وہ ذات جو حاضر ہے
بغائب یا موجودا عند الشدائد یا
اور نہیں ہے وہ غائب اے وہ ذات کہ موجود ہے وقت سختیوں کے اے
مجمل السر یا خفی اللطف یا لطیف الصنع
[illegible] اے پوشیدہ مہربانی کرنے والے اے پاکیزہ کار
یا حلیما لا یعجل یا جوادا لا یبخل اقض
اے بردبار کہ نہیں جلدی کرتا گرفت گناہوں میں اے بخشش کرنے والے کہ نہیں بخل کرتا پوری کر
حاجتی برحمتک یا ارحم الراحمین ○
میری حاجت کو اپنی مہربانی سے اے ہر ایک سے زیادہ مہربان
اللهم انی اسئلک باسمک المخزون
اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں ساتھ تیرے نام کے جو مخزون ہے
المکنون السلام المنزل القدوس المطهر
پوشیدہ ہے اسلام ہے اتارا گیا ہے پاک ہے پاک ہے
الطاهر یا دهر یا دیهار یا دیهور یا
طاہر ہے اے دہر اے دیہار اے دیہور اے
ازل یا ابد یا من لم یلد ولم
وہ ذات کہ ہمیشہ سے ہے سب سے پہلے اے وہ ذات کہ ہمیشہ رہے گی بعد سب کے اے وہ ذات
یولد ○ ولم یکن له کفوا احد ○
کہ نہ جنا ہے اس نے کسی کو اور نہ جنا گیا اور نہیں ہے اس کا کوئی ہم جنس۔
یا من لم یزل یا هو یا هو یا هو من لا
اے وہ ذات کہ اس کو ہمیشگی ہے۔ وہ ذات کہ ہر مخلوق کے دل اس کی طرف متوجہ ہیں اے وہ ذات
اله الا هو یا کان یا کینان یا روح
کہ نہیں معبود سوا اس کے اے ثابت اپنی ذات میں اے موجود اپنی ذات میں اے وہ ذات

یا کائن قبل کل کون یا کائن بعد کل
کہ عالم کے بننے سے پہلے [illegible]
کون اهیا اشراهیا اذونی اصباؤت
کو موجود تھی [illegible]
یا مجلی عظائم الامور سبحانک علی حلمک
[illegible]
بعد علمک سبحانک علی عفوک بعد قدرتک
باوجود جاننے تیرے کے پاکی ہے تجھ کو اوپر درگذر تیرے کے باوجود قدرت تیری کے
فان تولوا فقل حسبی الله لا اله الا هو علیه
سو اگر روگردانی کریں کفار پس کہہ کفایت کرنے والا میرا اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے
توکلت وهو رب العرش العظیم ○ لیس
اسی پر توکل کیا میں نے اور وہ صاحب عرش بڑے کا ہے نہیں ہے
کمثله شیء وهو السمیع العلیم ○ اللهم
مانند اس کے کوئی چیز اور وہ سننے والا دانا ہے
صل علی محمد وعلی ال محمد کما صلیت
اے اللہ درود بھیج اوپر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اوپر اولاد محمد کے جس طرح درود بھیجا
علی ابراهیم وعلی ال ابراهیم انک حمید
اوپر ابراہیم کے اور اوپر آل ابراہیم کے تحقیق تو ستودہ
مجید ○ اللهم بارک علی محمد وعلی ال محمد
بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت دے اوپر محمد اور اوپر آل محمد صلعم
کما بارکت علی ابراهیم وعلی ال
جیسا کہ برکت دیا تو نے اوپر ابراہیم کے اور اوپر آل
ابراهیم انک حمید مجید ○
ابراہیم کے تحقیق تو ستودہ بزرگ ہے۔

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

ہو۔ زسات بار دعائے حزب البحر پڑھ کر یا کسی مشکل پیش آنے والے یا حاکم یا سلطان کے آگے جاتا ہو۔ اور جب کوئی مشکل پیش آ جائے اور ایک بار اس دعا کو پڑھے۔ اور اللہ تعالیٰ سے حاجت چاہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا بُدُّوْحُ بِالسَّبْعِ الْهَوَائِيَّةِ وَالسَّبْعِ الْاَرْضِيَّةِ شَمْخُوْخٍ اَشْمَخْتُ طَاَلَشُ كَاشَتُ يَا بُدُّوْحُ يَا بَاسِطُ يَا وَدُوْدُ اُبْسُطِ النِّعْمَةَ وَاَزِيْلِ النِّقْمَةَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اِسْتَجِبْ دُعَائِيْ۔ ترجمہ: قسم دیتا ہوں تجھ کو اے بدوح ساتھ ہوا کی کے ساتھ سات زمین والے اشمخت طالش کاشت کے۔ اے خدا اے کھولنے والے۔ اے مہربانی کرنے والے۔ پھیلا دے نعمت کو اور دور کر دے تکلیف کو۔ اے مہربان اے احسان کرنے والے۔ اے اللہ اے اللہ اے اللہ میری دعا قبول فرما۔

نقش مبارک چہل کاف

یہ نقش مبارک چہل کاف کا ہے۔ اس کو زعفران۔ گلاب سے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ جس پر اثر جن آسیب وغیرہ کا ہو اور ایک عدد لکھ کر مریض کو پلا دے۔ انشاء اللہ العزیز مریض بالکل تندرست ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

۷۸۶

کہٰیعٓصٓ   حٰمٓ عٓسٓقٓ

۱۶۵۰	۱۶۶۴	۱۶۶۱	۱۶۵۷
۱۶۶۲	۱۶۵۶	۱۶۵۱	۱۶۶۳
۱۶۵۵	۱۶۵۹	۱۶۶۶	۱۶۵۲
۱۶۶۵	۱۶۵۳	۱۶۵۴	۶۶۰

فصل

دربیان عملیات و تعویذات

جاننا چاہیے کہ نقش بھرنے کے واسطے حساب ابجد کا جاننا بہت ضروری ہے۔ کیونکہ جب تک حروف کے اعداد و شمار معلوم نہ ہوں گے۔ تو تعویذات کا جاننا بہت دشوار ہوگا۔ پس مناسب ہوا کہ پہلے حروف ابجد کا طریقہ بیان کیا جائے۔ تاکہ طالب کو اس کے جاننے میں یعنی معلوم کرنے میں دقت پیش نہ آوے۔

واضح رہے کہ ابجد کے آٹھ کلمات ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ اَبْجَد۔ ہَوَّز۔ حُطِّی۔ کَلَمَن۔ سَعْفَص۔ قَرَشَت۔ ثَخَّذ۔ ضَظَغ۔ اور یہ کل اٹھائیس حروف ہیں۔

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰

س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰

ض	ظ	غ
۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ان جملہ حروف کی چار قسمیں ہیں۔ جو حسب ذیل ہیں۔ آتشی۔ آبی۔ بادی۔ خاکی۔ اب اٹھائیس حروف کے چار حصے کیے۔ تو سات سات حروف ہر حصہ میں آ گئے۔ یعنی سات حروف آتشی اور سات آبی اور سات بادی اور سات خاکی ہیں اور ان کے سات کواکب اور بارہ بروج سے تعلق رکھتے ہیں۔ جن کی پوری کیفیت نقشہ ذیل سے معلوم ہو سکتی ہے۔ نقشہ یہ ہے

عناصر اربعہ	اسمائے کواکب							[illegible]
	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	
آتشی	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ	[illegible]
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض	[illegible]
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	[illegible]
خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ	جدی ثور سنبلہ

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

بیان اقسام تعویذات

جاننا چاہیے کہ جس طرح حروف چار قسم کے ہیں۔ اسی طرح تعویذات بھی چار قسم کے ہیں۔ آتشی بادی، آبی، خاکی۔ آتشی وہ تعویذ ہیں۔ جو آگ کے نزدیک بیٹھ کر لکھے جاتے ہیں۔ اور آگ ہی میں جلائے جاتے ہیں۔ یا چولہے وغیرہ میں دفن کئے جاتے ہیں۔ اور بادی وہ ہیں جو اونچی ہوادار جگہ پر بیٹھ کر لکھے جاتے ہیں اور درخت یا ہوادار جگہ پر لٹکائے جاتے ہیں۔ اور آبی وہ ہیں جو کسی دریا یا سمندر یا کنوئیں کے کنارے بیٹھ کر لکھے جاتے ہیں۔ اور پانی میں ہی ڈالے جاتے ہیں۔ اور خاکی وہ ہیں۔ جو لکھ کر خاک میں مثلاً قبرستان یا مکان یا چولہے وغیرہ میں دفن کئے جاتے ہیں۔ اور چونکہ ہر انسان کی طبیعت بھی انہی عناصر اربعہ سے ہے پس چاہئے کہ جس کسی کے واسطے تعویذ لکھنا ہو۔ اس کے عنصر کا ضرور خیال رکھیں۔ اور عناصر انسانی معلوم کرنے کا یہ طریقہ ہے۔ کہ جو حرف جس کسی کے نام کا پہلا حرف ہو۔ وہی اس کا عنصر ہے۔ اور اسی سے اس کے ستارہ کا تعلق بھی ہوگا۔ وہ نقشہ اسماء کواکب میں دیکھیں۔

بیان سعد و نحس کواکب

جاننا چاہیے کہ سبع سیاروں میں سے بعض سعد ہیں اور بعض نحس ہیں۔ عملیات پڑھتے اور نقش لکھتے وقت ان کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ اگر اس ترکیب سے عمل پڑھے گا۔ یا نقش لکھے گا تو کبھی خطا نہ ہوگا۔ اوّل عامل کو چاہیے کہ عمل پڑھتے وقت وسواس شیطانی اور خیالات فاسد دل سے دور کرے۔ اور جس کام کے واسطے عمل پڑھے یا نقش لکھے تو اس کا خیال اول سے آخر تک رکھے اور وقت کی پابندی اور ترکیب عمل کی خوب اچھی طرح معلوم ہو۔ اور جس جگہ اول روز بیٹھ کر عمل پڑھے یا نقش لکھے تا اختتام اسی جگہ پڑھے۔ دوئم اگر حب کا عمل پڑھنا ہو۔ تو شروع چاند نوچندہ اتوار یا دوشنبہ یا پنجشنبہ یا جمعۃ المبارک کو پڑھے بوقت صبح یا بعد نماز ظہر یا عصر یا مغرب کے اور بوقت پڑھنے عمل یا لکھنے نقش کے کوئی میٹھی چیز منہ میں رکھے اور مطلب کا خیال کرے اور اس کے مکان کی طرف منہ کر کے عمل پڑھے یا نقش لکھے۔ سوئم۔ اگر عمل جدائی یا دشمنی کے واسطے کیا جائے تو چاند کے آخری عشرہ میں کرے اور دن منگل یا ہفتہ یا اتوار کا ہو۔ اور عمل بوقت دوپہر پڑھے یا نقش لکھے۔ اس سے زیادہ کامیابی ہوتی ہے۔ اور بوقت پڑھنے عمل کے نیم کا پتہ یا مرچ یا اور

کوئی کڑوی چیز منہ میں رکھے۔ چہارم ہر ماہ میں پہلا عشرہ اور دوسرا عشرہ عمل محبت و حب کے واسطے اچھا ہے۔ اور تیسرا عشرہ جدائی، دشمنی، دفع اعداء و نقصان رسانی کے لئے اچھا ہے۔

مشتری نہایت سعد ہے محبت کا عمل اور تعویذ اسی کی ساعت میں لکھنا اور پڑھنا بہت ہی اچھا ہے۔ اور پُر اثر ہوگا۔ جیسے شغل علمی اور علوم حاصل کرنے کے لئے بھی اسی ساعت میں عمل پڑھا جائے اور نقش لکھا جائے۔ تو بہت ہی مفید ہے۔

زہرہ یہ ستارہ سعد اصغر ہے۔ زبان بندی اور خواب بندی کے واسطے اسی کی ساعت میں عمل پڑھنا اور تعویذ لکھنا بہت ہی مناسب اور مفید ہے۔

عطارد یہ ستارہ مشترک ہے۔ اس کی ساعت میں خواب بندی، زبان بندی اور تیغ بندی کے عمل پڑھنے اور نقش لکھنے زیادہ مفید ہیں۔

شمس یہ ستارہ بھی سعد ہے اس کی ساعت میں صحت مریضاں ادائے قرض اور فتح کے عمل پڑھنے اور نقش لکھنے بہت ہی بہتر ہیں۔

قمر یہ ستارہ بھی سعد ہے اس کی ساعت میں تعویذ اور عمل حب اور [illegible] بیماراں کے واسطے بہت ہی بہتر ہے۔

زحل یہ ستارہ نحس اکبر ہے اس کی ساعت میں تعویذ اور عمل ہلاکی دشمن اور جدائی کے لکھنا اور پڑھنا بے حد مفید ہے۔

مریخ یہ ستارہ بھی نحس اصغر اس کی ساعت میں دشمنی عداوت کے عمل پڑھے۔ اور تعویذ لکھے جاتے ہیں۔

عامل کو چاہیے۔ کہ جس قسم کا عمل پڑھے یا نقش لکھے۔ اس کے بخورات بھی جلائے یعنی دھونی دے۔ نقشہ ستاروں اور بخورات کا یہ ہے۔

مشتری	صندل سرخ۔ شکر۔ عود۔ مشک۔ کافور۔ زعفران۔
زہرہ	کافور۔ صندل۔ اسپند۔ عود۔ عنبر۔ مشک۔
عطارد	کافور۔ عود۔ صندل سرخ۔ قرنفل
شمس	مشک۔ دارچینی۔ عود
قمر	کافور۔ عود۔ شہد
زحل	رال۔ لوبان۔ گوگل
مریخ	فلفل گرد۔ لوبان۔ عود

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

پس جو تقویم جدول ساعت نامہ کا لکھنا بھی ضروری ہے، کیونکہ اس سے ساعت اور وقت دن اور رات کی بھی حال معلوم ہو جائے گا۔

نقشہ ساعت نامہ کا یہ ہے

نام روز	پاس اول			پاس دوم			پاس سوئم			پاس چہارم		
شب و روز	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب سہ شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب چہارشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز چہارشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب پنجشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز پنجشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری

دربیان خانہ پُری نقش

واضح رہے کہ علمائے اور مشائخ عظام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین نے نقش بھرنے کے طریقے کئی بیان فرمائے ہیں۔ مگر یہاں اس فقیر نے صرف مثلث اور مربع پر اکتفا کیا۔ کیونکہ یہی دو قاعدے زیادہ تر مشہور ہیں۔ اس لئے ان ہی کا بیان کرنا مناسب ہوا۔ مثلث بھرنے کا

یہ قاعدہ ہے کہ جس آیت شریف یا اسماء الٰہی کا نقش بنانا مقصود ہو تو پہلے جتنے اس کے حروف ہوں۔ ان کے اعداد نکال کر جمع کریں [illegible] میں سے بارہ عدد کم کر دیں اور باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ اگر برابر تقسیم ہو جائے تو [illegible] مثلاً کسی اسم کے [illegible] عدد ہیں، بارہ کم کرنے سے باقی تین پر کوئی [illegible] تقسیم کیا تو [illegible] ہوا۔ اب ایک کو پہلے خانہ میں لکھا۔ باقی ہر خانہ میں ایک ایک بڑھاتے [illegible] شطرنج کی چال پر خانہ پُر کرے۔ اس طرح پر کہ جہاں پہلا عدد لکھا ہے۔ اس سے اسپ کی چال پر جو خانہ ہے وہاں دوسرا عدد لکھے اور تیسرا عدد اس خانہ میں لکھے جو دوسرے سے اسپ کی چال پر ہو [illegible] پانچواں اس خانہ میں لکھے۔ جو چوتھے سے فرزین کی چال پر ہو اور چھٹا اس خانہ میں لکھے جو پانچویں سے فرزین کی چال پر ہو۔ اور ساتواں اس خانہ میں لکھے جو چھٹے سے رُخ کی چال پر ہو [illegible] خانہ میں لکھے جو ساتویں سے اسپ کی چال پر ہو۔ اور نواں اس خانہ میں لکھے جو آٹھویں سے اسپ کی چال پر ہو۔ پس یہ ہے مثلث بھرنے کا طریقہ۔

[illegible]

۸۔ اسپ ۷ سے	۱	۶۔ فرزین ۵ سے
۳۔ اسپ ۲ سے	۵۔ فرزین ۴ سے	۷۔ رُخ ۶ سے
۴۔ رُخ ۳ سے	۹۔ اسپ ۸ سے	۲۔ اسپ ۱ سے

اور یہی طریق ہے نقش آتشی۔ بادی۔ آبی۔ خاکی کا۔ صرف خانہ پُری [illegible] سے شروع ہوتی ہے۔ یعنی جس خانہ سے نقش آتشی شروع ہوتا ہے۔ اس کے جانب راست [illegible] خانہ سے یعنی خانہ تین سے بادی کا شروع ہوتا ہے۔ اور اس کے مقابل جانب چپ [illegible] خانہ سے یعنی خانہ سات سے آبی کا شروع ہوتا ہے۔ اور نیچے کے [illegible] خانہ نو سے خاکی شروع ہوتا ہے۔

(آتشی خانہ ایک سے شروع ہوتا ہے)

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بادی خانہ تین سے شروع ہوتا ہے

آبی خانہ سات سے شروع ہوتا ہے

خاکی خانہ نو سے شروع ہوتا ہے

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

اس کا کچھ اثر ظاہر نہ ہو گا۔ ان کے درست کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر تقسیم کے باقی بچے اضافہ کرتے وقت جب تیرھویں خانہ کو پہنچے تو ایک عدد کا اضافہ کرے۔ تقسیم کرنے کے بعد باقی دو بچیں تو نویں خانہ میں ایک عدد کا اضافہ کرے۔ میں ایک عدد کا اضافہ کریں بس نقش مربع مکمل ہے۔ کہ کہیں غلطی واقع نہ ہو جائے۔ اگر ایک خانہ میں بھی غلطی ہو گئی تو تمام نقش بیکار ہو جائے گا۔ اور صحت و غلطی نقش کی اس طرح معلوم کرنا چاہیئے کہ ہر طرف سے اعداد کو شمار کرے۔ اگر ہر ایک طرف سے حاصل جمع ایک آئے تو نقش درست ہے۔ فقیر نقش لکھتا ہے۔ جو کہ اپنے تجربہ میں آچکے ہیں۔

تعویذات برائے قضائے حاجات

و فراخی رزق و فتحنا مہ

۷۸۶

کھیعص کفینا

حمعسق حمینا

انا فتحنا	لک فتحا	مبینا	یا سبوح	یا قدوس
۱	اع ۱۱	۱۷	۱۹۱	۲۵۸
۹۷	۷	۲	۵۹۵	ع
ع	ع ۱۷	۱۹۲	۵ ع	وغ ۵۵
۱۲ وا	۵۹ ء	صلح	ع ۱	۱۸
لا الٰہ	الا اللہ	سیدنا محمد	رسول اللہ	اللہ

سلام قولا من رب الرحیم حسبی اللہ و نعم الوکیل انا فتحنا لک فتحا مبینا یا سبوح یا قدوس من تحل عزیز مزن فی الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ نصر من اللہ و فتح قریب

جو کوئی اس نقش معظم کو بروز یکشنبہ زعفران و مشک و عرق گلاب سے لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ تمام خلائق کی نگاہ میں عزت پائے گا۔ اور تمام آفات و بلیات ارضی و سماوی سے امن میں رہے گا۔ تمام دشمن اس کے مقہور و عاجز ہوں گے اور ہر مقدمہ میں

نقش مربع بھرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس اسم یا آیت شریفہ کا نقش بھرنا مطلوب ہو حسب دستور اعداد نکال کر جمع کریں۔ پھر جمع شدہ اعداد میں سے تیس عدد کم کریں اور باقی کو چار پر تقسیم کریں۔ اگر پوری تقسیم ہو جائے تو اس کو پہلے خانہ میں لکھے اور باقی ہر خانہ میں ایک ایک بڑھاتا جائے۔ اور شطرنج کی چال پر خانہ پری کرے۔ مثلاً کسی اسم کے چونتیس عدد ہیں تیس کم کرنے سے چار باقی بچے اور چار کو چار پر تقسیم کیا تو پوری تقسیم ہوئی۔ اور حاصل ایک آیا اب ایک کو پہلے خانہ میں لکھے۔ پھر اس سے اسپ کی چال پر جو خانہ ہے۔ دوسرا عدد اس خانہ میں لکھے اور تیسرے عدد کو اس خانہ میں لکھے۔ جو دوسرے سے فرزین کی چال پر ہو اور چوتھا عدد اس خانہ میں لکھے جو تیسرے سے اسپ کی چال پر ہو۔ اور پانچواں عدد اس خانہ میں لکھے جو چوتھے سے رخ کی چال پر ہو اور چھٹا عدد اس خانہ میں لکھے جو پانچویں سے اسپ کی چال پر ہو۔ اور ساتواں عدد اس خانہ میں لکھے جو چھٹے سے فرزین کی چال پر ہو۔ اور آٹھواں عدد اس خانہ میں لکھے۔ جو ساتویں سے اسپ کی چال پر ہو۔ اور نواں عدد اس خانہ میں لکھے۔ جو آٹھویں سے فیل کی چال پر ہو۔ اور دسواں عدد اس خانہ میں لکھے جو ساتویں سے فیل کی چال پر ہو۔ اور گیارھواں عدد اس خانہ میں لکھے جو چھٹے سے فیل کی چال پر ہو۔ اور بارھواں عدد اس خانہ میں لکھے جو پانچویں خانہ سے فیل کی چال پر ہو۔ اور تیرھواں عدد اس خانہ میں لکھے جو چوتھے خانہ سے فیل کی چال پر ہو۔ اور چودھواں عدد اس خانہ میں لکھے۔ جو تیسرے سے فیل کی چال پر ہو۔ اور پندرھواں عدد اس خانہ میں لکھے۔ جو دوسرے سے فیل کی چال پر ہو۔ اور سولھواں عدد اس خانہ میں لکھے جو پہلے خانہ سے فیل کی چال پر ہو۔ بس یہ طریقہ ہے نقش بھرنے کا۔ باقی اس شعر سے مربع کی چال بخوبی معلوم ہو سکتی ہے۔

اسپ فرزیں اسپ رخ باز اسپ فرزیں اسپ گیر
فیل دارد در مربع ہر طرف دو دو ری پذیر

۱	۱۴۔ فیل ۳ سے	۱۱۔ فیل ۶ سے	۸۔ اسپ
۱۲۔ فیل ۵ سے	۷۔ فرزین	۲۔ اسپ	۱۳۔ فیل ۴ سے
۶۔ اسپ	۹۔ فیل ۸ سے	۱۶۔ فیل ۱ سے	۳۔ فرزین
۱۵۔ فیل ۲ سے	۴۔ اسپ	۵۔ رخ	۱۰۔ فیل ۷ سے

یہ طریقہ پہلا تقسیم کا بیان کر دیا گیا ہے۔ جس میں بعد تقسیم باقی کچھ نہ بچے۔ اگر چار پر تقسیم کرنے سے ایک عدد یا دو عدد یا تین عدد باقی بچیں تو ان کو بھی نقش میں داخل کرے۔ ورنہ نقش نامکمل ہو گا لہذا

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

کامیابی ہوگی۔ اگر جس افسر کے سامنے جائے گا وہ اس کی عزت کرے گا۔ رزق میں ترقی ہوگی۔ غرضیکہ فتح و نصرت کے لئے یہ نقش بے حد مفید ہے۔ جس شخص پر کسی نے جادو کیا ہو یا کوئی آسیب دیو پری جن یا شیطان کسی چیز آفت وغیرہ غلبہ ہو یا پیٹ میں درد ہو یا جگر میں درد ہو یا برانا تپ وغیرہ ہو تو اس نقش مکرم کو لکھ کر ایک مریض کے گلے میں ڈالے اور ایک نقش مبارک مٹی کی پلیٹ میں لکھ کر مریض کو پلا دے تو انشاء اللہ العزیز تمام آفات بلیات ارضی و سماوی سحر اور افسوں و نظر بد وغیرہ اس میں رہے گا۔ اور صحت کلی حاصل ہوگی۔ نقش مکرم و معظم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ حِفْظًا وَّ مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ... عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ

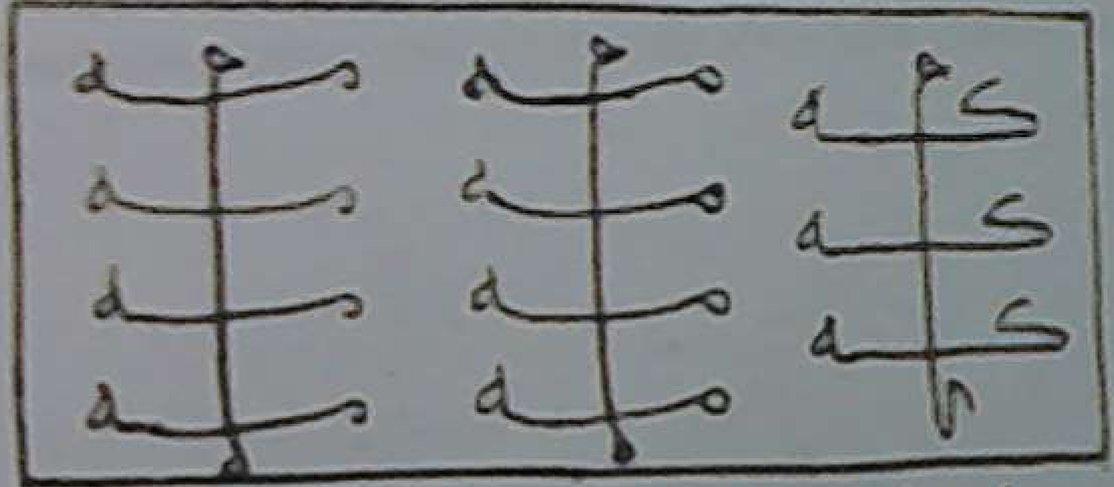

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ کُلِّھَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ اَسْمَاءٍ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ بِسْمِ اللّٰہِ الْخَلَّاقِ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ بِسْمِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْکَرِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ الْحَکِیْمُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ الْغَنِیِّ الْغَفَّارِ الرَّحِیْمِ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ یَا ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ اِلَّا مَنْ لَّیْسَ لَہٗ اِلَّا ھُوَ اَسْئَلُکَ اَنْ تَفْعَلْ وَتَرْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔

دیگر

اگر کسی عورت کے حمل نہ ٹھہرتا ہو یا ٹھہر کر گر جاتا ہو۔ تو اس نقش مکرم کو لکھ کر عورت اپنی کمر میں باندھے

انشاء اللہ العزیز حمل قرار پائے گا۔ اور ہرگز اسقاط نہ ہوگا

نقش

ططط	ععع	یا خبیر یا عزیز	ھھھ	۲۲۲ دا۲ھ
یا اللہ یا قدیر	ععع	وووو	رو	یا نصر حا

برائے درد زہ

اگر کسی کو درد زہ کی تکلیف ہو یعنی بچہ تولد نہ ہوتا ہو تو اس نقش کو عورت کی پسلی یا ران پر باندھے۔ بچہ فی الفور متولد ہوگا۔ مگر نقش مبارک کو فوراً بچہ پیدا ہونے کے بعد کھول دے ورنہ آنتیں اور رحم وغیرہ سب باہر آجائیں۔ نقش کو سات تار نیلے دھاگے کے تاروں میں باندھ کر ران پر باندھیں۔ نقش مکرم و معظم یہ ہے۔ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَیْنَ بِالْعَیْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ اُخْرُجِ النَّفْسَ مِنْ بَطْنِ اُمِّہٖ وَاَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَتَخَلَّتْ ہ

دیگر

اگر کسی عورت کو درد زہ کی تکلیف ہو یعنی بچہ پیدا نہ ہوتا ہو۔ تو مندرجہ ذیل عزیمت گیارہ بار پڑھ کر گڑ پر دم کرے۔ اور عورت کو کھلا دے۔ فوراً درد موقوف ہوگا۔ اور بچہ سہولت سے پیدا ہوگا عزیمت یہ ہے۔ "مرا جائے وہ خر مرا جائے وہ + او زائدے یا زائدے"

برائے عداوت

بیضہ مرغ پر آیت مذکورہ بمعہ نام والدہ کے لکھ کر پرانی قبر میں دفن کرے۔ مگر بروز منگل اور ساعت مریخ میں لکھے اور لکھتے وقت منہ میں کوئی کڑوی چیز رکھے آیت یہ ہے۔ وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ یَا جَبَّارُ یَا قَھَّارُ۔ البغض فلاں بنت فلاں علی بغض فلاں بنت فلاں۔

اگلا صفحہ ملاحظہ ہو

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

برائے عداوت

وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ يَا جَبَّارُ يَا قَهَّارُ ۔

یَا قَاہِرُ	ذالبطش	الشدید	انت الذی
ذالبطش	الشدید	انت الذی	لایطاق
الشدید	انت الذی	لایطاق	انتقامہ
انت الذی	لایطاق	انتقامہ	یَا قَاہِرُ

البغض فلاں بنت فلاں علیٰ بغض فلاں بنت فلاں بغض و عداوت انتہ۔ این نقش برائے عداوت تحریر کنند۔ و در قبر کہنہ دفن کنند در ساعت مریخ یا زحل مجرب است ۔

برائے ہلاکت دشمن

اس آیت کو کاغذ پر لکھکر بمعہ نام والدہ دشمن کے ایک دیگ میں ڈال دے اور پانی بھر دے۔ بعد ازاں نیچے آتش روشن کرے جیسے جیسے پانی خشک ہوتا جائے گا۔ ویسے ویسے ہی دشمن خشک ہوتا جائے گا۔ جب پانی بالکل ختم ہو جائے گا۔ تو عدو بھی چل بسے گا۔ آیت یہ ہے فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ مَّنضُودٍ مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ فلاں بنت فلاں ہلاک شود۔

برائے ہلاکی دشمن

اگر کوئی چاہے کہ دشمن اس کا ہلاک ہو۔ تو اکتالیس کنکریاں نمک کی لیکر قبرستان میں جائے۔ اور درمیان دو قبروں کے بیٹھکر دشمن کا تصور کرکے ہر ایک کنکری پر ۴۱۔ ۴۱ بار سورۂ تبت یدا پڑھکر دم کرے۔ اور بعد میں کہے کہ فلاں بنت فلاں ہلاک شود اور کنکریاں کسی بیابان کنوئیں میں ڈال دے اسی طرح اکتالیس روز متواتر کرتا رہے۔ دشمن اس کا ہلاک ہوگا مجرب ہے۔ مگر چاند کے آخری عشرہ میں یہ عمل پڑھے۔ اور شروع ہفتہ یا منگل کے روز سے کرے اور ہر روز بوقت دوپہر ساعت زحل یا مریخ میں عمل کرے۔ اور منہ میں کوئی کڑوی چیز رکھے۔

برائے تباہی دشمن

اگر کوئی شخص اپنے دشمن کو ہلاک کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اور اس سے بچنے کا خیال ہو۔ تو پرانی قبر کی مٹی سے ایک پتلا تیار کرے اور دو عدد تعویذ لکھ کر ایک پتلے کے شکم میں ڈال دے اور چودہ عدد کانٹے لیکر یا سوئیاں لے کر ہر ایک کانٹے پر ایک بار سورہ تبت یدا پڑھکر دم کرے۔ اور اس پتلا میں اس طرح سے لگا دے کہ دونوں آنکھوں میں اور دونوں کانوں میں اور دو دونوں پاؤں میں اور ایک سینہ میں اور ایک ناف میں اور ایک پشت میں اور ایک پاخانہ کی جگہ اور ایک پیشاب کی جگہ میں لگا کر پتلا کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر کے چولہا میں دفن کریں اور اوپر آگ جلا دیں۔ اور گیارہ روز تک متواتر اس کے پاس ہی بیٹھکر پڑھیں۔ تو خواجہ معین الدین چشتی کی۔ تو خواجہ قطب الدین کی۔ تو خواجہ نظام الدین کی تو بو علی شاہ قلندر کی۔ تو خواجہ خضر کی۔ اس عمل کا قہر خدا کا پڑے یہ عمل قتل دشمن تک مفید ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ جہاں تک ہو سکے عمل کو نزول ماہ میں کرے اور سہ شنبہ کا خیال رکھے۔ نقش جو پتلا کے پیٹ میں رکھا جاتا ہے۔ وہ یہ ہے

ابجد ہوز حطی

یَا قَاہِرُ	ذالبطش	الشدید	انت الذی
ذالبطش	الشدید	انت الذی	لایطاق
الشدید	انت الذی	لایطاق	انتقامہ
انت الذی	لایطاق	انتقامہ	یا قاہر

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا غرق بحرا فرعون در یائے نیل شود۔ فلاں بنت فلاں ہلاک شود۔

دیگر

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ دشمن میرا تباہ و برباد ہو تو بروز منگل یا ہفتہ کو ساعت زحل یا مریخ میں پانچ مقام کی مٹی لاکر اس پر پچاس بار سورہ فیل پڑھکر دم کرے۔ اور اس مٹی کو

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

دار دشمن کے مکان میں ڈال دے۔ دشمن ویران اور خراب حال ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔ پانچ مقام کی مٹی یہ ہے۔ اول ویران مسجد کی مٹی۔ دوم ویران مکان۔ سوم ویران چورستہ۔ چہارم ویران قبرستان پنجم جلاد کی قبر کی مٹی۔

برائے تباہی عدو

اگر کوئی شخص چاہے کہ دشمن اس کا خراب ہو تو سات سو دانہ مسور سیاہ کا لیکر ہر ایک دانہ پر ایک ایک بار سورہ تبت اور سورہ فیل پڑھکر دم کرے اور جب تمام کر چکے تو کہے فلاں بنت فلاں تباہ و برباد شود۔ اور دانوں کو باریک کرکے دشمن کے گھر میں پھینکدے۔ فوراً خرابی تباہی و بربادی عداوت بیماری شروع ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔

برائے رجم خانہ عدو

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ یعنی سورہ فیل تا آخر کو ایک شفقہ قدرتیہ پر لکھکر کسی گھر وغیرہ میں دفن کر دیں تو اس جگہ پر پتھروں کی بارش آنے لگے گی۔ جب تک کہ وہ شفقہ قدرتیہ اس جگہ پر باقی رہے گا مگر سورہ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ کو بالکل الٹی لکھیں اور ساتھ ہی اس کے بخورات بھی لکھتے وقت جلا دیں۔

دیگر برائے عداوت

اگر دو آدمیوں کے درمیان عداوت کرانی منظور ہو۔ تو پارہ سنگ سرخ پر یا جبا‌دؔ یا نقاشؔ لکھ کر آگ میں دفن کریں۔ تو دونوں میں سخت عداوت ہوگی مجرب ہے۔ مگر نام مع والدہ ہر دو کے لکھیں کہ جن میں جدائی ڈالنی مقصود ہو۔

برائے ہلاکت عدو

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کا دشمن تباہ و برباد ہو تو بیضہ مرغ پر الٹی سورہ تبت یدا لکھے بغیر بسم اللہ شریف کے اور نام دشمن مع والدہ کا بھی لکھے اور لکھکر کسی پرانی قبر میں دفن کرے۔ دشمن اس کا چند روز میں تباہ و برباد ہوگا۔ مجرب ہے۔ مگر یہ خیال کرنا چاہیے۔ کہ بے گناہ کو تنگ نہ کریں۔ اور اس دن سے ڈرنا چاہیے کہ جس دن تمام پوشیدہ باتیں ظاہر ہو جاویں گی۔ ورنہ اس کا وبال تجھ پر پڑے گا۔ اور

قریب ہوگا کہ تو بھی ہلاک ہونے والوں کے ہمراہ ہلاک ہو جائے گا کیونکہ جس نے ایسی دغا کی کیا وہ ایسا ہی ہے۔ جیسا کہ تم اوپر نقل کیا ہے۔ تاہم خدا تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے اور مخلوق خدا پر شفقت کرنی چاہیے تاکہ اللہ تعالیٰ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی حاصل ہو۔ ورنہ ایک دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ۔ یعنی اے مجرموں نیکوں سے علیحدہ ہو جاؤ۔ شرمندہ ہونا پڑے۔

برائے معلوم کرنے گم شدہ

اگر کسی کا کوئی دوست یا عزیز گم ہو گیا ہو اور اس کا حال معلوم کرنا مقصود ہو۔ اور کہاں ہے مردہ یا زندہ ہے۔ تو اس کو چاہیے کہ غسل کرے نیا لباس پہنے اور طیبہ کرے۔ چار رکعت نماز نفل اس طرح سے ادا کرے۔ کہ اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورہ والشمس ایک بار اور دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورہ واللیل ایک بار اور تیسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورہ والضحیٰ ایک بار اور چوتھی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ شریف کے سورہ الم نشرح ایک بار اور بعد سلام کے یہ دعا تین مرتبہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ أَرِنِي فِي مَنَامِي كَذَا وَكَذَا جَعَلَ لِيَ وَجْهًا وَأَرِنِي فِي مَنَامِي مَا أَسْتَدِلُّ بِهِ عَلَى إِجَابَةِ دَعْوَتِي۔ اور اس نقش کو بوقت سونے کے سر کے نیچے رکھے۔ تو انشاء اللہ العزیز ہفتہ عشرہ میں تمام حال معلوم ہو جائے گا نقش کرم و مجرب ہے۔ یہ استخارہ ہمارا بارہا دفعہ کا آزمودہ ہے۔ بہت ہی مجرب ہے۔

كٓهيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ طٰسٓمٓ الٓرٰ الٓمٓصٓ

ص	م	ل	ا
ا	ص	م	ل
ل	ا	ص	م
م	ل	ا	ص

برائے خلل ناف

جس شخص کی ناف ٹل جاتی ہو۔ یا ناف میں درد رہتا ہو۔ با وضو اتوار کے دن یہ نقش کرم بنظم

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

عمل برائے حب

اگر کوئی چاہے کہ اس کا مطلوب اس کے بغیر ایک ساعت بھی نہ گزار سکے۔ تو اس کو چاہیئے کہ سات کیلیں برابر انگشت شہادت کے لیکر ہر ایک کیل پر ایک ایک بار سورہ یٰسین پڑھ کر دم کرے بمعہ نام طالب مطلوب بمعہ نام والدہ کے۔ مگر یہ عمل نوچندہ اتوار کو کرے۔ اور ان کیلوں کو آگ میں گاڑ دے۔ یعنی چولہا میں گاڑ دے۔ اور اوپر آتش جلائے۔ تو انشاء اللہ العزیز مطلوب فرط محبت میں بیقرار ہو کر طالب کے پاس حاضر ہو جائے گا۔ مگر حرام کیلئے ہرگز نہ کریں ورنہ کچھ اثر نہ ہوگا

عمل برائے صرع

اگر کسی کو مرگی کا دورہ پڑتا ہو۔ اور وہ کسی دوائے اچھا نہ ہوتا ہو تو اس مریض کے دائیں کان میں اذان صبح والی اور بائیں کان میں تکبیر کہے۔ پھر چاروں قل شریف پڑھ کر مریض پر دم کرے اور عود صلیب کی گرہ کو نیلے رنگ کے دھاگے میں باندھ کر مریض کے گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ العزیز صحت ہوگی۔ مجرب ہے۔ اور صرع والے مریض کو یہ دعا بنا کر بطور نسوار بھی دیں۔ کہ جو چیونٹی جو درخت مدار پر بیٹھتی ہے۔ اور بر رنگ سبز و سرخی مائل ہوتی ہے۔ اس کو لے کر صاف کر کے برابر اس کے فلفل سیاہ ڈال کر خوب یکجان کریں۔ اور محفوظ شیشی میں ڈال کر رکھیں اور مریض صرع کو اس کی نسوار دیں۔

برائے دفع چیچک

جو شخص اس نقش مبارک کو لکھ کر چیچک والے مریض کے گلے میں ڈالے تو چیچک اس کے ہرگز نہ نکلے گی۔ اگر نکل بھی چکی ہو۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس نقش کی برکت سے شفا ہوگی۔

٧٨٦

حمعسق حیتا   کھیعص کفیتا

وایاک	صراط المستقیم	غیر المغضوب	الحمد للہ
انعمت علیہم	رب العالمین	ایاک نعبد	صراط الذین
الرحمٰن	ولا الضالین	نستعین	یوم الدین
اھدنا	مالک	الرحیم	علیہم

مجرب و صدق

انشاء اللہ العزیز صحت کلی ہو گی مجرب ہے۔ مگر پانچ آنے کی شیرینی پر حضرت خواجہ مولانا غوث حسین بخش صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی فاتحہ دے کر بچوں کو تقسیم کرے۔ یہ نقش نوم معظم ہے

٧٨٦

٨٣٨	ع	لاع	١٣ع	١٠١
ع	٣	٣	٢	١٣
دع	ع١٢	٢	دع	١٧

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کھیعص حمعسق

برائے ترقی ذہن

یہ نقش لازم سورہ الم نشرح کا ہے جو شخص کند ذہن ہو وہ لکھ کر آب باراں سے دھو کر پئے انشاء اللہ العزیز ذہن ایسا تیز ہوگا۔ کہ تمام بھولی باتیں بھی یاد آنے لگیں گی۔ مجرب ہے

٧٨٦

٣٦٦	٣٦٩	٣٧٢	٣٥٩
٣٧١	٣٦٠	٣٦٥	٣٧٠
٣٦١	٣٧٤	٣٦٧	٣٦٤
٣٦٨	٣٦٣	٣٦٢	٣٧٣

اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ یَا ھَادِیُ یَا ھَاھَادِیْ یَا ھَادِیْ

برائے حفاظت کھیت

اگر کسی باغ یا کھیت میں چڑیاں یا چوہے نقصان پہنچاتے ہوں تو ان میں سے ایک کو پکڑ کر ایک کے خون سے یہ آیت لکھ کر چار کاغذ کے پرزوں پر چاروں کونوں میں دفن کرے۔ تو چڑیاں وہاں سے چلی جائیں گی مجرب ہے۔ یا اہل یثرب لا مقام لکم فارجعوا ناحجبوا حجبہ ناحجبہ

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

برائے دفع تپ ہر قسم

جس شخص کو بخار آتا ہو اور کسی دوائی سے صحت نہ ہوتی ہو۔ تو اس آیت شریف کو پیپل کے پتے پر لکھ کر مریض کو ہر روز نہار منہ چٹا دے۔ انشاء اللہ العزیز صحت ہوگی مجرب ہے۔ آیت شریف یہ ہے۔ یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِیْمَ ؕ

عمل برائے حب

اگر کوئی شخص کسی کو اپنے عشق میں بیقرار کرنا چاہے۔ تو اس نقش کو اوپر بیضہ مرغ سفید پر لکھ کر بمعہ نام طالب و مطلوب بمعہ نام والدہ کے نام آگ میں دبا دے۔ کہ انڈا پھٹنے نہ پاوے۔ تو مطلوب بیقرار ہو کر طالب کے پاس حاضر ہو۔ نقش مکرم شریف یہ ہے۔

۱۲۲ ۱۱ ۱۳ عص ۲ ص ۵ ۳۵

۳۰	۳۴	۲۰
۲۴	۲۷	۲۹
۲۶	۳۱	۲۳

وَ اَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَ لِتُصْنَعَ عَلٰى عَیْنِیْ یا ودود یا مدوح
فلاں بنت فلاں در حب فلاں بنت فلاں
الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا العجل العجل العجل

دیگر برائے حب

یا اللہ الودود کو طالب اپنے اور اپنی والدہ کے نام کے عدد نکال کر اتنی ہی دفعہ ہر روز نماز فجر و مغرب پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار مگر منہ بطرف خانہ مطلوب کے ہو۔ اور تصور مطلوب کا رکھیں اور اس کے منہ پہ دم کریں۔ تو مطلوب گیارہ دن کے اندر اندر طالب کے پاس حاضر ہو۔ اگرچہ سات کوٹھڑیوں میں بند کیوں نہ ہو۔ مگر یہ عمل شروع چاند میں کریں۔ اور بوگام بھی جاوئیں۔

برائے تسخیر خلائق

آیت شریف وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا ۘ کو بہ قطب کھڑا ہو کر پسینہ نہ پاؤں کو اٹھے پاؤں پر یکھار تا یہ دو نوں ایک جگہ پر رہیں دا ہ کو گیارہ گیارہ مرتبہ آیت شریف کو پڑھ کر دم کرکے ایک کوزہ خام پر دا لیں بند کرکے اپنے مکان میں دفن کرے پھر اس آیت شریف کا ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھ کر ثواب اسکا حضور پر نور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پاک کو بخشے اس کے بعد گیارہ سو مرتبہ ہر روز ایک ٹائم مقرر کرکے پڑھتا رہے۔ اتنی دنیا اس کے پاس آئے گی۔ کہ عامل حیران رہ جائیگا مگر لالچ نہ کرے۔ اور مخلوق خدا کی ہر طرح امداد کرے لالچ ولا منع ولا جمع پر عمل کرے یہ عمل نہایت ہی مجرب ہے۔ اور اس ناچیز نے ہزارہا لوگوں کو بتایا الحمد للہ مجھ فائدہ ہوا۔

عمل برائے فتحیابی

كٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ یہ دس حروف ہیں یعنی ک ھ ی ع ص اور ح م ع س ق ہیں ایک ایک حرف کہتا جاوے اور داہنے ہاتھ کی انگلی ایک ایک بند کرتا جاوے۔ مگر شروع سب سے چھوٹی انگلی سے کرے مثلاً جب ک کہے تو داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی بند کرے پھر جب ھ کہے تو ساتھ والی انگلی بند کرے۔ اور جب یا کہے تو تیسری انگلی جو سب سے بڑی ہے وہ بھی بند کرے۔ اور جب ع کہے تو شہادت والی انگلی بند کرے اور جب ص کہے تو انگوٹھا کو بند کرے اور اوپر کفیتنا پڑھ کر دم کرے مٹھی کو بند کرے۔ اسی طرح بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے یعنی شروع ح سے چھوٹی انگلی بند کرے اور جب انگوٹھے ق کہہ کر بند کرے تو ساتھ ہی حٰمٓیۃُنَا پڑھ کر دم کرے اور مٹھی بند کرلے اور جب کسی حاکم وقت کے مقابل یعنی سامنے جاوے اور اس حاکم کی طرف دیکھے تو سلام کہہ کر تمام انگلیاں کھول دے۔ تو وہ حاکم اس کا مطیع و فرمانبردار ہوگا اور جو کام بھی کروانا چاہوگے۔ وہ کرے گا، مجرب ہے۔

برائے بواسیر

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

صاف و تر سورہ یٰسین شریف پڑھکر دم کرے۔ اور اس پانی میں چھلے جو اسی دن بنوائے گئے ہوں ڈالے اور اسی دن اس چھلے کو پہن لے تو بواسیر ہرگز نہ ہوگی۔ اگر ہو چکی ہو۔ تو بالکل دور ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔

برائے کوڑھ

سورہ یٰسین شریف کو سفید چینی کی پلیٹ میں شہد کی سیاہی اور سانار کی قلم سے لکھ کر کوڑھی کو پلادے تو بالکل صحت ہوگی۔ مگر متواتر یعنی ہر روز لکھ کر پلاتا رہے اور ناغہ نہ کرے کوڑھ دفع ہو جائے گا۔

برائے شادی خانہ آبادی

اگر کوئی چاہے کہ فلاں عورت میرے نکاح میں آجائے۔ تو اس کو چاہیے۔ کہ دو مغز بادام جو ایک ہی پوست سے برآمد ہوئے ہوں لیکر باوضو ہو کر، سات بار سورہ یٰسین شریف پڑھکر ان مغز باداموں پر دم کرے اور ریشم کی کترن میں لپیٹ کر درخت انار شیریں پر لٹکا دے۔ تو بحکم الٰہی وہ عورت اس کے نکاح میں آجائے گی۔ مجرب ہے۔ مگر نام طالب و مطلوب مع والدہ کا بوقت پڑھنے کے فرض لے دیں۔

برائے ترقی حافظہ

جو شخص یٰسین یٰسین یٰسین صلی اللہ علیہ وسلم والقرآن الحکیم کو لکھکر صبح نہار منہ گھول کر پیوے۔ حافظہ اس کا زیادہ ہو۔ اور دل اس کا برائی سے پاک ہو اور باطن اس کا نور معرفت سے منور ہو جس کے پاس جاوے وہ عزت سے پیش آوے اور دنیا میں کسی کا محتاج نہ ہو۔ اور تمام آفات و بلیات ارضی و سماوی سے امن میں رہے۔

عمل برائے ادائیگی قرض

یہ دعا واسطے ادا ہونے قرض کے نہایت ہی موثر ہے۔ اس دعا کو بعد نماز فجر و عشاء ۳۱۳ بار پڑھے اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے۔ اور سجدہ میں سر رکھ کر دعا کرے۔ تو بہت جلد ایسے اسباب پیدا ہوں گے۔ کہ قرض ادا ہوگا۔ مجرب ہے۔ دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ خَلِّصْ

بِدَیْنٍ بِحَقِّ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ۔

برائے شفائے مریض

اس نقش مبارک کو ایک چینی کی طشتری میں لکھکر مریض کو پلادے تو شفا ہو۔ مجرب ہے۔

بسم

کٓھٰیٰعٓصٓ کَفَیْتُنَا

حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا

الحمد	لله	رب	العلمین	الرحمن	الرحیم
مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک
نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین
انعمت	علیھم	غیر المغضوب	علیھم	ولا الضالین	آمین

یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ

عمل برائے حب

اگر کوئی شخص چاہے کہ فلاں شخص اس کا مطیع و فرمانبردار ہو۔ تو اس کو چاہیے کہ اس نقش مکرم معظم کو لکھکر آگ میں ڈالے۔ نام مع والدہ طالب و مطلوب کے تو معشوق فرط محبت میں بیقرار ہو کر طالب کے پاس پہنچے۔

نقش یہ ہے۔

عــ۹۱۱۱۲۵۱۱۴۱۱۵۵۱۱۲۱۶۱

بستم خواب فلاں بنت فلاں در عشق و محبت فلاں بنت فلاں۔

سوتے میں دانت چبانا

جو کوئی بچہ یا بوڑھا یا کوئی شخص سوتے میں دانت چباتا ہو۔ تو اس نقش کو لکھکر مریض کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ العزیز دانت نہ چبائے گا۔

نقش معظم اگلے صفحہ پر

ملاحظہ ہو۔

http://www.Mypdfsite.com

الحمید

ے	عر	قم	اللھم
ے	عو	قمر	ایاک نعبد
ے	عو	قمر	وایاک نستعین
ے	عو	قمر	یاھادی یا [illegible]

علاج کاٹے زہریلے جانوروں کے

جس شخص کو سانپ یا کتے یا کسی دیگر زہریلے جانوروں نے کاٹا ہو تو اس نقش مبارک کو مریض کو لگاوے سات یوم تک متواتر ہر روز ایک نقش مبارک عرق گلاب میں حل کر کے پلاوے۔ تھوڑے نمک ڈال کر یعنی تھوڑا سا نمک بھی اس میں حل کرلیں۔

ی اال االای ا ا ح م ر ن ی ا ا ج ے م ر یاشافی
ی ا ر ھمای افسادیوم ی اس ا د ی یاکافی
ی ن دی ی ان الا ای ا ح ی خیر ہ یاسلام

سلام قولاً من الرب الرحیم اللھم انی مغلوب فانتصر

عمل برائے حب

یہ عمل محبوب کو مطیع کرنے کے لئے از حد مجرب ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ ایک جوڑا کبوتروں کا لیکر (کبوتر جنگلی ہوں) رکھ چھوڑے اور جب چاند کی تیرھویں شب ہو۔ تو برہنہ ہو کر بارہ پتے درخت پیپل کے توڑ کر نیچے بچھا دیں۔ اور ان کبوتروں کو ان پتوں پر ذبح کریں۔ اور خون ان کا پتوں پر لگا رہے۔ اور بعد میں ان پتوں کو سایہ میں خشک کریں مگر اس پر حیضہ عورت اور جنبی مرد کا سایہ نہ پڑے۔ پھر پتوں کو جلا کر راکھ محفوظ رکھیں۔ تو جس پر تھوڑی سی راکھ ڈال جائے گی۔ وہ تمام عمر کیلئے اسیر ہو جائے گا۔ اور بغیر مطلوب کے نہ رہ سکے گا۔

دیگر
عمل محبت

یہ عمل بھی حب کے لئے از حد مجرب ہے۔ اور اس ناچیز کو ایک سیالی حضرت سے ملا تھا۔ جب اس کا تجربہ کیا گیا۔ تو بالکل مجرب پایا۔ تو چند اتوار کو صبح کے وقت قبل طلوع آفتاب کے ایک سیاہ رنگ کی جونک برہنہ ہو کر پالے۔ اور جلا کر راکھ کر لیں۔ اس راکھ کو جس پر ڈالیں گے مطیع و فرمانبردار ہو گا۔ مجرب ہے۔

برائے ہلاکی و بربادی عدو

اگر کوئی اپنے دشمن سے تنگ آ گیا ہو۔ اور دشمن کسی طرح بھی اس کی جان نہ چھوڑتا ہو۔ تو اس کو چاہیئے کہ ایک عدد بیضہ مرغ گندہ ہو۔ اس پر کالی سیاہی سے بت بنا لکھے اور پرانی قبر میں اس کو دبا دے اور خود بھی اس قبر کے درمیان میں بیٹھ کر ہر روز ۱۲ بار سورہ مذکور پڑھے اور منہ جانب دشمن کی طرف ہو اور ہلاکی و بربادی عدو کا تصور رکھے۔ تو انشاء اللہ العزیز ہفتہ عشرہ میں ہی دشمن اس کا تباہ و برباد ہو گا۔ ایسی مصیبتوں میں گرفتار ہو گا۔ کہ عامل کو خیال بھی نہ ہو گا۔ ایسے حادثے درپیش آئیں گے۔ کہ ایک منٹ بھی آرام نہ کر سکے گا۔

برائے حفاظت اطفال

جو بچے زیادہ روتے ہوں یا ضد کرتے ہوں یا جن کو نظر لگ گئی ہو۔ ان بچوں کے گلے میں یہ تعویذ لکھ کر ڈال دینا چاہیئے۔ تو بچے تمام آفات بلیات ارضی و سماوی سے محفوظ بفضل اللہ رہیں گے۔

۷۸۶

کھیعص — حمعسق

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر کل شیطان و ھامۃ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین۔

برائے نظر بد

جس بچے کو نظر بد وغیرہ لگ گئی ہو یا بچہ سوتے میں ڈر گیا ہو۔ تو ایک کاغذ پر یہ نقش لکھ کر بچے

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

کے تمام جسم پر پھیر کر آگ میں ڈال دے۔ اور بچہ کو دھونی بھی دے۔ تو بچہ جلد صحت یاب ہوگا۔ مجرب ہے

۱۱۱	۹۷	۱۰۷
۱۰۱	۱۰۵	۱۰۹
۱۰۳	۱۱۳	۹۹

برائے مرض لاعلاج

اگر کوئی ایسا مرض لاحق ہوگیا ہو۔ اور اس کے علاج سے حکیم و ڈاکٹر عاجز آگئے ہوں۔ تو اس نقش مبارک کو زعفران و گلاب سے چینی کے برتن میں لکھ کر بعد از صبح کے وقت نہار منہ مریض کو پلا دے۔ تو انشاء اللہ تین یوم میں بالکل صحت ہوگی۔ مرض چاہے کتنا ہی خطرناک کیوں نہ ہو۔ مجرب عمل ہے۔ اور کئی بار اس کو آزمایا گیا ہے۔ کبھی خطا نہیں گیا۔

۷۸۶

کٓھٰیٰعٓصٓ کفیتنا حٰمٓ عٓسٓقٓ حمیتنا

۹۸۸	۱۰۰۱	۹۹۸	۹۹۵
۹۹۹	۹۹۴	۹۸۹	۱۰۰۰
۹۹۳	۹۹۶	۱۰۰۳	۹۹۰
۱۰۰۲	۹۹۱	۹۹۲	۹۹۷

و بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ رب العٰلمین تمام سورۃ لکھیں

بچے کا رونا بند

اگر کسی کا بچہ بہت روتا ہے۔ تو اس نقش مبارک کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے بفضل خدا چپ ہو جائے گا۔ رونے کا مجرب ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یاقدوس یاقدوس یاقدوس یاقدوس یاقدوس یاقدوس یاقدوس یاغفور یاغفور یاغفور یاغفور یاغفور یاغفور یاغفور ط ط ط ط ط ط ط لا لا لا لا لا لا لا ھ ھ ھ ھ ھ ھ ھ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

فاللہ خیر حافظا وھو یا ارحم الراحمین

برائے اسقاط حمل

جس عورت کا حمل خام گر جاتا ہو۔ تو وہ یہ نقش لکھ کر گلے میں ڈالے اور سورۃ فاتحہ درمیان سنت و فرض فجر کے ۴۱ بار پڑھے۔ اور عرق گلاب پر دم کر کے پئے۔ نو ماہ تک حمل ٹھہرنے کے بعد اس عمل کو ترک نہ کریں۔ عرق گلاب عرقی ۲ تولہ ہو جس پر روز دم کر کے پینا ہے۔ انشاء اللہ حمل ہرگز نہ گرے گا۔ اور لڑکا پیدا ہوگا۔

۷۸۶

کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ الٓمٓرٰ الٓمٓصٓ

یامحمد	یامحمد	یامحمد	یامحمد	یامحمد	یامحمد
یامقیم	یامقیم	یامقیم	یامقیم	یامقیم	یامقیم
یاحامد	یاحامد	یاحامد	یاحامد	یاحامد	یاحامد
یاحلیم	یاحلیم	یاحلیم	یاحلیم	یاحلیم	یاحلیم
یاعلی	یاعلی	یاعلی	یاعلی	یاعلی	یاعلی

ان اللہ خلق آدم علی صورتہ انی جاعل فی الارض خلیفۃ۔ الٰہی بحق این اسماء مبارک فرزند نرینہ عطا فرمائید۔

برائے کشائش رزق

ترقی رزق کے لئے ان اسماء مبارک کو ہر روز بعد نماز فجر کے ایک سو گیارہ بار پڑھے اول و آخر درود شریف گیارہ بار انشاء اللہ العزیز رزق میں زبردست ترقی ہوگی۔ اسمائے مبارک یہ ہیں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا اللہ یا لطیف یا فتاح یا رزاق یا باسط یا خلاق یا غنی۔ جو شخص ان اسمائے مبارک کو ہمیشہ پڑھتا رہے گا۔ وہ بے شک غنی ہوگا۔

برائے مطلب برآری

یہ عمل اس ناچیز کو ایک قلندر مجذوب سے ملا تھا۔ جسے بہت بہتر پایا۔ جو شخص اس عمل کو پڑھے اور جس چیز کا خواہشمند ہو پالے۔ بعد نماز عشاء کمرے میں بیٹھ کر خوشبو جلائے اور اس دعا کو ۳۶۰ ک

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

بلا روزانہ پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پھر جو کچھ اسرار عامل پر ظاہر ہوں وہ کسی سے ہرگز نہ کہے۔ دعا یہ ہے۔ یا مصطفیٰ یا محمد یا مرتضیٰ علی۔ یا حاجت روا محمد یا مشکل کشا علی

برائے فراخی رزق

جو شخص اس نقش مبارک کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اکتالیس بار سورہ اذا جاء نصر اللہ کو درمیان فرض و سنت صبح کے وقت پڑھے وہ روزی غیب سے پائے۔ اور تمام عمر کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ اور تمام خلائق کی نظروں میں مقبول ہوگا۔ اور اگر لکھ کر غلہ میں رکھے تو برکت ہوگی۔ فوائد تو اس کے بہت ہیں۔ مگر یہاں وقت بہت کم ہے۔ اس لئے اسی پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

اذا	جاء	نصر	الله	وَ	الفتح	ورأیت	الناس	ید	خلون
جاء	نصر	الله	و	الفتح	ورأیت	الناس	ید	خلون	فی دین
نصر	الله	و	الفتح	ورأیت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله
الله	و	الفتح	ورأیت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا
و	الفتح	ورأیت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح
الفتح	ورأیت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد
ورأیت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک
الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفره
ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفره	انه کان
خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفره	انه کان	توابا

برائے ویرانی باغ و خانہ دشمن

جو شخص سورہ فیل کو لکھ کر دشمن کے باغ یا گھر کی دیوار میں دفن کرے۔ یا لٹکا دے گا۔ تو سارا باغ بے برگ

ویران ہو جائے گا۔ اور جس گھر میں لٹکا دے ایک سال کے اندر اندر ایسے احوال حادث ہوں گے کہ سارے اہل خانہ تباہ ہو جائیں اور یہی خاصیت الم ترکیف کی ہے

برائے عداوت

جب کسی دو شخصوں میں جدائی کرانا مقصود ہو تو اس نقش کو لکھ کر پرانی قبر میں دفن کرے مگر اس نقش کو منگل کے دن ساعت زحل یا مریخ میں لکھے اور نام طالب ہو

ابجد ہوز حط

والقینا	بینهم	العداوة	والبغضاء
بینهم	العداوة	والبغضاء	الی
العداوة	والبغضاء	الی	یوم
والبغضاء	الی	یوم	القیامة

البغض فلاں بنت فلاں

علی بغض فلاں بنت فلاں

برائے درد دانت

جس کے دانتوں میں درد ہوتا ہو۔ تو اس نقش کو لکھ کر دانت پر رکھ دے اور اس آیت شریف کو تین تین بار پڑھ کر دم کرے۔ آرام ہوگا۔ آیت شریف یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم وقل جاء الحق و زهق الباطل ان الباطل کان زهوقا و ننزل من القرآن ما هو شفاء و رحمة للمؤمنین ولا یزید الظالمین الا خسارا۔

نقش یہ ہے

ب	د	و	ح
ح	د	د	ب
د	ب	ح	و
و	ح	ب	د

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

برائے زبان بندی دشمن

اس نقش کو لکھ کر ایک چھوٹی کوزہ گلی میں درمیان نمک کے بند کرکے قبر کہنہ میں دفن کریں۔ تو زبان دشمن کی بند ہوگی۔ اور اس کے سستی کچھ نہ کہے گا۔ مجرب

دیگر برائے زبان بندی

و و لا ع ا د ا لا ع ه
۹۹۱ عه عه الا د ا د ا م ه ا

بستم زبان فلاں بنت فلاں

اس نقش کو لکھ کر مچھلی کے پیٹ میں بند کرکے آب رواں میں دفن کریں۔ تو دشمن کی زبان بند ہوگی، اور اس کے خلاف کچھ نہ کہہ سکے گا۔

اب ج د ه و ز ح ط

صم بکم عمی فہم لا یرجعون بستم زبان فلاں بنت فلاں
صم بکم عمی فہم لا یعقلون بستم زبان فلاں بنت فلاں
صم بکم عمی فہم لا یفقہون بستم زبان فلاں بنت فلاں
صم بکم عمی فہم لا یتکلمون بستم گوش و ہوش و دل فلاں بنت فلاں

برائے واپسی گریختہ

اس نقش کو لکھ کر بمع نام گریختہ بمع نام والدہ کے ایک پتھر کے نیچے دبائے۔ گریختہ فوراً واپس آ جائے گا۔ جب گیا ہوا آدمی گھر آ جائے تو اس پتھر کے برابر شکر ول کر حضرت بابا فرید الدین گنج شکر کی فاتحہ دے کر بچوں میں تقسیم کرے۔

یا حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحق این اسماء مبارک این حال ہذا
فلاں بنت فلاں .....
خانہ خود واپس گردد
یا شیخ فرید [illegible] ...

یا حضرت بابا فرید الدین [illegible]
حضرت بابا فرید الدین [illegible]
[illegible]

برائے گریختہ

جب کوئی شخص ناراض ہو کر گھر سے چلا جائے تو اس نقش کو لکھ کر ہوادار جگہ پر باندھے جہاں ہوا لگ کر نقش ہلتا رہے۔ تو گریختہ بہت جلد لوٹ آئے گا۔ مجرب ہے۔

یا حفیظ [illegible]	یا بدوح	[illegible]
یا بدوح	[illegible] بنت [illegible]	یا بدوح
یا حضرت [illegible]	یا بدوح	[illegible]

نقش آیۃ الکرسی شریف

اللہ لا الٰہ الا ہو	الحی القیوم	لا تاخذہ سنۃ ولا نوم	لہ ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیہم
الحی القیوم	لا تاخذہ سنۃ ولا نوم	لہ ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیہم	وما خلفہم
لا تاخذہ سنۃ ولا نوم	لہ ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیہم	وما خلفہم	ولا یحیطون بشیء من علمہ
لہ ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیہم	وما خلفہم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ
وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیہم	وما خلفہم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السموات
من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیہم	وما خلفہم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السموات	ولا یؤدہ حفظہما
الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیہم	وما خلفہم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السموات	ولا یؤدہ حفظہما	وہو
یعلم ما بین ایدیہم	وما خلفہم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السموات	ولا یؤدہ حفظہما	وہو	العلی العظیم

جو شخص لکھ کر یہ نقش کو اپنے پاس رکھے تمام آفات ارضی و سماوی سے امن میں رہے۔ اور کسی قسم کا سحر و جادو و افسون وغیرہ کا اس پر اثر نہ ہو۔ اور واسطے فتح حاجات دینی و دنیاوی کے مجرب ہے اور جس ظالم و جابر حاکم کے سامنے جائے گا وہ نہایت تحمل سے پیش آئے گا۔ اور تمام اعداء زیر ہوں گے

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

ہوں گے اور دوسری اس کی فراغ ہوگی۔ کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ غرضیکہ ہر امر کے لئے سریع التاثیر ہے۔ جو کوئی اپنے پاس رکھے گا وہ خود مشاہدہ کرے گا۔

برائے خواری اعدا

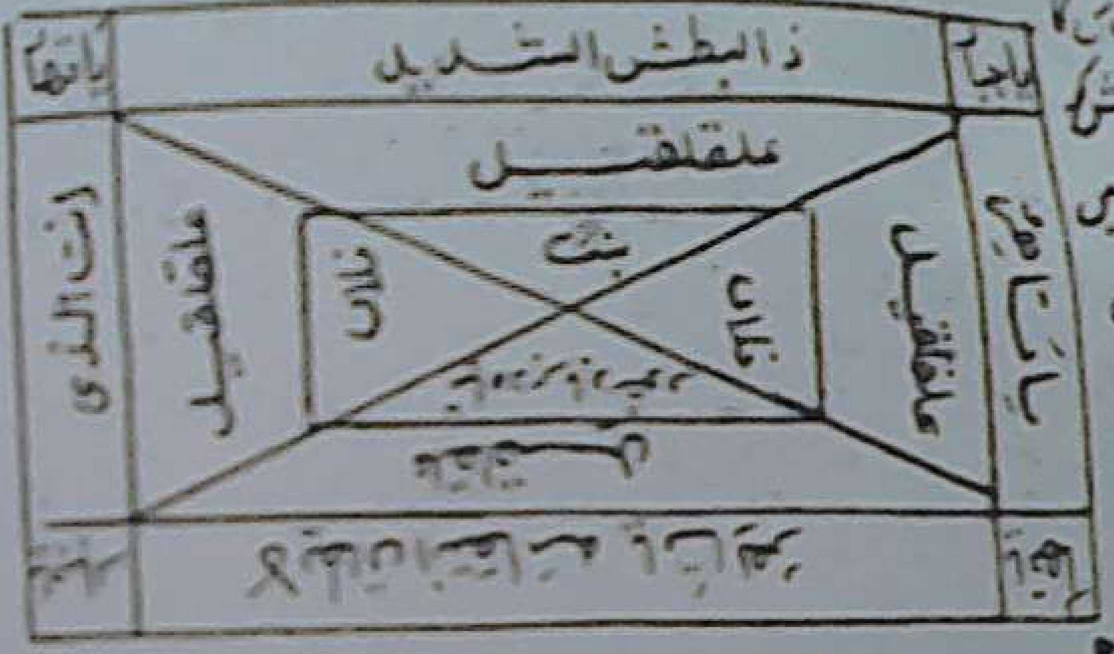

اگر کوئی چاہے کہ دشمن اس کا ذلیل و خوار ہو۔ تو اس نقش کو بروز سہ شنبہ ساعت زحل میں لکھ کر ایک دشمن کے گھر میں دفن کرے۔ اور ایک کسی درخت میں لٹکا دے۔ دشمن اس کا ذلیل و خوار ہوگا۔

فتیلہ برائے حب

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ فلاں شخص اس کا مطیع و فرمانبردار ہو کر اس کے عشق میں دیوانہ و سرگرداں پھرے۔ تو اس کو چاہیے کہ ایک عدد سفال آب نارسیدہ لیکر اس میں چنبیلی کا تیل ڈال کر اور ایک عدد فتیلہ ہر روز بعد نماز عشاء کے جلا دے اور تصور مطلوب کا رکھے۔ تین عدد فتیلے تین روز تک ختم نہ ہوں گے۔ کہ مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہوگا۔ مگر عمل شروع چاند میں کرے۔ اور منہ سفال کا خانہ مطلوب کی طرف ہو۔ ساعت زہرہ یا مشتری میں ان فلیتوں کو لکھے اور گوگل کی دھونی دے۔ فتیلہ یہ ہے۔

پہلے روز

بسم بسم خواب و خور فلاں بنت فلاں ہرگز آلم نہ باشد بجز فلاں بنت فلاں

دوسرے روز

بسم بسم دل و جاں فلاں بنت فلاں بیقرار شود در عشق و محبت فلاں بنت فلاں

دوسرے روز

بسم بسم ہوش و گرمش فلاں بنت فلاں ہرگز راحت نہ باشد بجز فلاں بنت فلاں

برائے اولاد نرینہ

جس عورت کے اولاد نہ ہوتی ہو تو اس کو چاہیے کہ ... لیکر صبح سورج نکلنے کے فوراً بعد ان پر تین تین مرتبہ یہ آیت شریف پڑھ کر دم کرے۔ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ اول و آخر درود شریف گیارہ بار پڑھ کر ... کو کسی محفوظ ڈبہ وغیرہ میں بند کر دیں اور وہ عورت جس کے اولاد نہ ہوتی ہو ... سے ہر روز صبح نہار منہ قبل از طلوع آفتاب کے ایک عدد چھوارا کھایا کرے۔ ان شاء اللہ العزیز تمام قسم کے امراض دور ہو کر صاحب اولاد ہوگی۔ ... چاہیے۔ یہ عمل ازحد مجرب ہے۔

برائے تونگری و استغناء

یہ عمل مجھے حضرت خواجہ حافظ محمد دیار بخش صاحب ملتانی سے ملا تھا جو میں نے کئی ایک اپنے دوستوں کو بتایا۔ بالکل صحیح پایا۔ جو کوئی مفلسی سے تنگ آ گیا ہو۔ وہ پڑھے۔ اور قدرت خداوندی کا کرشمہ خود اپنی آنکھوں سے دیکھے۔ بہت ہی مجرب عمل ہے۔ ... بعد نماز فجر کے تین مرتبہ سورۂ مزمل شریف اور گیارہ سو مرتبہ اسم یَا مُغْنِی ... گیارہ گیارہ بار پڑھے۔ اس عمل کو متواتر پڑھتا رہے۔ ... اس قدر عزت اور دولت عطا فرمائے گا۔ عامل خود حیران ہوگا۔

برائے حل مشکلات

یہ عمل حضرت غوث صمدانی قطب ربانی محبوب سبحانی سیدنا عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ تکمیل حاجات تحصیل مرادات ... کے لئے بہت بہتر ہے اور ہر روز گیارہ صد بار پڑھیں۔ ان شاء اللہ تمام مرادیں پوری ہوں گی۔ عمل اس طرح سے کرے کہ شنبہ کے روز یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ گیارہ صد بار اور یکشنبہ کے روز یَا مُفَتِّحَ الْأَبْوَابِ گیارہ صد بار اور دوشنبہ کے روز یَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ گیارہ صد بار اور سہ شنبہ کے روز یَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ گیارہ صد بار اور چہارشنبہ کے روز یَا بَدِیعَ السَّمٰوٰتِ

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

ذوالارض ... کے بعد یا ذوالجلال والاکرام گیارہ سو بار اور جمعۃ المبارک کے روز لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین فاستجبنا لہ ونجینٰہ من الغم وکذٰلک ننجی المؤمنین گیارہ سو بار بعد اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے اور رب العزت سے اپنی حاجت طلب کرے

برائے حب

جس عورت کا خاوند اس سے محبت نہ کرتا ہو۔ یا کسی دوسری عورت کی طرف نگاہ رکھتا ہو۔ تو اس نقش کو لکھ کر اپنے خاوند کو پلا دے اور ایک عدد نقش اپنے بازو پر باندھے۔ یا گلے میں ڈالے۔ تو خاوند اس کا بغیر اس کے کسی طرف نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھے گا ساتھ اپنی منکوحہ عورت سے بیحد محبت و پیار کرے گا۔

مجرب ہے

۸	۲	۱۰	۶	۱	۸
۹	۷	۴	۷	۵	۳
۳	۱۱	۵	۲	۹	۴

ط ط
ح ح
د د

فلاں بنت فلاں بے قرار شود در عشق و محبت فلاں بنت فلاں

برائے کشائش رزق

حضرت خواجہ بہاؤالدین ذکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے۔ کہ جو کوئی سورۃ الم نشرح کو بعد نماز فجر و مغرب کے اکیس اکیس بار پڑھے گا۔ رب العزت اس کو رزق سے بے نیاز کر دیگا۔ یعنی غنی ہو جائے گا

عمل برائے دفع مسّے وغیرہ

یہ عمل میرے کئی بار تجربہ میں آچکا ہے۔ اور کبھی خطا نہیں گیا۔ نہایت مجرب ہے۔ بلکہ ایک مرتبہ میرے داہنے ہاتھ کی انگشت کلاں پر ایک مسّا نکلا جس کو دفع کرنے کے لئے ہزاروں انگریزی و یونانی ادویات

یونانی دوائیں استعمال کی گئیں مگر کوئی علاج بھی کارگر ثابت نہ ہوا۔ ایک مرتبہ میں میرے ایک دوست حکیم غلام نبی صاحب کی دکان پر بیٹھا تھا۔ کہ اس نے ... حکیم صاحب نے فرمایا کہ میرے پاس اس کا ایسا علاج ہے۔ کہ نہ دوائی لگانی پڑے اور نہ ... تکلیف پہنچے ... ہی ہو۔ یعنی تمام قسم کی تکلیفوں سے مبرا علاج ہے۔ تو میں نے حکیم صاحب ... نہیں علاج کرتے حکیم صاحب نے اپنے ملازم سے ایک ... مجھے کہا۔ کہ آپ اس مسّے پر انگلی رکھیں۔ اور کچھ پڑھا اور رسی میں گرہ لگا ... کہا۔ کہ اس رسی کو کسی روڑی میں دبا دو۔ اور مجھے حکیم صاحب نے کہا۔ کہ یہ مسّا ... نیست و نابود ہو جائے گا۔ ابھی اس عمل کو صرف پانچ یا چھ روز ہی گزرے تھے ... ہے۔ بلکہ اس کا نام و نشان تک باقی نہ رہا۔ تو میں نے حکیم صاحب سے عمل کے متعلق پوچھا۔ حکیم صاحب نے فرمایا۔ کہ یہ عمل بیاض کریمی کے صفحہ نمبر ۲۹۲ پر لکھا ہے۔ تو ہم نے بیاض کریمی منگوا کر ... ہزاروں آدمیوں پر آزمایا۔ کبھی خطا نہ گیا۔ اب عمل درج ذیل ہے۔ صرف بجنسہ بیاض کریمی سے ... نقل کیا ہے۔ مسّے جو اکثر چہرے اور پشت دست و احیاناً بازو، پنڈلی وغیرہ پر ہو جاتے ہیں اس کے لئے یہ عمل نہ صرف مسّوں کے کاٹنے بلکہ فلسفہ اور سائنس کی ناک کاٹنے کی چھری ہے۔ اور جو شخص تاثیر اعمال کے منکر ہیں۔ ایام طالب علمی میں ہمارے ہم مکتب مولوی عبدالرحیم صاحب ... کے ایک ہاتھ کی پشت پر مسّے پیدا ہو گئے۔ لاہور کے بڑے ہسپتال کے سب سے بڑے ڈاکٹر نے ان پر عمل جراحی کیا۔ تو اس قدر خون نکلا۔ کہ مریض بے حال ہو گیا۔ ... اگر وہ زندہ ہوتے۔ تو ہم ان کو دکھا دیتے کہ یہ عارضہ ایک ایسے آسان ... عمل سے بھی زائل ہو سکتا ہے۔ جس میں نہ نشتر کی ٹوک اور دھار ... کی۔ اس عمل سے مسّے دیکھتے دیکھتے ہفتے کے اندر اندر یا تو تحلیل ہو جاتے ہیں یا جڑ کے ... لاغر و باریک ہو کر خود بخود کٹ کر گر جاتے ہیں۔ مریض کی ایک ... مسّوں کی تعداد کے موافق گانٹھیں دیتے جائیں اس طرح کہ مریض ایک مسّے پر انگلی رکھے ... کلمات پڑھ کر گرہ دیتے جاویں۔ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا پھر دوسرے مسّے پر انگلی رکھے اور آیت مذکورہ پڑھ کر گرہ دیا جاوے علیٰ ہذا القیاس جتنے مسّے ہوں۔ اتنی دفعہ پڑھے۔ اور گرہ دیتا جاوے آیت کا صرف پڑھنا ہی کافی ہے دم نہیں کرنا چاہئے۔ پھر اس گرہ دار دھاگے کو کسی ایسی کوڑی یعنی (مزبلہ) میں دبا دیا جائے۔ جہاں کم از کم دو ہفتہ تک مدفون رہے۔ تین چار روز کے اندر اندر مسّوں کا تماشہ دیکھیں کہ وہ کیسی سرعت کا

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

حکیم حاجی علی ضیاء احمد
الحمد
الحمد دواخانہ ساہیوال

کا اشتغال کے بغیر کس طرح رخصت ہونے لگتے ہیں۔

برائے محبت

اگر کسی کا کوئی دوست یا معشوق ناراض ہو گیا ہو۔ تو اس کو چاہیے کہ اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام کے عدد ابجد کے حساب سے نکال کر اسی تعداد کے موافق اس آیت شریف کو بعد نماز فجر کے پڑھے اور کسی خوردنی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلا دے۔ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ یَا اللہُ الْوَدُوْدُ یَا سُبُّوْحُ

دیگر برائے حب

اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ مگر مشک و زعفران سے لکھے۔ تو معشوق بے قرار ہو کر طالب کے پاس پہنچے۔ اگرچہ قید میں کیوں نہ ہو۔ مجرب ہے۔

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم	فلاں
اللہ	الرحمن	الرحیم	نی حب فلاں	بسم
الرحمن	الرحیم	فلاں	بسم	اللہ
الرحیم	فلاں	بسم	اللہ	الرحمن
الحب فلاں بسم		اللہ	الرحمن	الرحیم

برائے عداوت

اس نقش کو لکھ کر دشمن کے گھر میں دفن کرے۔ سخت عداوت ہو۔ نقش یہ ہے۔

۱۱ ۱۷۴ و۱۱۳ ۱۱۱۱۱۱

البغض فلاں بنت فلاں

برائے شفائے مریض

جو شخص اس نقش مبارک کو باوضو لکھ کر عطر سے معطر کر کے بیمار کے گلے میں ڈالے۔ تو رب العزت اس نقش کی برکت سے مریض کو صحت کاملہ و شفا عطا فرما دے۔

سلام	قولا	من رب	الرحیم
الرحیم	من رب	قولا	سلام
قولا	سلام	الرحیم	من رب
من رب	رحیم	سلام	قولا

برائے حب

یہ عمل محبت کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اور ہمارا کئی بار کا تجربہ شدہ عمل ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ اگر تصویر مطلوب کی

موم سے بنائے اور اس تصویر کے جسم میں اس طرح سے سوئیاں چبھوئے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین بستم بستم بر دو گوش فلاں بنت فلاں کہ بجز سخن من نشنود فلاں بنت فلاں الرحمن الرحیم بستم بستم بر دو چشم فلاں بنت فلاں تا نہ بیند کسے را بجز من فلاں بنت فلاں۔ ایاک نعبد و ایاک نستعین بستم بستم بر دو دست فلاں بنت فلاں دست نگیرد بجز دست من فلاں بنت فلاں۔ اھدنا الصراط المستقیم بستم بستم دل و جان فلاں بنت فلاں ہرگز ہرگز بجز محبت من آرام نباشد بجز فلاں بنت فلاں صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین ہرگز ہرگز ہے فرد سفر نکند بجز طرف فلاں بنت فلاں اس کے بعد اس تصویر کو نیچے اپنی چارپائی کے دفن کرے اور خود ہر روز بعد نماز عشاء کے اور بعد نماز فجر کے اکتالیس بار سورہ فاتحہ شریف کو پڑھے اور مطلوب کا تصور کرے چھ ہفتے مطلوب افتاں و خیزاں دوڑا آوے۔

برائے حب بہ ترکیب دیگر

روز یکشنبہ کو مشک و زعفران و گلاب سے کاغذ پر اس ترکیب سے لکھو اور ایک سیخ نیچے کی بھی یکشنبہ از چینہ کے روز اپنے سامنے تو ائے اس نقش کو لکھ کر اس میں تحمید کر کے اپنی چارپائی کے نیچے اس ترکیب کے ساتھ رکھے کہ سر سیخ یعنی ٹوپی والا حصہ سیخ کا زمین کی طرف ہو اور لے ائی پائے چارپائی کا اس کے اوپر رکھے۔ تو مطلوب کا تماشہ دیکھیں کہ کیا کرتا ہے۔ اور کس طرح تشریف لاتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم بستم خواب فلاں بنت فلاں در حب فلاں بنت فلاں الحمد للہ رب العالمین بستم من فلاں بنت فلاں الرحمن بستم یعنی فلاں بنت فلاں الرحیم بستم بر دو گوش فلاں بنت فلاں مالک یوم الدین بستم جملہ دہان فلاں بنت فلاں ایاک نعبد بستم دہان فلاں بنت فلاں و ایاک نستعین بستم دست ہائے فلاں بنت فلاں اھدنا الصراط المستقیم بستم دل فلاں بنت فلاں صراط الذین بستم جان فلاں بنت فلاں انعمت علیہم بستم ناف فلاں بنت فلاں غیر المغضوب بستم پائچہ و پیشاب فلاں بنت فلاں علیہم ولا الضالین بستم ہر دو پا و دل فلاں بنت فلاں لے ولان و پریان بستم چشم پاش کو نکند سر کشی حرمت ایں نامہا کے بجز نزن من نکشاید ہر گاہ کو تم بکشایند بحق سلیمان ابن داؤد علیہ السلام و بحق عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام گفتہ بر خود۔

برائے حفاظت برق سماوی

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ جو شخص گرجنے وقت رعد کے یہ آیت پڑھے گا

http://www.Mypdfsite.com

طریقہ دریافت کرنے مرض یا آسیب

اگر کسی مریض کے مرض کا معلوم کرنا مقصود ہو تو ایک کورے سکورے پر نقش مبارک لکھا ہے مریض پر سے جھکڑ کے آگ میں ڈالے اور آگ کو نیچے جب کہ سیاہ ہوجائے تو سحر یعنی جادو کا اثر ہے۔ اور اگر سرخ ہوجائے تو جنّ یا آسیب یا بھی دیو کا ہے۔ اور اگر زرد ہوجائے تو حرارت یعنی نقش مبارک سبز رنگ کا ہی باقی رہے تو کوئی مرض بدنی ہے۔

نقش مبارک یہ ہے

۱۰۴۱ ۵ ۷ ۹ ۴ ۴ ۷ ۱۱۲ ۳ ۴۴

نام مریض

برائے ترقی رزق و تسخیر کاروبار وغیرہ

جو شخص اس نقش مبارک کو لکھ کر کوری لیر دکھے کی کترن ایں بند کر کے دکان میں یا غلہ میں رکھے۔ تو اس میں برکت ہوگی۔ اور آمدنی کثیر ہوگی۔ یہ عمل میرے قبلہ و کعبہ حضرت ... صاحب قبلہ کا عطیہ ہے۔ اور حضور کے مجربات میں سے ہے۔
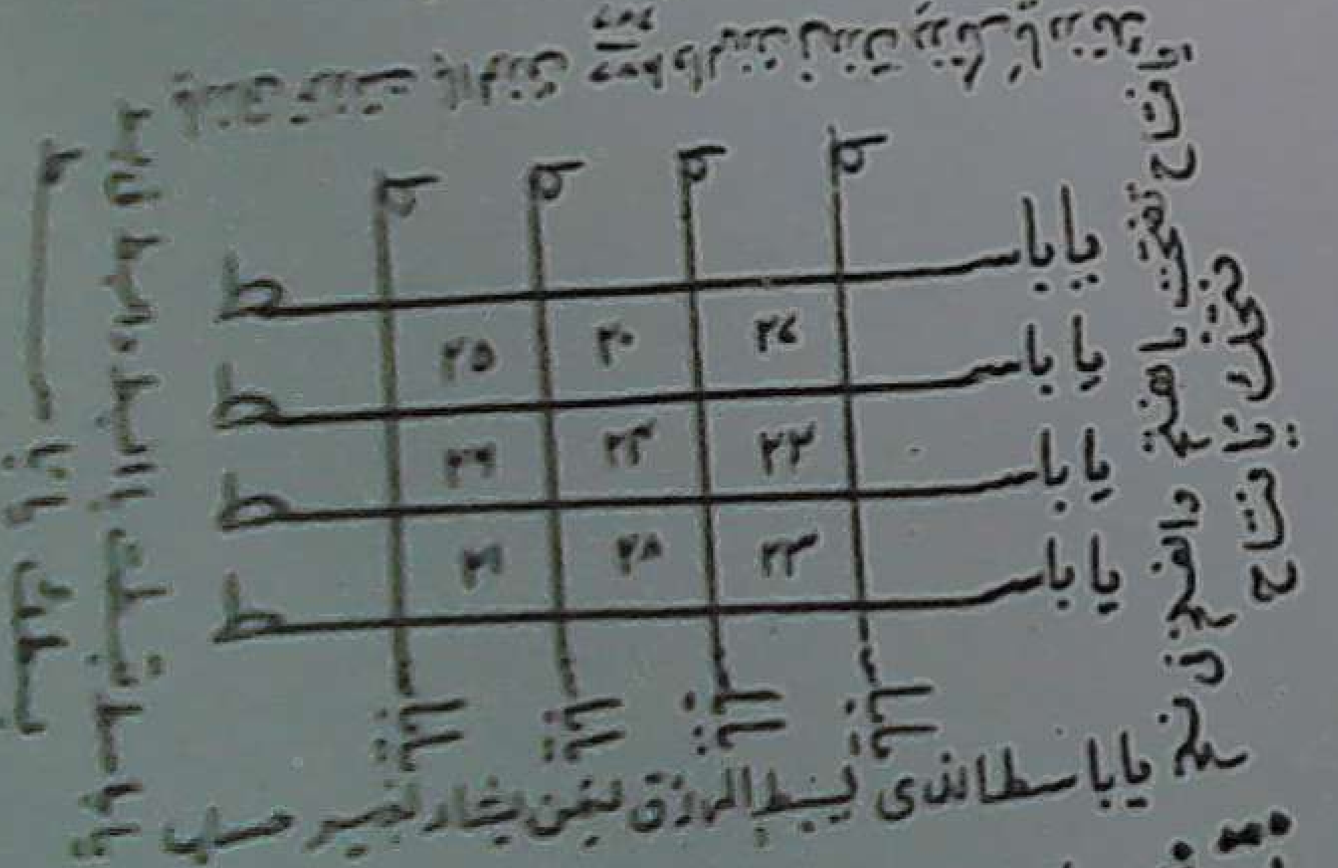
نقش برائے دردِ زہ، دردِ سر، دردِ کمر، دردِ عصابہ وغیرہ

اللّٰہ یا محمد یا محمد یا محمد صل یا محمد یا محمد علے یا محمد

و اس پر کسی پر دم کرے گی۔ آیت شریف یہ ہے۔ سُبْحَانَ مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ جِيفَتِهٖ

برائے آسیب زدہ

جس شخص پر خلل جن یا بھوت کا ہو۔ تو اس کے لئے یہ عمل از حد مجرب ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ مریض کے کان میں یہ آیت سات بار پڑھ کر دم کرے۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ط اور اس کے کان میں صبح والی اذان سات بار کہے۔ اور سورہ فاتحہ شریف اور معوذتین اور آیت الکرسی اور والسماء والطارق اور سورہ حشر کے آیات ھو اللہ الذی سے آخر سورہ تک پڑھے اور آسیب زدہ کے کان میں پھونک دے۔ تو آسیب جل کر راکھ ہو گا۔ اور دوبارہ کوئی آسیب اس پر حملہ کرنے کی کوشش نہ کرے گا۔ مجرب ہے۔

برائے دفع مسان

ایک کوری ہانڈی لیکر اس میں تین مٹھی ماش سیاہ اور تین لوہے کے کیل رکھے اور یہ نقش مبارک لکھ کر اس ہانڈی میں رکھے اور ایک مریض کے گلے میں ڈالے مسان دفع ہوں گے۔ نقش یہ ہے۔

الصمد، بلا کترتیب، بلا التحمیز یا الواحد الصادق من شر کل طالبی بحق ایاک نعبد وایاک نستعین لا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ العلی العظیم و صلی اللّٰہ تعالٰی علٰی خیر خلقہ سیدنا محمد و آلہٖ و اصحابہٖ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین الٰہی بحرمت غوث الاعظم الٰہی بحرمت حاجی شاکر قدس سرہٗ مسان فلاں بنت فلاں دفع شود۔

طریقہ دریافت کرنے دُزد کے

چور کے دریافت کرنے کا یہ طریقہ نہایت اعلیٰ آسان اور مجرب ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ تنبو کے پتے لاکر ہر ایک پتے پر یہ آیت شریف اور اس کے نیچے نام مشتبہ اور مہتم کا لکھ کر منہ میں چلائے تو چور کے پیٹ میں فوراً درد شروع ہوگا۔ آیت شریف یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ۔

حکیم حاجی علی ضیاء احمد
الحمد
الحمد دواخانہ ساہیوال

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

یا اہل یثرب لا مقام لکم نا ہ جو نام جو نام جو آمنہ کا پوت عبد اللہ کا جایا. جادے ورد
یا ایل یثرب لا مقام لکم تا ہ جو نام جو نام آمنہ کا پوت عبد اللہ کا جایا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لایا۔
ہر قسم سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لایا۔
یہ نقش شہادت، دردِ سر، دردِ شقیقہ، دردِ عصابہ، خلل ات وغیرہ کے لئے از حد مفید ہے
لکھ کر مریض کے حسب ذیل مقام پر باندھے اور درد موقوف ہونے پر نقش اتار دے۔ اور حضرت
خواجگان چشت اہل بہشت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی فاتحہ شیرینی پر دے کر بچوں کو تقسیم کرے۔

عمل برائے حب

بکری کے شانہ کی ہڈی پر جمعہ کی نماز کے بعد برہنہ ہو کر سورۂ یٰسین شریف جس قدر اس پر آسکے لکھے۔ اور نام طالب و مطلوب کا بھی مع نام والدہ کے اس پر لکھے اور عمل تو چندہ مبارک کو کرے۔ پھر ہڈی کو لیکر کوری ہانڈی میں بند کر کے چولہے کے نیچے دفن کرے اور اس پر آگ جلتے رہنا ہو احتیاط رہے کہ ہڈی جلنے نہ پائے، ورنہ طالب کو سوزش ہوگی۔ مطلوب کا دل بیقرار ہو کر طالب کے پاس پہنچے گا۔ مگر شرط یہ ہے کہ شانہ کی ہڈی سالم ہو ٹوٹی ہوئی یا ...... شدہ نہ ہو۔

نقش برائے ذہانت

نقش مبارک سورہ الم نشرح کا ہے۔ جو کوئی اس کو لکھ کر آب باراں سے دھو کر با عرق گلاب کے ہو کر پئے گا۔ ذہن اس کا بہت تیز ہو گا۔ علم میں ترقی ہوگی۔ بلکہ نسیان کا مرض جاتا رہے گا مجرب ہے۔

۷۸۶

۲۵۹	۳۷۲	۳۶۹	۳۶۶
۳۷۰	۳۶۵	۳۶۰	۳۷۱
۳۶۴	۳۶۷	۳۷۴	۳۶۱
۳۷۳	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۸

اَللّٰهُمَّ ذِدْ تُو رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا يُلْحِقُ بِحَمْدِكَ صَدْرِي وَيَسِّرْلِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ سلامتی یا حفیظ یا علیم

ہر قسم کے بخار کیلئے

ہر قسم کے بخار کے لئے یہ نقش مجرب ہے۔ اس کو لکھ کر سات کنوئیں کا پانی اکٹھا کر کے اس میں دھو کر پئے۔ اور ایک نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے مجرب ہے۔ نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو۔

یسار	کوفی	برد والسلام	علی ابراہیم
علی ابراہیم	برد والسلام	کوفی	یسار
کوفی	یسار	علی ابراہیم	برد والسلام
برد والسلام	علی ابراہیم	یسار	کوفی

برائے استغنا

نقش مبارک اسم ذات کا ہے۔ کہ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے۔ دنیا سے بے نیاز ہو جائے۔ تمام مخلوق اس کی مطیع و فرمانبردار ہو۔ رزق میں ترقی ہو۔ جملہ مقاصد میں کامیابی حاصل ہو۔ فوائد اس کے بہت ہیں۔ مگر یہاں اسی پر ہی اکتفا کیا جاتا ہے۔ جو اس کو اپنے پاس رکھے گا۔ وہ خود شاہد ہوگا۔

اللہ ۷۸۶ اللہ

۲۵	۱۸	۲۳
۲۰	۲۲	۲۴
۲۱	۲۶	۱۹

عمل برائے اسقاط حمل

اس نقش مبارک کو بطہارت لکھ کر عورت کے گلے میں ڈالے حمل ہرگز نہ گرے گا۔ مجرب ہے۔

کھیعص ۷۸۶ حمعسق

یارب حضرت جبرائیل علیہ السلام	یا قیوم جل شانہ	یارب حضرت میکائیل علیہ السلام
یا قیوم جل شانہ	یا قیوم جل شانہ	یا قیوم جل شانہ
یارب حضرت اسرافیل علیہ السلام	یا قیوم جل شانہ	یارب حضرت عزرائیل علیہ السلام

دیگر برائے حب

جو عورت اس نقش کو مع عمل کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گی شوہر کے دل میں محبوب اور چشم خلائق میں باعزت ہو۔ اور جو اس کو دیکھے اس کا خیر خواہ ہو۔ اور شوہر اس کا کسی دوسری طرف رجوع نہ کرے۔

۷۸۶

عسق کھیعص کفیٰ حمعسق حمیٰ

۹۰۰۲	۹۰۱۰	۹۰۱۳	۹۰۰۹
۹۰۱۴	۹۰۰۸	۹۰۰۳	۹۰۱۵
۹۰۰۷	۹۰۰۱	۹۰۱۶	۹۰۰۴
۹۰۱۷	۹۰۰۵	۹۰۰۶	۹۰۱۲

وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي يَا اللّٰهُ يَا وَدُودُ يَا بَدِيعُ۔
الٰہی بسم تواب وتراب فلاں بنت فلاں در حب فلاں بنت فلاں

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

دافع آسیب وغیرہ

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

ایک عدد سفال قبہ السیدہ پر اس نقش مکرم و معظم کو لکھ کر اس میں روغن چنبیلی ڈال کر جلائے۔ اور اس کی لاٹ کی طرف مریض دیکھتا رہے تو آسیب وغیرہ بھاگ جائے گا۔ اگر نہ بھاگے گا تو وہ جل کر راکھ ہو جائے گا۔ یہ عمل آسیب وغیرہ کیلئے سریع الاثر ہے۔ اسے دیکھتے ہی جن بھوت بھاگ جاتا ہے۔ اور پھر کبھی اس پر غلبہ نہیں کرتا ہے۔

فرعون علیہ اللعنت نمرود علیہ اللعنت شداد علیہ اللعنت قارون علیہ اللعنت ہامان علیہ اللعنت ابلیس علیہ اللعنت ابوجہل علیہ اللعنت۔ آنچہ در وجود فلاں داخل شدہ است در آتش بسوزد دریں فتیلہ حاضر شود

نقش مبارک آیت قطب شریف

۵۵۴۲	۵۵۴۵	۵۵۴۸	۵۵۳۵
۵۵۴۷	۵۵۳۶	۵۵۴۱	۵۵۴۶
۵۵۳۷	۵۵۵۰	۵۵۴۳	۵۵۴۰
۵۵۴۴	۵۵۳۹	۵۵۳۸	۵۵۴۹

عامل حضرات نے اس کے بہت سے فوائد اور خاصیتیں بیان فرمائی ہیں۔ مگر اس جگہ باختصار بیان کیا جاتا ہے۔ اول جو کوئی اکتالیس بار آیت قطب شریف ہر صبح کی سنت و فرض کے درمیان پڑھے گا۔ تو وہ اس آیت شریف کے وسیلے سے رب العزت سے جو چاہے گا۔ پائے گا۔ دوئم جس شخص کو کسی بادشاہ یا امیر سے کوئی کام ہو اور مشکل نظر آتا ہو۔ تو دو رکعت نماز نفل اس طرح سے ادا کرے کہ بعد سورۂ فاتحہ شریف سورہ اخلاص تین تین بار اور بعد السلام کے آیت قطب شریف گیارہ بار پڑھکر اپنے ہاتھوں پر دم کرے اور دونوں ہاتھوں کو منہ پر پھیرے۔ اور سامنے افسر یا حاکم یا امیر کے جاوے تو وہ فوراً اس کا کام کر دے گا سوئم جس کسی کو دو یا پری نے پکڑا ہو۔ اس کے بائیں کان میں یہ آیت پڑھکر دم کریں۔ آرام ہو گا۔ چہارم جس کسی کو زہریلے جانور نے کاٹا ہو اس کے اوپر تین بار پڑھکر دم کریں فوراً آرام ہو گا۔ پنجم جس کسی کو کوئی مرض درپیش ہووے۔ تو اکتالیس بار پڑھکر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔ ششم۔ جو کوئی اس آیت کو ۲۱ بار ہر روز بعد ہر نماز کے پڑھے۔ تو وہ شکل ہو گی دشمن اس کا تباہ و برباد ہو گا۔ ہفتم۔ جو کوئی دشمن کو مطیع کرنا چاہے۔ یا دو دفعہ پڑھکر اس کنکرہ پر دم کرے اور مسجد کے ساتوں پر دم کر کے دشمن کے گھر میں ڈالے۔ تو وہ برباد ہو جائے

اور اسی تعداد پڑھکر کسی شیرینی پر دم کر کے کھلا دے۔ مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ ہشتم جو کوئی اس آیت کو پڑھکر مجلس میں داخل ہو تو سب اہل مجلس اس کی تعظیم کریں گے۔ نہم جو کوئی ہم بستری اور ۲ دم نہم تک پڑھکر مطلوب کو کھلا دے گا مطلوب بے قرار محبت میں ہو گا۔ جو کوئی طالب کے پاس پہنچے۔ دہم جو کوئی ہر روز ایک ہزار یکصد بار اس آیت شریف کو پڑھے گا۔ تو ہر شخص اس کا فرمانبردار ہو گا حق خدا اس کی مطیع فرماں بردار ہو گی۔ اور غیب سے اس کو روزی حاصل ہو گی۔ یازدہم اگر کوئی یا کوئی بچہ ڈر جاتا ہو تو اس نقش مبارک کو لکھکر اس کے گلے میں ڈالے۔ غرضیکہ ہر مرض کی دعا ہے اور ہر رنج سے نجات ملتی ہے۔ بلکہ اس آیت شریف کے پڑھنے والا صاحب سعادت ہوتا ہے رب العزت اس کے پڑھنے کے ہر کام میں غیب سے امداد فرماتا ہے تمام کام اس کے پورے ہوتے ہیں۔ جو عمل کرے گا۔ وہ خود مشاہدہ کرے گا۔ آیت قطب حسب ذیل ہے

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِنْكُمْ ۖ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۖ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۗ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ ۗ يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ ۖ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَاهُنَا ۗ قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ ۖ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

برائے واپسی گریختہ

جس کسی کا کوئی شخص یا لڑکا یا کنیز گھر سے بھاگ کر چلا جائے۔ تو اس نقش مبارک کو لکھکر کسی بلند جگہ پر لٹکا دے۔ تاکہ نقش ہوا میں جھک کر ہلتا رہے۔ گریختہ واپس گھر لوٹ آوے گا۔ مجرب ہے۔ نقش مبارک حسب ذیل ہے

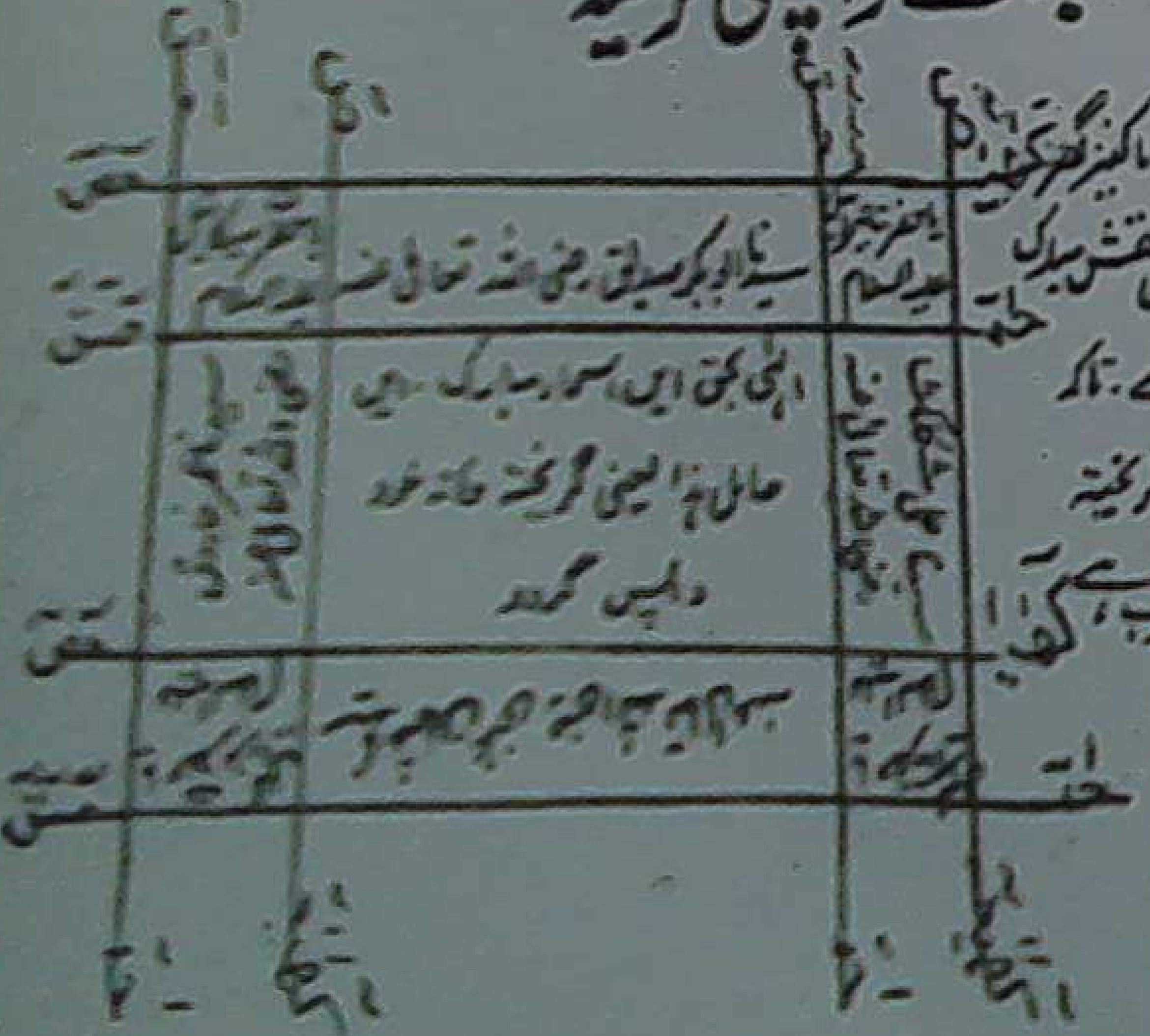

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

الحمد دواخانہ ساہیوال

دیگر برائے واپسی گریختہ

اگر کسی کا غلام یا کنیز یا لڑکی دوسرا عزیز گھر سے بھاگ جائے اور اس کا کوئی پتہ نہ ملتا ہو۔ تو اس نقش کو لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دبا دے۔ تو انشاء اللہ العزیز گریختہ الٹے پاؤں واپس آئے چاہے کتنا ہی پتھر دل کیوں نہ ہو مجرب ہے۔

بستہ راہ مشرق بنام فلاں

۲	یابدوح	۴
یابدوح	فلاں بنت فلاں حاضر شود	یابدوح
۸	یابدوح	۶

برائے گریہ اطفال

نقش

[illegible]	یابدوح	[illegible]
یابدوح	یا اللہ یا محمد	یابدوح
[illegible]	یابدوح	[illegible]

یہ نقش اس بچے کے گلے میں ڈالے جو بہت روتا ہو یا ڈر جاتا ہو یا نظر بد لگ گئی ہو یا ضد بہت کرتا ہو تو اس نقش کو مع معظم کو لکھ کر اس بچے کے گلے میں ڈالے۔ تو وہ بچہ جملہ امراض اور جملہ آفات بلیات ارضی و سماوی سے امن میں رہے۔ یہ تمام نقش ہمارے عملی بیاض کے ہیں اور تیر بہدف ہیں۔ کبھی خطا نہیں گئے۔ اور اس ناچیز کے ہزار ہا بار تجربہ میں آچکے ہیں۔

سلام قولا من رب الرحیم الیٰ بخ یکیخ یکیخیا کنفوطط۔ تبونس اذرفط یونس کت فلا یونس۔ بولس بوس وہم کلبہم قطمیر فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین۔ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم بحق لا الٰہ الا اللہ سیدنا محمد رسول اللہ

برائے وبا ہر قسم

جس جگہ مرض ہیضہ و طاعون شدت اختیار کر جائے تو اس نقش کو لکھ کر مکان کے بیرونی دروازہ کی دہلیز کے اوپر یا اندر کی طرف چسپاں کر دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس گھر میں طاعون و ہیضہ ہرگز داخل نہ ہو گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لی خمسۃ اطفی بہا حر الوباء الحاطمۃ

المصطفیٰ والمرتضیٰ وابناھما والفاطمۃ

جملہ امراض وبائی سے اس کے تمام افراد محفوظ رہیں گے مجرب ہے۔

برائے گریخت

جو کوئی گھر سے ناراض ہو کر بھاگ جائے اور اس کا کہیں پتہ نہ چلتا ہو۔ تو اس نقش مکرم و معظم کو لکھ کر چرخہ سے باندھ کر ہر روز صبح و شام الٹا گھما دے۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد گریختہ اپنے گھر واپس آئے گا۔ جب بھاگا ہوا آدمی یا عورت گھر آجائے تو پنجتن پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی روح پاک کو کچھ کلام پاک اور کسی شیرینی چیز پر ختم دے کر بچوں کو تقسیم کرے۔

[illegible]	بحرمت سلیمان نبی صلی اللہ علیہ وسلم	[illegible]
[illegible]	ابراہیم ادہم ... الٰہی کن من بحق ... الحال فلاں بن فلاں واپس شود	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

برائے رہائی از قید

نقش

وقد	احسن	بی
احسن	بی	اذاخرجنی
بی	اذاخرجنی	من السجن

اگر قیدی اس نقش مبارک کو اپنے پاس رکھے تو بہت جلد قید سے خلاصی پائے مجرب ہے۔

وقد احسن بی اذ اخرجنی من السجن

برائے فتح و نصرت

نقش

کھیعص کفایت حمعسق حمایت

وجعلنا من بین ایدیہم سدا
ومن خلفہم سدا فاغشینٰہم فہم
لا یبصرون بحق لا الٰہ
الا اللہ سیدنا محمد رسول اللہ

جو شخص اس نقش مبارک کو لکھ کر بازوئے راست پر باندھے گا۔ جس افسر کے پاس جائے گا وہ اس کا مطیع و فرمانبردار ہو گا۔ اور جس پر کوئی ناجائز مقدمہ بن گیا ہو۔ تو وہ اس کو اپنے پاس رکھے۔ تو فیصلہ اس کے حق میں ہو۔ مجرب ہے۔

یا عزیز من کل عزیز عزز فی الصلوٰۃ والسلام علیہ بحر

دیگر برائے مرض ہر قسم

جس شخص کو کوئی بیماری ہو خواہ کسی قسم کی ہو اور کسی علاج سے آرام نہ ہوتا ہو۔ تو اس نقش مکرم و معظم کو لکھ کر مریض کو پلائے اور ایک گلے میں ڈالے۔ جملہ امراض

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

مہر حاجی علی ضیاء اللہ
الحمید
الحمید دواخانہ ساہیوال

ے مخمور ہے۔ اور بہت جلد شفا پائے مجرب ہے۔

بلند ھنے والا — خ م ر ع س ق — ک ط ی ع ق

۴۹۶۱	۴۹۶۶	۴۹۵۹
۴۹۶۰	۴۹۶۲	۴۹۶۴
۴۹۶۵	۴۹۵۸	۴۹۶۳

پلانے والا — ح م ش ق حیا — طلسمی کھنا

۴۹۶۳	۴۹۶۴	۴۹۵۹
۴۹۵۸	۴۹۶۲	۴۹۶۶
۴۹۶۵	۴۹۶۰	۴۹۶۱

یاجین کا حق بی دیمومیۃ ملکہ وبقائہ یاحیّ
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللہ قدیم ازلی نویل
الحلل والحو قائم ازلی بلا زلیۃ لم تزول ولا یزال
یاشافی یاشافی یاشافی یاخدا

سلام قولا من رب الرحیم یاسلام
حسبی اللہ ونعم الوکیل یاوکیل

عمل برائے تسخیر

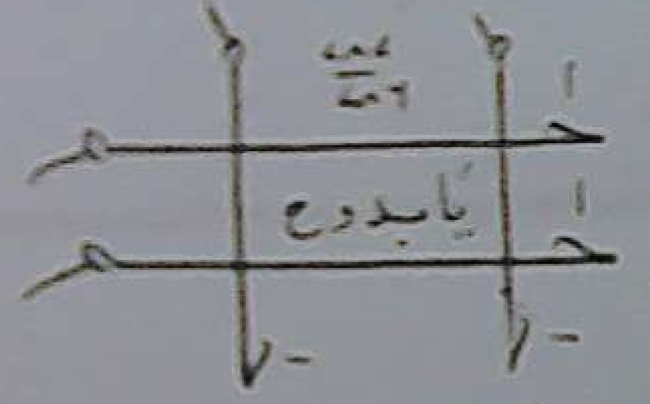

جو شخص اس نقش مبارک کو ہر روز بعد نماز فجر کے ۱۴ مرتبہ اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر زعفران کی سیاہی سے لکھ کر چاٹے گا۔ تو وہ ۱۴ یوم میں عامل ہو جائیگا۔ اور پھر جس مطلب کیلئے اس کو لکھے گا۔ فوراً وہ مطلب پورا ہوگا۔ جب کے لئے خاص کر یہ عمل بہت ہی مفید ہے۔ اور مجرب ہے۔ کئی بار آزمایا گیا ہے بیٹھا ہے

برائے درد اعضاء

واسطے درد اعضاء کے ایک کاغذ پر یاسموتی ولمطانی لکھکر درخت نیم یا انار پر چسپاں کرے اور موافق نشاندہی اشعار ذیل کے جس عضو میں درد ہو اس کے متعلق حرف پر میخ ٹھوک دے مگر عمل کے وقت مریض کو اسی عضو پر ہاتھ رکھنے کو کہے۔ اور مریض سے مدت کا اقرار کروا لے جتنی مدت کا اقرار کرے گا۔ اتنی دیر تک ہرگز درد نہ ہوگا۔ اشعار یہ ہیں۔

دردِ سر دریا بزن و درِ گوش بسین	نیم را در حلق زن اے ہم نشیں
نیم سر در عین زن و در داؤ گوش	ہر تپ در طا بزن فارغ نشیں

برائے دردِ زہ

۱۱ بار پڑھکر گھی پر دم کرے۔ عورت کو کھلا دیں۔ درد موقوف ہوگا۔ اور بچہ سہولت سے پیدا ہوگا۔ عمل اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو

دُعا۔ مرا بطلے دہ خرما بطلے دہ • اُو نابیقے اِنشا بیقے

نقش برائے مہمات ہر قسم

یہ نقش مبارک پنجتن پاک کا ہے ہر مہم اور ہر مصیبت میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ ہر قسم کی کامیابی کے لئے گلے میں ڈالے جملہ حاجات بر آدیں۔ مجرب ہے۔

علی — فاطمہ — محمد

۱۱۰	۱۳۳	۱۱۹	۱۲۹	۹۲
۱۳۰	۱۲۵	۹۳	۱۱۱	۱۳۴
۹۴	۱۱۲	۱۳۵	۱۱۶	۱۲۶
۱۳۱	۱۱۷	۱۲۷	۹۵	۱۱۳
۱۲۰	۹۶	۱۰۹	۱۳۲	۱۱۸

حسین — فاطمہ — حسن

دیگر برائے فتوحات

یہ نقش مبارک برائے فتوحات و فراخی رزق و کامیابی مقدمہ و تسخیر خلائق و انسان ہر مشکل و مطلب برآری ہر کام کے لئے از حد مجرب ہے

باسط — — الله

۴۲	۲۸۸	۱۵	۳۰۹	۲۶
۳	۳۰۵	۷۴	۴۳	۲۸۸
۴۸	۷۹	۲۸۹	۱۲	۳۰۶
۲۸۵	۱۴	۳۰۴	۶۹	۷۵
۳۰۸	۷۰	۷۱	۲۸۶	۱۴۰

رزاق — یافتاح — وہاب

برائے دردِ زہ

جس کسی کو دردِ زہ بشدت ہوتا ہو اور بچہ پیدا نہ ہوتا ہو۔ تو اس کو چاہیئے کہ اس نقش مبارک کو لکھکر مریضہ کی ران راست پر باندھے۔ فوراً بچہ پیدا ہو۔ مگر بچہ پیدا ہونے کے فوراً بعد اتار دیں۔ ورنہ رحم کا خوف ہے۔ نقش مبارک یہ ہے

وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اِهْيَا اشْرَاهِيَا۔

نقش برائے فراہمی زر

جس شخص کے پاس رقم جمع نہ ہوتی ہو۔ یعنی جلد خرچ ہو جاتی ہو۔ اور برکت نہ ہو۔ تو اس نقش مبارک کو

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

ق ن ۸	طسم حم ۱۱	کھیعص ۱۴	الر ۱
الر ۱۳	کھیعص ۲	طس حم ۷	ق ن ۱۲
طس حم ۳	ق ن ۱۶	الر ۹	کھیعص ۶
کھیعص ۱۰	الر ۵	ق ن ۴	طس حم ۱۵

کو جمعرات کے روز طلوع آفتاب کے وقت مشک و زعفران سے لکھکر غلہ میں رکھے یا جیب میں رکھے، برکت ہوگی۔ کثیر مقدار میں رقم جمع ہوگی۔ صاحب نقش کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

عَیْنَانِ عَیْنَانِ لَمْ یَکْتُبْهُمَا قَلَمٌ فِی الْخَلْقِ مِنَ الْحَقِّ ... [illegible] ... ذُو النُّوْنِ

برائے حب

اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الْعُلْوِیَّةُ وَالسُّفْلِیَّةُ اَنْ تُحَرِّکُوْا وَتُحَرِّقُوْا قَلْبَ وَکَبِدَ وَجَنَانَ وَلِسَانَ جَوَارِحَ وَاَعْضَاءَ فُلَانِ بِنْتِ فُلَانٍ فِیْ نَارِ عِشْقِ وَمَحَبَّةِ فُلَانِ بِنْتِ فُلَانٍ حَتّٰی لَا یَکُوْنَ لَهٗ قَرَارٌ وَلَا نَوْمٌ وَلَا اَکْلٌ وَلَا شُرْبٌ وَلَا رَاحَةٌ وَلَا صَبْرٌ اِلَّا مَعَ فُلَانِ بِنْتِ فُلَانٍ بِمَحَبَّةِ هٰذَا الْعَجَلَ الْعَجَلَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ النَّارَ النَّارَ عَلٰی مَنْ عَصٰی وَتَمَرَّدَ وَتَعَجَّلَ ۔ حب کے لئے یہ بھی نقش لکھا جاوے ۔ اگر اس کے نیچے یہ عہد لکھدی جائے تو عمل یا نقش اور بھی زیادہ زود اثر ہو جاتا ہے اور اثر اس کا بہت جلد ہوتا ہے۔

دیگر برائے حب

اگر کسی کو اپنے عشق میں دیوانہ کرنا ہو تو چند رات کی صبح کو طلوع آفتاب کے فوراً بعد اس نقش مبارک کو لکھ کر خوشبو لگا کر انڈیا شرس کے درخت پر لٹکا دے۔ تا کہ ہوا لگ کر ہلتا ہے۔ مطلوب بیقرار ہو کر خود بخود طالب کے پاس پہنچے۔ مجرب ہے۔

یا حضرت جبرائیل بحق یا ودود یا بعوح

والذین	الله	کحب	یحبونھم
آمنوا	والذین	الله	کحب
اشدحبا	آمنو	والذین	الله
لله	اشدحبا	آمنو	والذین

بسم تواب وقرار فلاں بنت فلاں در عشق فلاں بنت فلاں۔

۱۳۰

برائے دفع سحر و جادو وغیرہ

اگر کسی شخص پر کسی نے جادو کیا ہوا ہو تو یہ نقش مبارک سورۂ فلق کا ہے۔ اس کو بطریق تکسیر مربع میں پر کر کے مریض کے گلے میں ڈالے اور ایک عدد نقش مبارک ہر روز لکھکر مریض کو پلاوے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں سحر کا اثر جاتا رہے گا اور صحت کلی ہو گی مجرب ہے۔

فاسق ۸	ومن شر ۱۱	ومن شر ۱۴	قل ۱
فی العقد ۱۳	العوذ ۲	ومن شر ۷	النفثت ۱۲
حسد ۳	الوطاسین ۱۶	اذا ۹	ما خلق ۶
وقب ۱۰	من شر ۵	الفلق ۴	حاسد ۱۵

دفع سحر وغیرہ کے لئے

یہ نقش مکرم و معظم سورۂ قل اعوذ برب الناس کا ہے۔ جو کوئی اس نقش مبارک کو باقاعدہ تکسیر پر کر کے یعنی لکھکر سحر زدہ مریض کے گلے میں ڈال دے اور ایک عدد نقش مبارک چینی کی پلیٹ میں لکھکر ہر روز مریض کو پلاوے گا۔ اور تین مرتبہ صبح اور اسی قدر شام کو پڑھکر مریض پر دم کرے گا۔ تو رب العزت اس کو بہت جلد شفا عطا فرمائے گا اور اثر سحر وغیرہ کا دفع ہو گا۔ مجرب ہے۔

من شر ۸	الذی ۱۱	الناس ۱۴	قل ۱
فی صدور ۱۳	اعوذ ۲	اله الناس ۷	یوسوس ۱۲
جب ۳	الناس ۱۶	الوسواس ۹	الناس ۶
الخناس ۱۰	ملک ۵	الناس ۴	من الجنة ۱۵

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ... [illegible] ... فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ... [illegible]

دیگر جس گھر میں جن وغیرہ رہتے ہوں اور نقصان پہنچاتے ہوں تو اس نقش مبارک کو زعفران و گلاب سے لکھکر اس مکان کی چاروں طرف کی دیوار میں دفن کر دے۔ انشاء اللہ العزیز آسیب وغیرہ فوراً دفع ہو جائیں۔ اور پھر ہرگز اس جگہ نہ آئیں گے مجرب ہے

خ	ق	ک	ب
ب	ک	ق	ع
ذ	ع	ب	ک
ذ	ع	خ	ذ

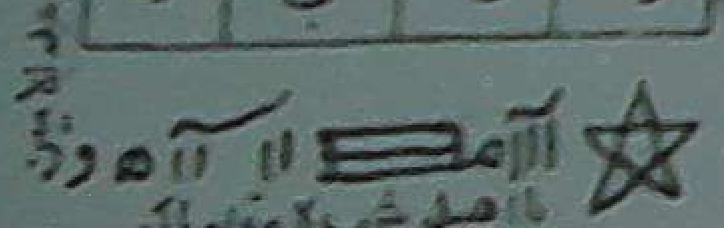

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

مہر حاجی علی ضیاء احمد
الحمد
الحمد دواخانہ ساہیوال

نقش مبارک سورۂ اخلاص

سورۂ اخلاص قل ہو اللہ احد کا تعویذ محبت کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ مگر اس کی زکوٰۃ دی جائے یعنی زکوٰۃ ادا کرنی چاہئے زکوٰۃ کا آسان اور سہل طریقہ یہ ہے کہ ہر روز بعد نماز فجر کے ۳۱۲۵ بار نقش مبارک لکھ کر آٹے کی گولیوں میں بند کر کے دریا میں ڈالے اور ہر روز بعد نماز عشاء کے ۳۱۲۵ بار سورۂ اخلاص کو پڑھے۔ تو چالیس روز میں عمل کی زکوٰۃ پوری ہوگی۔ اور پھر بوقت صبح ساعت نیک میں مشک و زعفران سے لکھ کر درخت انار میں لٹکا دے بعد نام طالب مطلوب اور ان کی والدہ کے نام سے جس طرح ہوا لگ کر ہلے گا۔ اسی طرح مطلوب کے دل میں ایک لہر سی اٹھے گی جس سے مطلوب بیقرار ہو کر طالب کے پاس فوراً حاضر ہوگا۔ مجرب ہے
نقش مبارک سورۂ اخلاص کا یہ ہے۔

جب سورہ اخلاص کے عمل کی زکوٰۃ ادا کر چکے گا۔ تو جس مطلب کے واسطے نقش کو لکھے گا۔ تیر بہدف پائے گا۔ اور اگر مقہوری اعداء کے لئے گندے انڈے پر لکھ کر پرانی قبر میں دفن کرے۔ دو چار روز کے اندر ہی دشمن ہلاک ہوگا مجرب ہے۔

قل	ھو	اللہ	احد
اللہ	الصمد	لم	یلد
ولم	یو	لد	ولم
یکن	لہ	کفواً	احد

برائے حب

یہ عمل حب کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ فلاں شخص میرے عشق میں دیوانہ و سرگرداں پھرے تو اس کو چاہئے کہ عروج ماہ میں یکشنبہ یا پنجشنبہ کے روز بساعت نیک بس اسم طالب و مطلوب کے مع ان کی ماں کے نام کے عدد نکالے اور اسم ودود کو درمیان میں لکھ کر مدغم کیا جائے یعنی ایک عدد اول سے اور ایک آخر سے لیا جائے جس کی مثال یہ ہے۔

طالب	ودود	مطلوب
۲۲۰۱۹ -	۴۶۴۶	۲۶۳۰۹۴
۳۴۰۶۱۲۹		
۴۶۰۴۴۶۶۳۰۳۴۰۶۱۲۹		

جب تمام طریقہ مکمل کر چکے تو سات فتیلہ بنا کر کوئی مناسب ... آپ نارسیدہ میں روغن چنبیلی ڈال کر سات روز تک ہر روز ایک فتیلہ جلا کر ... کے پاس کھڑا ہو کر ایک سو ایک بار اسم یا ودود کو پڑھے اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے اور آخر میں کہے فلاں بنت فلاں بیقرار شود در عشق و محبت فلاں بنت فلاں ... انشاء اللہ العزیز مطلوب فرط محبت میں بیقرار ہو کر طالب کے پاس حاضر رہے گا۔ مگر عمل پڑھتے وقت اپنا منہ اور چراغ کا منہ خانہ مطلوب کی طرف کرے ... واسطے ہرگز ہرگز نہ کرے ورنہ کچھ اثر نہ ہوگا مجرب ہے کئی بار کا آزمایا ہوا ہے۔

اسم اعظم

بعض بزرگان دین نے اللہ الصمد کو اسم اعظم لکھا ہے۔ اور حضرت غوث اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رح سے روایت ہے۔ کہ اللہ الصمد اسم اعظم ہے۔ جو شخص چالیس روز تک ایک وقت اور جگہ معین کر کے ہر روز گیارہ سو بار اسم اللہ الصمد کو پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار اور جو حاجت رکھتا ہو۔ اس اسم کے وسیلے بارگاہ رب العزت سے طلب کرے گا خدائے عز و جل اس کی وہ دعا ضرور پوری فرمائیں گے۔

جو شخص اللہ الصمد کی دعوات کا ارادہ رکھتا ہو۔ تو اس کو چاہئے کہ ترک حیوانات جلالی و جمالی کرے اور دن کو روزہ رکھے۔ اور افطار شیر برنج سے کرے غسل کر کے اور لباس صاف و پاک پہن کر عطر وغیرہ لگائے۔ ایک علیحدہ مکان میں قبلہ رخ ہو کر عمل کو شروع کرے۔ اور قبل شروع کرنے عمل کے کسی شیرینی چیز پر فاتحہ شریف پڑھ کر بچوں کو تقسیم کرے یا کھانا پکا کر مسکینوں کو کھلاوے پھر خشوع و خضوع سے عمل کو شروع کرے تاکہ سالک مقصود کو پہنچے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ بعد نماز عشاء اکیس ہزار بار روزانہ اسم اللہ الصمد کو پڑھے اول و آخر درود شریف بقدر گیارہ مرتبہ اور جب تعداد سوا لاکھ کی پوری ہو تو ثواب اس کا تمام احمد مجتبیٰ احمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مقدس کو بخشے اور جب سوا لاکھ کی تعداد پوری کر چکے تو ثواب اس کا تمام ارواح انبیاء علیہ السلام اور اولیاء کرام کو بخشے۔ پھر جب تیسری بار سوا لاکھ کی تعداد ختم کر چکے تو ثواب اس کا غوث صمدانی قطب ربانی شیخ عبد القادر جیلانی اور حضرت خواجہ خواجگان خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی حسن سنجری ثم اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کی روح پاک کو بخشے۔ اور ان سے امداد طلب

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

کرے۔ پھر چوتھی بار بیت زکوٰۃ سے سوا لاکھ پڑھے۔ خدا کے فضل سے برکت اسم اعظم اللہ الصمد کے تمام کام دینی و دنیوی پورے ہوں اور مرتبہ ولایت کو پہنچے۔ تسخیر خلائق ہو۔ تمام جن و انس فرمانبردار ہوں اور غیب سے رزق حاصل ہو۔ اور اگر عامل اکتالیس مرتبہ نمک پر پڑھ کر دشمن کے گھر میں ڈال دے تو وہ تمام اہل خانہ تباہ و برباد ہو جائیں اور اگر عامل اکتالیس مرتبہ کسی شیرینی چیز پر پڑھ کر دم کر کے مطلوب کو کھلا دے تو وہ طالب کے بغیر ایک منٹ بھی نہ رہ سکے۔ اور عامل اس کا کسی کا محتاج نہ ہو۔ تمام دنیا اس کے محتاج ہوں۔ اور اس اسم کے وسیلے سے جو چاہے پائے مجرب ہے۔

چور پکڑنے کی ترکیب

نابالغ لڑکے یا لڑکی کے دونوں ہاتھوں پر سیاہی تیل میں ملا کر ملے اور یہ منتر بسم کے دانوں پر ایک ایک مرتبہ پڑھ کر ایک ایک دانہ ہاتھ پر مارتا جائے ساتویں دانہ پہ بچے کی ہتھیلی پر چور کی صورت نمودار ہو جائے گی۔ عزیمت یہ ہے۔ تَرْهَتُ عَلَيْكُمْ تَسْخُوْنَ تَسْخُوْنَ قَسْخُوْدَ جَيْنَنَ جَيْنَتُ جَيْنَانُ شَغِيْثًا شَغِيثًا شَفِيعًا غَيْشًا غَيْشًا عَغِيْثَ سُوْدًا سُوْدًا سُوْدًا سَدُوْرًا تَدْ ذُوْدًا قَدْدَرِ تَدْ دُوْدًا سَهْلًا سَهْلًا سَهْلًا نَخْلًا نَخْلًا نَخْلًا اُحْضُرُ زِيْنِ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ۔

ترکیب معلوم کرنے بیماری کے

بیمار کا وہ کپڑا لیوے جس میں مریض نے رات گذاری ہو اول اس کو گز سے ناپ لے پھر اس پر سورہ فاتحہ شریف تین بار اور آیۃ الکرسی تین بار اور سورہ والصّٰفّٰت لازب تک اور سورہ جن شروع سے شططا تک اور معوذتین ایک ایک بار پڑھے۔ پھر اس کپڑے کو ناپے اگر بڑھ جائے۔ تو بیماری شیاطین کے مس سے ہے یعنی جن و پری وغیرہ کا اثر ہے اور اگر کم ہو جائے تو سحر یعنی جادو وغیرہ کا اثر ہے۔ اور اگر برابر ہے۔ تو کوئی بدنی مرض ہے۔

عمل حصول دست غیب

اس آیت شریف کے عامل کو آٹھ آنے روزانہ حاصل ہوتے ہیں۔ مگر پہلے عمل کی زکوٰۃ ادا

کرے۔ پھر دو صد مرتبہ ہر روز پڑھا کرے تو صبح سے پہلے ... آیت شریف یہ ہے۔ یَا دَائِمُ الْحَیُّ ... یَا صَاحِبَ ... فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ... ذُوالْمَنِّ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ يَا اَحَدُ۔

ضعف بصارت کیلئے

ہر فرض نماز کے بعد تین بار آیت شریف فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ پڑھ کر دم کر لیا کرے۔ تو نظر اپنی اصلی حالت پر لوٹ آتی ہے۔ بعد نماز فجر ... گیارہ بار پڑھ کر دم کرے اور آنکھوں میں لگاوے مجرب ہے۔

مرگی کا علاج

ایک تانبے کی تختی پر اتوار کے روز اول ساعت یعنی ساعت شمس میں ... اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ يَا قَهَّارُ اور دوسری طرف يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ ... بِقَهْرِ سُلْطَانِهٖ يَا مُذِلُّ کندہ کرائے اور مریض کی گردن میں لٹکائے انشاء اللہ شفا ہوگی۔

برائے مریض لا علاج

جس مریض کے علاج سے حکیم اور ڈاکٹر تنگ آ گئے ہوں اور وہ مریض صحت یاب نہ ہوتا ہو۔ تو ایک پیالہ مٹی کا کورا لائے اور اس پر سورہ فاتحہ شریف مع بسم اللہ شریف کے لکھے اور نیچے اسم یا حی فی دیمومۃ ملکہ وبقائہ یا حی لکھے اور مریض چالیس یوم تک اس پیالہ میں پانی پئے مگر روزانہ نیا لکھنا زیادہ مفید ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بالکل آرام ہوگا۔ اور ہر قسم کے مرض سے ہمیشہ کیلئے نجات مل جائے گی۔ فرمان الٰہی وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا (ترجمہ) اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں تو شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کو اس سے الٹا نقصان بڑھتا ہے۔

یَا حَیُّ

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

یہ آیت لکھ کر عورت کی کمر میں باندھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ لڑکا پیدا ہوگا۔ مجرب ہے۔
اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى تا مُتَعَال
پھر اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ بِحَقِّ ... صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ۔

عمل برائے حب

دل کبوتر ہو اڑے پھندا پڑے یٰسین کا
میرا صنم مجھ کو ملے صدقہ نظام الدین کا

ترکیب۔ عشاء سے صبح تک پڑھے۔ اس ترکیب سے پہلے دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ بعدہ ۱۰۱ بار مذکورہ بالا ابیات پھر دو رکعت نماز نفل اور پھر ۱۰۱ بار مذکورہ بالا ابیات۔ اسی طرح صبح کر دے۔ اور دن کو روزہ رکھے۔ یہ عمل شب ۱۳، ۱۴، ۱۵ تین رات متواتر پڑھے۔ جو تین یوم کے سلطان الاولیاء حضرت خواجہ نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ کو خرایف دلائے۔ ... اور بدبودار اشیاء سے پرہیز کریں۔ اور مطلوب کا تصور کر کے پڑھے۔

برائے دفع اعداء

اگر کوئی یہ چاہے کہ دشمن برباد ہو تو سورہ الکوثر ... نہایت ہی پرتاثیر ہے۔ اور اثر عظیم رکھتی ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ ہر روز چالیس بار پڑھ کر ایک کنکری نمک پر دم کر کے چالیس روز تک آگ میں ڈالتا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن تباہ و برباد و خراب ہو جائے گا۔ مگر ایسے دشمن کے لئے جو شرعاً جائز ہے ... بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ... دشمن کا تصور کر کے ہاتھ زمین پر مارے ... اَبْتَر تین بار کہے۔ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ... دشمن تباہ و برباد ہوگا مجرب ہے۔

برائے عداوت

اگر دو آدمیوں میں جدائی کرانی مقصود ہو تو چاہیے کہ آیت مندرجہ ذیل کو منگل کے روز

حکیم حاجی علی ضیاء ... الحمد ... دواخانہ ساہیوال

نزول شیاطین کیلئے

جو گھروں میں پتھر پھینکتے ہیں۔ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا چار عدد کیلوں پر پچیس پچیس بار پڑھ کر دم کر کے گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دے۔

خنازیر کے لئے

کچے چمڑے کا تسمہ مریض کے قد کے برابر لیکر گرہ دلوے۔ چالیس گرہ۔ اور ہر گرہ دیتے وقت پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُوَّةِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَبُرْهَانِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ اللّٰهِ وَكَنَفِ اللّٰهِ وَجِوَارِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَحِرْزِ اللّٰهِ وَصُنْعِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَاءِ اللّٰهِ وَنَظَرِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَكَمَالِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ اور جب چالیس گرہ ہو جائیں تو مریض کی گردن میں باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

آدھے سر کے درد کیلئے

باوضو آیت شریف کو لکھ کر سر میں باندھے۔ مگر پہلے تھوڑی سی شیرینی پر فاتحہ اولیاء کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی دیکر بچوں کو تقسیم کر دے۔ انشاء اللہ درد موقوف ہوگا۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا يَنْسَخُ بِحُكْمِهٖ اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ اَسْكِنْ هٰذَا الْوَجَعَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

برائے حفاظتِ حمل

حمل کی حفاظت کے لئے باوضو پاک جگہ پر بیٹھ کر اس نقش کو لکھے اور عورت کے پیٹ پر باندھے بحکم الٰہی حمل محفوظ رہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ حَمْلَ هٰذِهِ الْمَرْاَةِ مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن

جو عورت کہ ہمیشہ لڑکی جنتی ہو

اس کا علاج یہ ہے کہ جب حمل پر تین مہینے گزر جاویں۔ تو ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

اگر جاہے جس ساعت زحل یا مریخ میں ۳۰۰ بار پڑھکر شفا پر دم کرکے خالہ عدو میں پھینک دے انشاء اللہ تعالیٰ سخت عداوت ہوگی۔ مگر لازم ہے کہ دو مسلمانوں کے درمیان نہ کرے۔ کیونکہ یہ سخت گناہ ہے۔ اور یہ بھی یاد رہے۔ کہ جو عمل واسطے بغض و عداوت کے لکھا یا پڑھا جائے تو اس کے اول و آخر درود شریف نہ پڑھے کیونکہ درود شریف کا پڑھنا نزول رحمت کے واسطے ہے۔ اور یہ مقام بغض و عداوت کا ہے۔ وہ آیت شریف یہ ہے۔ وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ کُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَھَا اللّٰہُ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ۔ اَلْبُغْضُ وَالْعَدَاوَۃُ بَیْنَ فلاں بنت فلاں علیٰ بغض فلاں بنت فلاں دَائِمًا اَبَدًا ۔

فوائد اسمائے اصحاب کہف رضی اللہ تعالیٰ عنہم

اسمائے اصحاب کہف رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی صحت میں اس ناچیز نے بہت کوشش کی لیکن اکثر مفسرین کا انہیں پر اتفاق ہے۔ چنانچہ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اپنی کتاب القول الجمیل مع الشرح الشفا العلیل میں ان ہی کو لکھا ہے۔ اور میرے پیر و مرشد حضرت خواجہ شاہ غوث بخش صاحب ملتانی اور دیگر بزرگان کا بھی اسی پر اتفاق ہے۔ کہ یہ اسمائے مبارک ہر مطلب کے لئے اکسیر اعظم ہیں جس کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اس کو چاہیئے کہ دو رکعت نماز نفل نصف رات کے وقت ادا کرے اور ان اسمائے مبارک کو پڑھکر خداوند کریم کے دربار میں شفیع لائے۔ حق سبحانہ وتعالیٰ بطفیل ان کے اس کی حاجت روا کردے گا۔ اور اگر کوئی سفر و حضر میں ان کو اپنے پاس لکھکر رکھے تو شر آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر کوئی لکھکر کشتی میں یا اپنے پاس رکھے یا پڑھے تو دریا کی موج سے اور کشتی کے غرق ہونے سے امن میں رہے گا۔ اور اگر سفید کپڑے پر لکھکر ایک لکڑی اس میں باندھکر جس جگہ آگ لگی ہو پھینک دے۔ آگ آگ بجھ جائیگی اور اگر لکھکر ایک بڑے بانس سے لٹکا کر کھیت میں گاڑ دے۔ تو ٹکڈی و ٹڈی کھیت کو نقصان نہ پہنچا سکے گی۔ اور اگر بارش نہ ہوتی ہو۔ تو ان اسمائے مبارک کو چار ٹکڑے سفال آب نارسیدہ پر لکھکر ہر روز ایک ایک کو دریا یا حوض میں ڈالے۔ تو بحکم الٰہی باران رحمت ہو جائے گی۔ اسی طرح اگر بارش نہ رکے تو سفال آب نارسیدہ پر لکھکر آگ میں ڈالے۔ بارش فوراً تھم جائے گی۔ اور اگر کسی گھر میں جنات وغیرہ رہتے ہوں تو اسمائے مبارک لکھکر گھر کے چاروں کونوں میں دفن کردے۔

تو جنات وغیرہ گھر میں نہیں رہیں گے۔ وہ اسمائے مبارک یہ ہیں۔ یملیخا۔ مکسلمینا۔ کشفوطط۔ تبیونس۔ اذر فطیونس۔ یوانس۔ کفشطیطیونس۔ بوس۔ وسم کلبھم قطمیر فاللّٰہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین۔

برائے سکرات موت

جواہر غیبی میں ہے کہ جو کوئی ہر نماز فرض کے بعد آیۃ الکرسی کا سلام پھیرنے سے پہلے ایک بار پڑھے اور ایک بار یہ آیت شریف وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا۔ اور ایک بار سورہ فاتحہ شریف اور تین بار سورہ اخلاص اور تین بار درود شریف پڑھکر آسمان کی طرف دم کرے۔ حق سبحانہ وتعالیٰ اس کی جان کو بڑی آسانی کے ساتھ قبض کرے گا۔ اور مرتے ہی بہشت میں داخل ہوگا۔ اور دنیا میں اس کی روزی فراخ ہوگی اور موت کی سختی سے نجات پائے گا۔ اور قبر میں راحت نصیب ہوگی۔

کشائش رزق کے لئے

تعویذ یا باسط کا دس بار لکھکر ہر روز دریائے رواں میں یا کنوئیں میں ڈالے اور لکھنے و ڈالنے کا ایک وقت کسی نماز کے بعد مقرر کرے۔ اور اگر کوئی قیدی اپنے پاس رکھے۔ بہت جلد رہائی پائے۔

١٠	٤٠	٦
٣	٢٢	٣٦
٤٣	یا باسط	٣٠

عملیات تجربہ

اگر کسے خواہد کہ خزانہ از غیب معلوم کند باید کہ پنج روز ہر روز ہر شب صد ہزار العمدر اتجانہ خزانہ از غیب او را معلوم گردد او را بخواب دراید العلاع بدہد کہ خزانہ انجاست۔ اگر کسے خواہد این شکل را نوشتہ برگردن خروس سفید بندد آن را رہا کند ہر جا کہ خروس بانگ دہد خزانہ در آنجا باشد۔ شکل این است

٨	٩٣	٩٤	١
٩٩	٣	٤	٩٥
٣	٩٩	٩٣	٦
٩٣	٥	٢	٩٨

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

مطب حاجی علی ضیاء احمد
الحمد
الحمد دواخانہ ساہیوال

قضائے حاجت کیلئے

ہر روز گیارہ مرتبہ یہ شکل لکھکر دریائے

رواں میں علیحدہ علیحدہ ڈالے۔

برائے دفع نظر بد

دو تین ہلدی کی گرہ پر تین تین مرتبہ یہ کلمے پڑھکر پھونکے "الاسلام حق والکفر باطل"

اسے آگ میں ڈال کر مریض کو دھونی دے۔

برائے درد شقیقہ

اس آیت شریفہ کو باوضو لکھکر سر میں باندھے۔ گرہیے ہتوڑی کی اسٹیرنی پر ذاکر اولیائے

کرام رحمۃ اللہ علیہم کی ہے انشاءاللہ ضرور شفا ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَلَا یَشْعُرَنَّ بِکُمْ اَحَدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ اَسْکِنْ ھٰذَا

الوجع بحق محمدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

برائے افزونی مال

رقعہ۔ سورہ واقعہ ہر ماہ بخواند او را چنداں مال شود کہ در حساب نیاید۔ وبعد خواندن

سورہ شریف واقعہ ایں دعا بخواند اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ

وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَ

بِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّاتِ وَاشْرَاقِ نُوْرِ وَجْھِکَ

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَرْزُقَنِیْ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ اَللّٰھُمَّ

یَا مُنْتَھٰی الطَّالِبِیْنَ وَیَا رَاحِمَ الْمَسَاکِیْنَ وَیَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ اِنْ کَانَ رِزْقُنَا فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْہُ

وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ وَاِنْ کَانَ مَحْدُوْدًا فَاَوْصِلْہُ وَاِنْ کَانَ مَحْجُوْبًا فَاَشْبِعْہُ وَ

اِنْ کَانَ قَلِیْلًا فَکَثِّرْہُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْہُ وَاِنْ کَانَ یَسِیْرًا فَکَثِّرْہُ وَاِنْ کَانَ عَسِیْرًا

فَسَھِّلْہُ وَاَنْقِلْہُ اِلَیْنَا حَیْثُ کُنَّا وَلَا تَنْقُلْنَا اِلَیْہِ حَیْثُ کَانَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

برائے حصول غنا

رقعہ۔ ہر کہ بعد از نماز جمعہ صد بار ایں دعا بخواند اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا

مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ

وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ حق تعالیٰ چناں بے نیاز

گرداند کہ محتاج بخلق نشود و دین او ادا گردد۔ و بعضے گفتہ اند جمعہ بجمعہ مجرب شدہ باشد

برائے زیارت آنحضرت صلی اللہ و دیگر بزرگان

چوں خواہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم و دیگر از موتیٰ در خواب بینی روز جمعہ روزہ

داشتہ باشی۔ وضو تمام کن و لباس طاہر بپوش و بخواں سورۃ والشمس و اللیل ہفت ہفت بار و

سورہ اخلاص را ہفت بار بگوید۔ بعدہ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ حَبِیْبِیْ وَاجْعَلْ لِیْ مِنْ

اَمْرِیْ نُوْرًا وَّفَرَجًا وَّاَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْئَلُکَ عَلٰی اِجَابَتِ دَعْوَتِیْ صد بار

شب یا دوم یا ہفتم دراید اسرار مجرب است۔

طلسم حمی

رقعہ۔ حافظ ابن حاتم رازی در مسجد ابوالیمان کو شیخ بغدادی است داخل شدم بیمار حمی گرفت

پس از خانہ خود ابوالیمان بمسجد آمد و گفت چہ حال است گفتم مرا حمی فرا گرفتہ است چرا طلسم

حمی نمی کنی گفتم چیست؟ پس طلسم نوشت و گفت ایں را بر سر خود بربند پس بجا آوردم حمی زائل شد و نوشتہ

ایں مثال مکتوب بود پس ابوالیمان گفت یاد دار و بمردماں برساں۔ طلسم ایں است

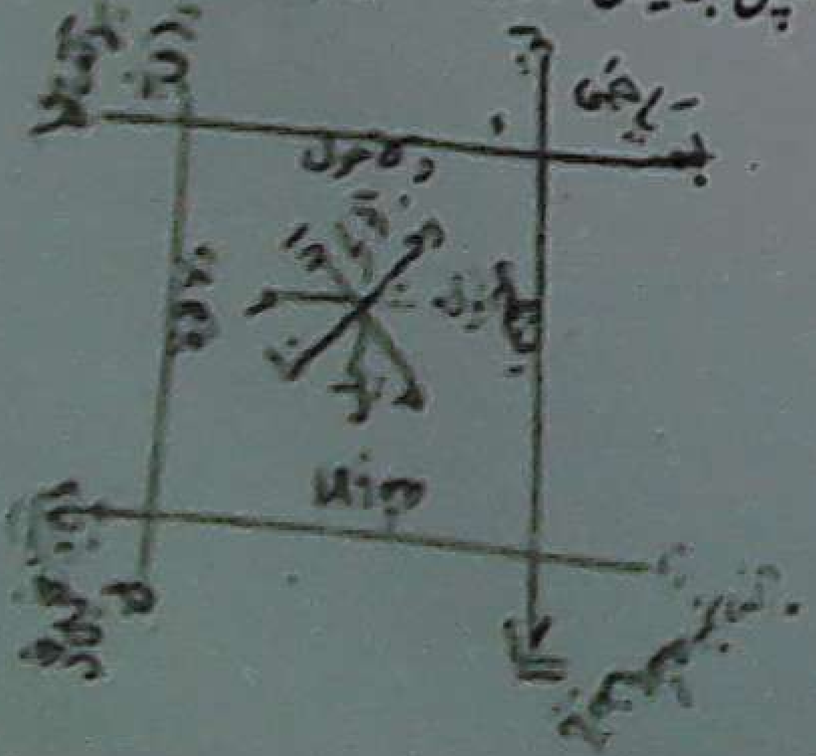

http://www.Mypdfsite.com

برائے حمل

ایں اسم مبارک بنویسد و بر گردن زن بیاویزد . حاملہ شود . چوں پیش زوج خود بردد ہم چنیں اگر بر شتر یا بز نیز ہم بیاویزند . بار گیرد باذن اللہ تعالیٰ اسم ایں است .

مـا مـا مـا ح خ .

دیگر برائے حمل

برائے حمل گرفتن زن در فرت چینی بنویسد . ایں نقش مثلث را بر ترازو بنویسد حرف از الف تا ط در سطور تسعہ بایں طریق و بر آں مکتوب سورۂ آل عمران را بخواند و باب حل کردہ زن را بخوراند . باذن اللہ تعالیٰ زن حاملہ گردد . شکل ایں است

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

ا
اب
اب ج
اب ج د
اب ج د ہ
اب ج د ہ و
اب ج د ہ و ز
اب ج د ہ و ز ح
اب ج د ہ و ز ح ط

عمل برائے دفع شر جن وانس

نُہ فقرہ ہمیں دہ اسم برائے دفع شر جن و انس و بلیات و آفات نیز خوانندہ برائے اخراج جن کہ در خانہ منزلے استکانت گزیدہ باشد لیکن تغیر یا در فقرہ ایں است کہ دہ بار بخواند . در

بر جبت دم کند ... ملیکہ مسلم ملا یا بنو ما یحق کھیعص و بحق حمعسق بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ و ایں اسماء را در دفع رجعت اثر عظیم است بر آب دم کند بدہد

برائے صرع . فرمودہ حضرت غوث الاعظم

نُہ فقرہ . چوں در خدمت حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ مصروعے را آوردند در گوش راست او مے خواند سورہ فاتحہ یکبار و ہم نہیں در گوش چپ پس صحت در گوش چپ لبیک بلند ایں بیت را کہ او نظم کردہ .

شعر . رُوحِی وَالْقَلْبُ مُحِبَّانِ فِی الْقِدَمِ ۔ مِنْ قَبْلِ وُجُودِ حَقِیقَۃٍ مِنْ عَدَمِ
هَلْ یَحْتَمِلُ مِنْ أَبِ عِزٍّ نَاشِکُرُہٗ ۔ اِنْ اَقْتُلُ مَنْ ہُمْ بِہٖ ہُوَ خَرَ عَلَمِی

در راست مے گفت شیخ عبدالقادر جیلانی مے گوید تا بدو سوزم ہم چنیں مصروعے کہ ایں بیت نوشتہ در گردن او ستادہ بخت . دمی نوشت کہ شیخ عبدالقادر جیلانی مے گوید . تا بعد کودی مے سوزیم ترا .

برائے فرزند نرینہ

اگر زنے را فرزند نشود ایں تعویذ میان آب در آوند انداز د وہفت روز تا تمام روز ازیں بخورند و آب دیگر نخورند . و اگر آب کم شود دیگر اندازند . از شنبہ شروع کنند در مرضان و تا کنند حق تعالیٰ فرزند نرینہ عطا فرماید . تعویذ ایں است .

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَنْ تَرْزُقْنَا وَلَدًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمْرِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۔

برائے غنیمت

یعنی مرم تدرت بر جماع سہ روز بخواند . روز اول بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کٓھٰیٰعٓصٓ

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

یا فاطمۃ صلی اللہ تعالیٰ علیٰ سیدنا محمد والہ اجمعین۔ الٰہی بحرمۃ محمد و علی و فاطمۃ و الحسن و الحسین ان تعافینی من الحبۃ و تفضلنی علی جماع الحلیلۃ و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ سیدنا محمد و الہ اجمعین روز دوم حمعسق یا صمد یا احد یا ذا الجلال و الاکرام لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین۔ ان تعافینی من الحبۃ و تفضلنی علی الجماع و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ سیدنا محمد والہ اجمعین۔ روز سوم کھیعص یا بشیر یا احد یا صمد ان تعافینی من الحبۃ و تفضلنی علی الجماع و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ سیدنا محمد والہ اجمعین۔

برائے حفظِ قرآن

امام کلبی را پسرے بود۔ قرآن حفظ نتوانست کرد۔ گوینده در خواب در ظرف پاک بنویس الرحمٰن علم القرآن خلق الانسان علمہ البیان الشمس والقمر بحسبان والنجم والشجر یسجدان لا تحرک بہ لسانک لتعجل بہ ان علینا بیانہ۔ بل ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ۔ بآب زمزم حل کن و بخورشان پسر کہ را۔ چوں امام کرد بسوره اندک مدت یاد کرد۔

برائے آسانی سکرات موت وغیرہ و دیگر فوائد

بعد ہر فریضہ یکبار آیت الکرسی متصل سلام بخواند و یکبار و من یتق اللہ یجعل لہ مخرجا و یرزقہ من حیث لا یحتسب و من یتوکل علی اللہ فھو حسبہ ان اللہ بالغ امرہ قد جعل اللہ لکل شیء قدرا۔ و یک بار فاتحہ شریف و سہ بار درود شریف بخواند۔ و یجاب آسمان دعا، حق تعالیٰ جانِ او را بے توسط ملک الموت قبض نماید و بجرد مرون داخل بہشت شود۔ و در دنیا روزی او فراخ شود، و از سکرات موت آسانی یابد و در قبر راحت یابد۔

خنازیر کیلئے

کچے چمڑے کا تسمہ مریض کے قد کے برابر لیکر گرہ دیوے۔ چالیس گرہ اور ہر گرہ دیتے وقت ہر گرہ پر یہ پڑھے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اعوذ بعزۃ اللہ و قدرۃ اللہ و عظمۃ اللہ و برھان اللہ و سلطان اللہ و کنف اللہ و جار اللہ و اسمآء اللہ و جنود اللہ و صنع اللہ و کبریآء اللہ و

و الطاف اللہ و جلال اللہ و کمال اللہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ من شر ما اجد اسکے بعد کے جب چالیس گرہ ہو جائیں مریض کی گردن میں باندھ دے۔ بفضلہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

برائے ہدایت فرزند

اللہ و اجتبیٰھم و ھدیناھم الیٰ صراط اللہ مستقیم و اجتبٰہ و ھداہ الی الصراط المستقیم اللھم یا ھادی اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم اللھم یا ھادی ھادی یا ھادی اھد شارب ماء ھذا ھدایۃ کاملۃ موصلۃ الی صراط المستقیم و استقم علیہ یا خدا بخش

برائے ہدایت کے لکھکر پلاوے

برائے زبان بندی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ان یکاد الذین کفروا لیزلقونک بابصارھم لما سمعوا الذکر و یقولون انہ لمجنون۔ و ما ھو الا ذکر للعالمین۔ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ کھیعص حمعسق حم حم ||| ب ||| ت ||| ث

||| ج ||| ح ||| خ ||| د ||| ذ ||| ر ||| ز ||| س ||| ش ||| ص ||| ض ||| ط

ظ ||| ع ||| غ ||| ف ||| ق ||| ک ||| ل ||| م ||| ن ||| و ||| ہ ||| لا ||| ی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ و جعلنا نومکم سباتا۔ و جعلنا اللیل لباسا۔ و جعلنا النھار معاشا۔ و لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ صم بکم عمی فھم لا یعقلون۔ صم بکم عمی فھم لا یرجعون۔ صم بکم عمی فھم لا ینطقون یا اللہ یا ودود

یا اللہ یا ودود فسیکفیکھم اللہ و ھو السمیع العلیم ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

☆ یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا حنان یا منان یا دیان برحمتک یا ارحم الراحمین

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

فلاں ابن فلاں یا فلاں بنت فلاں زبان بستم دل بستم جال بستم عقل و ہوش و گوش بستم زور بستم
العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ الساعۃ

اس عزیمت میں عجیب و غریب اسرار مخفی ہے۔ جو کوئی اس کو نوچندی جمعرات کو ساعت مشتری میں مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے گا، تمام بدگوؤں اور حاسدوں کی زبان بندی ہوگی اور تمام خلائق کی نگاہ میں عزیز ہوگا اور جس ظالم و جابر و حاکم کے پاس جائے گا عزت ہوگی۔

برائے تسخیر خلائق

ہر روز بعد نماز فجر و عشا تین صد ۳۰۰ بار خواند۔ اَللّٰھُمَّ یَا مُسَخِّرُ سَخِّرْلِیْ قُلُوْبَ جَمِیْعِ الْعَالَمِ بحق یا مقلب القلوب والابصار۔

کسی کو ارادہ سفر سے باز رکھنا

اور طالب جس کو روکنا چاہے تو جس طرف وہ جانے کا ارادہ رکھتا ہو۔ اس طرف کا ایک پتھر اٹھالائے اور اس پر یہ آیت معظم مع نام اس کی ماں کے لکھ کر پتھر کو کنوئیں میں ڈال دے۔ جب تک وہ پتھر کنوئیں میں پڑا رہے گا۔ وہ ہرگز سفر کا ارادہ نہ کرے گا۔ آیت یہ ہے:
قَالُوْا یٰمُوْسٰۤی اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَاۤ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِیْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَ رَبُّكَ فَقَاتِلَاۤ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ۔

عمل برائے بے اولادان

جس کے اولاد نہ ہوتی ہو تو ایک نقش جو درج ذیل ہے۔ تین دن پلادے۔ اور صحبت کرے

۲۹۶۳	۲۹۶۴	۲۹۵۹
۲۹۵۸	۲۹۶۲	۲۹۶۶
۲۹۶۵	۲۹۶۰	۲۹۶۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم
بسم اللہ الرحمن الرحیم
بسم اللہ الرحمن الرحیم
بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہ قدیم ازلی [illegible] العلی و ھو مانزا ازلی بلا زیستہ لم یزل۔

لا یزال یا حافظ یا حفیظ یا سلام یا [illegible] یا خالق یا [illegible]۔

برائے حب

بسم اللہ الرحمن الرحیم الا [illegible] احب [illegible] یا صعوتر یا اسرافیل یا [illegible] فصل [illegible] یا عزائیل یا [illegible] یا [illegible] الحب [illegible] فلاں علی حب فلاں بنت فلاں [illegible] یا [illegible]

برائے دفع درد نیم سر

پہلے نوچندی جمعرات کو ایک سو مرتبہ پڑھے اور لوبان وغیرہ آگ پر ڈالتا جائے تب یہ عمل ہوگا۔ پھر حاجت کے وقت ۷ بار پڑھ کر دم کرے۔ اور جب تک پڑھتا ہے [illegible] کو پکڑے رکھے۔
منتر یہ ہے۔
بن میں جاوے بندری آدھا سیل توڑ کھاوے [illegible] محمد [illegible]

برائے حب خلائق

آیت وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۭ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا۔ قبلہ کی طرف یا کعبہ شریف کی طرف منہ کرکے دایاں پاؤں بائیں پاؤں پر رکھ کر گیارہ سفید موتی کہ ایک ہی رنگ کے ہوں۔ سفید لیکر آیت مذکورہ گیارہ بار پڑھ کر دم کرے پھر ایک ہانڈی میں رکھ کر منہ بند کرکے اپنے مکان میں دفن کرے۔ اور ایک لاکھ پچیس ہزار بار اس آیت کی تلاوت کرے۔ اور ثواب اس کا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک کو تحفہ پیش کرے پھر جس قدر ممکن ہو ہر روز آیت مذکورہ پڑھتا رہے۔ خلق کا رجوع ہونے اور گرویدہ ہونے کے لئے یہ عمل عجیب الاثر ہے۔ مگر لازم ہے۔ کہ نیک خلق ہو۔ بڑا حوصلہ اختیار کرے اور خلق کو طعام و لباس اور ہر طرح سے نفع پہنچا سکے۔ کروڑوں آدمیوں کو فائدہ پہنچے گا۔ مگر مال جمع نہ کرے۔ آخر ہر طرف سے ہجوم در ہجوم آویں گے۔ مجرب ہے۔

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات

یَارَسُولَ اللّٰہ اُنْظُرْ حَالَنَا — یَا حَبِیْبَ اللّٰہ اِسْمَعْ قَالَنَا
اِنَّنِیْ فِیْ بَحْرِ ھَمٍّ مُغْرِقٍ — خُذْ یَدِیْ سَہِّلْ لَنَا اَشْکَالَنَا

از درد بیقرارم فریاد رس الٰہی — کس نیست جز تو یارم فریاد رس الٰہی
بیمار دنا توانم ملبم رسیدہ جانم — جز تو دوا ندانم فریاد رس الٰہی
مسکین و دردمندم سوزیدہ چوں سپندم — دل با تو جز نہ بندم فریاد رس الٰہی
بے چارہ و فقیرم در دست غم اسیرم — پیوستہ تن حقیرم فریاد رس الٰہی
دم دم بسے بلاہا کردم بسے خطاہا — بر نفس خود جفاہا فریاد رس الٰہی
چرخ از تو شد معلق فرمان تست مطلق — ہستی خدائے برحق فریاد رس الٰہی
معبود لایزالی دانائے پر کمالی — موجود بے زوالی فریاد رس الٰہی
ہر درد را دوائی ہر رنج را شفائی — از تو کنم گدائی فریاد رس الٰہی
سلطان بے وزیرے خلاق بے نظیرے — رزاق دستگیرے فریاد رس الٰہی
دردم مرا دوا کن ایماں مرا عطا کن — رحمت زمن جدا کن فریاد رس الٰہی
تو عالم الغیوبی تو ساتر العیوبی — تو غافر الذنوبی فریاد رس الٰہی

عاجز گناہ کردہ نامہ سیاہ بردہ
عمر تباہ کردہ فریاد رس الٰہی

فصل دربیان اذکار واشغال

یہاں وہ اذکار بیان کرتا ہوں۔ جو امراض قلب کے لئے مفید ثابت ہیں۔ بطریق مختصر تحریر کرتا ہوں۔ تاکہ طالبان حق ماسوائے اللہ عزوجل کو ترک کرکے قربِ الٰہی حاصل کریں۔ کہ قلب کی بیماریوں سے نجات پاکر وصل حق اور حیات جاودانی میں آرام وچین حاصل کریں۔
قَالَ النَّبِیُّ صلعم اَلذِّکْرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ وَمَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُخْلِصًا دَخَلَ الْجَنَّۃَ یعنی بہتر اذکار میں سے ذکر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا ہے۔ ایضاً جس نے کہا لا الٰہ الا اللہ خلوص دل سے پس وہ داخل ہوگا جنت میں۔ اس کلمہ میں چار فرض ہیں۔ اوّل تمام عمر میں ایک بار کہنا دوم درست کہنا سوم اس کلمہ کے معنی یاد رکھنا چہارم اس معنی پر مرتے دم تک یاد رہے کہ ذکر پانچ چیزوں سے کیا جاتا ہے۔ اوّل زبان سے۔ دوم دل سے سوم روح سے۔ چہارم سر سے پنجم خفی سے۔ ان کو ناسوت۔ ملکوت۔ جبروت۔ لاہوت۔ ہاہوت۔ بھی کہتے ہیں۔ اوّل ذکر کلمہ شریعت ناسوتی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سیدنا محمد رسول اللہ زبان سے کہنا ہے کیونکہ مدار شرع شریف ظاہر پر ہے۔ دوم کلمہ طریقت ملکوتی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دل سے کہنا ہے۔ سوم ذکر کلمہ شریف حقیقت جبروتی ہے۔ یعنی اللہ روح سے کہنا ہے۔ چہارم ذکر کلمہ شریف حقیقت لاہوتی ہے۔ یعنی ھُوْ سر سے کہنا ہے۔ پنجم ذکر کلمہ شریف ہاہوتی اَنَا خفی سے کہنا ہے۔ ششم حقیقت الحق خفی الاخفی ہے۔ جس میں کہنا سننا کچھ نہیں۔
ایک عارف کا قول ہے۔ ذِکْرُ اللِّسَانِ لَقْلَقَۃٌ۔ ذِکْرُ الْقَلْبِ وَسْوَسَۃٌ۔ ذِکْرُ الرُّوْحِ مُشَاھَدَۃٌ۔ ذِکْرُ السِّرِّ مُعَایَنَۃٌ۔ ذِکْرُ الْخَفِیِّ مُحَابَبَۃٌ۔ یعنی ذکر زبانی کو طالب اور ذکر قلبی کو خیال و تصور اور ذکر روح مشاہدہ اور ذکر ستر معائنہ یعنی دیدار الٰہی ہے۔ اور ذکر خفی ظاہر ہو جانا۔
قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فَاذْکُرُوْنِیْ اَذْکُرْکُمْ یعنی تم مجھ کو یاد کرو۔ میں تم کو یاد کروں گا۔ وَاذْکُرْ رَّبَّکَ کَثِیْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْکَارِ اور یاد کر اپنے رب کو بہت اور تسبیح کر شام وصبح کو۔ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِکْرِیْ فَاِنَّ لَہٗ مَعِیْشَۃً ضَنْکًا وَّنَحْشُرُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَعْمٰی

ا؎ اس حدیث کو ترمذی نے بروایت عمر بن شعیب عن ابیہ عن جدہ بیان کیا۔
۲؎ اس حدیث شریف کو مسلم نے ابوبکر اشعری سے نقل کیا۔

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

نفی میں اسماء خمسہ کا بھی خیال رکھے۔ اسماء خمسہ یہ ہیں۔

اول لا معبود الا اللہ۔ دوم لا مطلوب الا اللہ سوم لا موجود الا اللہ۔ چہارم لا مقصود الا اللہ۔ پنجم لا محبوب الا اللہ ذکر نفی اثبات کو ہمیشہ جاری رکھے یعنی صبح یا شب یا بار حتی کہ یکصد یک بار تک پہنچا دیں۔ تاکہ مطلب حاصل ہو۔ اور تمام خیالات نفسانی و شیطانی دور ہو جائے۔ تاکہ گھر والا اپنے گھر میں آ کر مقیم ہو۔

ذکر زیارت حضور پر نور تا جلد مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم

بعد نماز عشاء کے دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے۔ کہ بعد سورہ فاتحہ شریف کے ١٠ بار سورہ اخلاص پڑھے اور بعد سلام کے تین بار درود شریف مستغاث پڑھے پھر حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت مثالیہ کا تصور کر کے اس طرح ذکر میں مشغول ہو۔ کہ داہنی طرف یا احمدؐ بائیں طرف یا محمدؐ اور دل پر یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ضرب لگائے۔ گیارہ سو گیارہ مرتبہ اور بصورت محمد صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ رخ سو جائے جس جگہ پڑھے اسی جگہ پر لیٹ کر سوئے۔ پس انشاء اللہ العزیز ہفتہ عشرہ کے اندر اندر دیدار پر انوار سے مشرف ہوگا۔

ذکر برائے کشف ملائکہ ہر روح کیواسطے

اول یکصد بار ضرب یا رب یا روح الارواح کی ضرب دل پر لگائے پھر آسمان کی طرف منہ کر کے دس بار یا روح یا سبوح کہے۔ پھر اسی طرح ذکر میں مشغول ہو کہ طرف راست سبوح اور طرف چپ قدوس دل طرف آسمان ربنا و رب الملائکۃ اور دل پر و الروح کی ضرب لگائے اسی طرح گیارہ سو گیارہ بار اس عمل کو پڑھتا رہے ناغہ ہرگز نہ کریں جب تک کہ مراد کو نہ پہنچے اور بعد نماز عشاء کے اس اس عمل کو کرے۔ چھت کے نیچے اس عمل کو نہ پڑھے اور اول و آخر درود شریف ١١ ، ١١ بار پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد مراد کو پہنچے گا۔

ذکر کشف قبور

یہ عمل حضرت خواجہ فقیر صوفی میاں محمد صاحب دام برکاتہ العالیہ کا ہے۔ جو مجرب اور آزمودہ ہے۔ اول قبر کے پاس بیٹھ کر فاتحہ شریف پڑھے اور تشنہ مزار کی روح پاک کو بخشے اور

وجہ جو ہے روگردانی کی میری یاد سے پس تحقیق اس کے واسطے معیشت تنگ ہے۔ اور ہم اس کو اٹھائیں گے قیامت کے دن اندھا۔ حدیث شریف میں ہے لا یقعد قوم یذکرون اللہ الا حفتھم الملائکۃ و غشیتھم الرحمۃ و نزلت علیھم السکینۃ و ذکرھم اللہ فیمن عندہ یعنی فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو لوگ خدا کا ذکر کرتے اور یاد کرنے کو بیٹھتے ہیں ان کو فرشتے چاروں طرف سے گھیر لیتے ہیں اور خدا کی رحمت ان کو چھپا لیتی ہے اور اترتا ہے ان پر آرام و چین اور خدا ان کا ذکر کرتا ہے جو اس کے پاس ہیں۔ یعنی فرشتے اور ارواح انبیاء۔ اس کے علاوہ بہت سی آیات اور حدیث پاک میں ذکر کی فضیلت آئی ہے وہ اس لئے کہ غفلت کا علاج اس کے سوا کچھ نہیں ہے۔ کیونکہ جب تک انسان غیر حق کی طرف مشغول ہے تو خدا سے غافل ہے۔ اور یہ غفلت موجب عذاب۔ غیر حق کی طرف مشغول ہونا ایک قلبی مرض ہے۔ جس کا علاج سوائے ذکر الٰہی کے اور کچھ نہیں۔ اس غفلت کا نتیجہ آخرت میں معلوم ہوگا۔ کیونکہ رب العزت ارشاد فرماتا ہے۔ وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون (ترجمہ) اور پیدا کیا ہم نے جنوں اور انسانوں کو واسطے اپنی عبادت کے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ فاذا قضیتم الصلوٰۃ فاذکروا اللہ قیاما و قعودا و علیٰ جنوبکم یعنی جب نماز ادا کر چکو تو یاد کرو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر۔ اس سے ثابت ہوا کہ ذکر الٰہی ہر طرح جائز اور درست ہے۔ اس لئے صوفیائے کرام نے اذکار کے لئے بہت سے طریقے بیان فرمائے ہیں۔ جن میں سے چند ایک طریقہ ہائے اذکار فقیر بھی تحریر کرتا ہے۔ وما توفیقی الا باللہ۔

طریقہ ذکر نفی و اثبات

دو زانو بیٹھے اور دونوں ہاتھ اپنے دونوں زانوؤں پر رکھے اور زبان کو تالو سے چسپاں کرے جس و کشائش دم یعنی نفس آگاہ رہنا غیر حق دل میں جگہ نہ پائے۔ پھر اس طرح ذکر کرے کہ سر کو نیچا کر کے لا کو ناف سے کھینچے اور لا کے ساتھ ہی سر کو بلند کرے۔ مائل بجانب راست کے بعد بلند ہوئے سر کے سر کو دو حلقہ سے دل میں تصور دنیا اور دوسرے میں آخرت مراد رکھے اور سر کو پس پشت مائل کرے اور اس میں یہ خیال ہو۔ کہ محبت ہر دو جہاں کو قلب سے نکال کر پس پشت ڈال دیا۔ پھر الا اللہ کی ضرب بتصور اثبات محبوب و موجود حقیقی دل میں لگائے۔ اور اس وقت یہ گمان رکھے کہ اللہ تعالیٰ مجھ کو دیکھتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور میں بیٹھا ہوں اور

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

الحمد

شغل اسم ذات

تجھے اے دیکھنے والے میرے یار دیکھیں گے — جو آنکھیں بند کرلیں گے جمال یار دیکھیں گے

اس کی ترکیب یہ ہے کہ آنکھیں بند کرکے قلب صنوبری میں تصور نقش اسم ذات بزنگ طلائی کرے۔ یہاں تک کہ محو ہو جائے۔

منم کہ جو جمال او ندیدہ ام کجا رفتم — شدم غرق وصال او ندیدہ ام کجا رفتم

اس میں بہت اسرار ہیں، جس کی تفصیل یہ ہے۔ اول کسی کاغذ پر قلب صنوبری کی صورت بنوائے اور اس میں اسم ذات اللہ کو طلائی حروف میں لکھوائے۔ پھر اس نقش کو اپنے سامنے رکھ کر اسم مذکور کو بغور دیکھے اور آنکھیں بند کرکے اپنے آئینہ دل میں اس اسم طلائی کو بورنگ نور ذات منقش دیکھے۔ چند روز میں وہ نور خیال شکل ہوگا۔ اس حالت میں سالک اپنے آپ کو اس نقش کے مقابل یا بجانب تحت یا بطرف یمین و شمال سمجھے گا۔ اس وقت سالک کو لازم ہے کہ بہت جد و جہد کرکے اپنے آپ کو اس نور ذات تک پہنچائے۔ اس کو سیر الی اللہ کہتے ہیں۔ اور جب اپنے آپ کو درمیان الف و لام کے دیکھے تو پھر اس سے ترقی کرکے اپنے آپ کو درمیان ہر دو لام کے پہنچا دے۔ پھر یہاں سے بھی بہت تمام ترقی کرکے حلقہ ہا میں پہنچ جائے۔ ابتدائے سیر و سلوک سالک اپنے سر کو حلقہ ھا میں داخل پائے گا۔ آخر کار اپنے جسم کو حلقہ ھا میں پائے گا۔ اس وقت سالک جمیع آفات و بلیات و خطرات سے محفوظ ہو کر اللہ تعالیٰ کو دیکھے گا۔ اس کا نام سیر فی اللہ ہے اور جب قطرہ دریا میں فانی رہ کر نور آفتاب ذاتی سے منور ہو کر اور پھر اس مقام عالی سے نیچے پایۂ اسفل کی جانب نزول کرے گا۔ تو اس وقت اپنے ابنائے جنس کو اپنے ہمراہ عروج و نزول کرائے گا پس اس آمد و رفت عروج و نزول کو سیر عن اللہ باللہ کہتے ہیں۔

شغل آئینہ

ایک بڑے آئینے کو اپنے روبرو رکھے لیکن نظر سے ذرا بلند ہو۔ اور ٹکٹکی باندھ کر آئینہ کو دیکھنا شروع کرے۔ اور پلک نہ مارے۔ اور یا حی یا قیوم یا معبود کو دل میں پڑھتا رہے۔ اور وقت کو بڑھائے۔ یہاں تک کہ کم از کم تین گھنٹہ کی نوبت کو پہنچے۔ اور اپنی پتلی یعنی مردم چشم پہ نگاہ کو قائم رکھے ہر گاہ کہ طالب کی نگاہ مردم چشم کی مردمک پر پڑے گی۔ اس وقت جو حال وارد ہوگا

اس کا بیان میں نہیں کر سکتا۔ ہاں اتنا کہتا ہوں کہ آنکھوں کی چمکیں صنوبری کے [illegible] کے نقطۂ رخصتی میں داخل ہو کر سویدائے قلب میں قائم ہوں گی اور [illegible] ہو جائے گا

شغل میت

اس کا طریقہ یہ ہے کہ بغیر بالین زمین پر مثل مردہ چت لیٹ جائے اور خیال کرے کہ میں مردہ ہوں اور موت کو یاد کرکے خاموش پڑا رہے۔ پھر یہ خیال کرے کہ میرے پاؤں سے جان نکل کر زانوؤں میں آئی اور اب زانوؤں سے ناف میں اب کمر میں اب سینہ میں اب گلے میں اب [illegible] نکل گئی۔ اسی طرح ہر روز تصور اور وقت کو بڑھاتا جائے اور دل میں تصور لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ کا کرے۔ چند روز کے بعد موت طاری ہونے لگے گی۔ اور عجیب و غریب حالات پیش آویں گے۔ اور اگر منظور خدا ہوا۔ تو چند عرصہ کے بعد موت اور حیات دونوں یکساں ہو جائیں گی اور مُوتُوا قَبْلَ اَنْ تَمُوتُوا کا مرتبہ حاصل ہو کر موت اور حیات دونوں ایک ہوں گی۔ مگر آہستہ آہستہ بڑھائے دم زیادہ دیر نہ کرے۔ میرے ایک دوست لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ کو پڑھتے تھے۔ اور یہی تصور کرتے تھے اس کی حالت مجذوبوں کی سی ہو گئی تھی۔ کھانے پینے سے وہ بالکل بے نیاز ہو گئے تھے

شغل اسم ذات

یہ طریقہ نہایت ہی آسان اور مجرب ہے۔ کیونکہ اس ناچیز نے اس کو کئی بار کیا اور کبھی خطا نہیں گیا۔ اور آج تک اس کے برابر کوئی شغل یا وظیفہ نہیں دیکھا کہ جو بالکل برہنہ کو [illegible] اور اس ناچیز نے اس شغل سے جو حاصل کیا اس کو زبان بیان کرنے سے قاصر ہے جو کرے گا وہ خود مشاہدہ سے آگاہ ہوگا۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اسم ذات یعنی اسم اعظم اللہ کو ایک کاغذ کے پرزے پر لکھ کر اپنے سامنے رکھے۔ اور بعد نماز عشاء کے اس کی طرف متوجہ ہو کر پہلے روز برابر پانچ منٹ تک دیکھتا جاوے۔ اور اسم اعظم اللہ کو دل میں پڑھتا جاوے مگر یہ یاد رہے کہ خشوع و خضوع سے پڑھے خیالات کسی دوسری طرف مشغول نہ ہونے دے اور اور ہر روز وقت بڑھاتا جاوے۔ یہاں تک کہ ایک گھنٹہ تک عمل کرے۔ جب تعداد یک ساعت کو پہنچے گی۔ تو مشاہدات شروع ہوں گے۔ اتنی قوت پیدا ہوگی۔ کہ عامل خود حیران

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

مہر حاجی علی ضیاء
الحمد
الحمد دواخانہ ساہیوال

شغلِ اسمِ ذات

تجھے اے دیکھنے والے مرے یار دیکھیں گے جو یہ آنکھیں بند کر لیں گے جمالِ یار دیکھیں گے

اس کی ترکیب یہ ہے کہ آنکھیں بند کر کے قلب صنوبری میں تصور نقش اسم ذات بزنگ طلائی کرے۔ یہاں تک کہ محو ہو جائے۔

؎ منم محو جمال او نمیدانم کجا رفتم شدم غرقِ وصالِ او نمیدانم کجا رفتم

اس میں بہت اسرار ہیں۔ جس کی تفصیل یہ ہے۔ اوّل کسی کاغذ پر قلب صنوبری کی صورت بنوائے اور اس میں اسم ذات اللہ کو طلائی حروف میں لکھوائے۔ پھر اس نقش کو اپنے سامنے رکھ کر اسم مذکور کو بغور دیکھے اور آنکھیں بند کر کے اپنے آئینہ دل میں اس اسم طلائی کو بو رنگ اور وہ نقش دیکھے۔ چند روز میں وہ نور خیال شکل ہوگا۔ اس حالت میں سالک اپنے آپ کو اس نقش کے مقابل یا بجانب تحت یا بطرف یمین و شمال سمجھے گا۔ اس وقت سالک کو لازم ہے کہ بہت جد و جہد کر کے اپنے آپ کو اس نور ذات تک پہنچائے۔ اس کو سیر الی اللہ کہتے ہیں۔ اور جب اپنے آپ کو درمیان الف و لام کے دیکھے تو پھر اس سے ترقی کر کے اپنے آپ کو درمیان ہر دو لام کے پہنچا دے۔ پھر یہاں سے بھی بہت تمام ترقی کر کے حلقہ ہا میں پہنچ جائے۔ ابتدائے سیر و سلوک سالک اپنے سر کو حلقہ ھا میں داخل پائے گا۔ آخرکار اپنے جسم کو حلقہ ھا میں پائے گا۔ اس وقت سالک جمیع آفات و بلیات و خطرات سے محفوظ ہو کر اللہ تعالیٰ کو دیکھے گا۔ اس کا نام سیر فی اللہ ہے اور جب قطرہ دریا میں فانی ہو وہ نور آفتاب ذاتی سے منور ہو کر اور پھر اس مقام عالی سے نیچے پایۂ اسفل کی جانب نزول کرے گا۔ تو اس وقت اپنے ابنائے جنس کو اپنے ہمراہ عروج و نزول کرائے گا پس اس آمد و رفت عروج و نزول کو سیر عن اللہ باللہ کہتے ہیں۔

شغلِ آئینہ

ایک بڑے آئینے کو اپنے روبرو رکھے لیکن نظر سے ذرا بلند ہو۔ اور ٹکٹکی باندھ کر آئینہ کو دیکھنا شروع کرے۔ اور پلک نہ مارے۔ اور یا حی یا قیوم یا معبود کو دل میں پڑھتا رہے۔ اور وقت کو بڑھائے۔ یہاں تک کہ کم از کم تین گھنٹہ کی نوبت کو پہنچے۔ اور اپنی پتلی یعنی مردم چشم پہ نگاہ کو قائم رکھے ہر گاہ کہ طالب کی نگاہ مردم چشم کی مردمک پر پڑے گی۔ اس وقت جو حال وارد ہوگا

اس کا بیان میں نہیں کر سکتا۔ ہاں اتنا کہتا ہوں کہ آنکھوں کی شعاعیں معبود کی کے مقام کے نقطہ رخصتی میں داخل ہو کر سویدا قلب میں قائم ہوں گی اور نقشہ کا ایک جوہر ہے گا

شغلِ میت

اس کا طریقہ یہ ہے کہ بغیر بالین زمین پر مثل مردہ چت لیٹ جائے اور خیال کرے کہ میں مردہ ہوں اور موت کو یاد کر کے خاموش پڑا رہے۔ پھر یہ خیال کرے کہ میرے پیروں سے جان نکل کر زانوؤں میں آ گئی اور اب زانوؤں سے ناف میں اب کمر میں اور اب سینہ میں اور اب گلے میں اور اب نکل گئی اسی طرح ہر روز تصور اور وقت کو بڑھاتا جائے اور دل میں تصور لا الٰہ الا ھو کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ کا کرے چند روز کے بعد موت طاری ہونے لگے گی۔ اور عجیب و غریب حالات پیش آویں گے۔ اور اگر منظور خدا ہوا۔ تو چند عرصہ کے بعد موت اور حیات دونوں یکساں ہوں گی اور موتوا قبل ان تموتوا کا مرتبہ حاصل ہو کر موت اور حیات دونوں ایک ہوں گی مگر وقت بہت بڑھائے دم زیادہ دیر نہ کرے۔ میرے ایک دوست لا الٰہ الا ھو کل شیء ھالک الا وجھہ کو پڑھتے تھے۔ اور یہی تصور کرتے تھے اس کی حالت مجذوبی سی ہو گئی تھی۔ کھانے پینے سے بالکل بے نیاز ہو گئے تھے

شغلِ اسمِ ذات

یہ طریقہ نہایت ہی آسان اور مجرب ہے۔ کیونکہ اس ناچیز نے اس کو کئی بار کیا اور کبھی خطا نہیں گیا۔ اور آج تک اس کے برابر کوئی شغل یا وظیفہ نہیں دیکھا کہ جو بالکل برہنہ کر دے اور اس ناچیز نے اس شغل سے جو حاصل کیا اس کو زبان بیان کرنے سے قاصر ہے جو کرے گا وہ خود مشاہدہ سے آگاہ ہوگا۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اسم ذات یعنی اسم اعظم اللہ کو ایک کاغذ کے پرزے پر لکھ کر اپنے سامنے رکھے۔ اور بعد نماز عشاء کے اس کی طرف متوجہ ہو کر پہلے روز برابر پانچ منٹ تک دیکھتا جاوے۔ اور اسم اعظم اللہ کو دل میں پڑھتا جاوے مگر یہ یاد رہے کہ خشوع و خضوع سے پڑھے خیالات کو کسی دوسری طرف مشغول نہ ہونے دے اور اور ہر روز وقت بڑھاتا جاوے۔ یہاں تک کہ ایک گھنٹہ تک عمل کرے جب تعداد یک ساعت کو پہنچے گی۔ تو مشاہدات شروع ہوں گے۔ اتنی قوت پیدا ہوگی۔ کہ عامل خود حیران

http://www.Mypdfsite.com
Urdu Books, English Books and Old pdf books download

کرکے الٰہ الا ھو اس طرف آسمان کے کوئی شی [illegible] اور تب [illegible]
اسی طرح تیار صد بار ہر روز اس ذکر کو کرتا رہے [illegible] سے [illegible] شروع [illegible]
مگر کسی کے پاس کوئی اسرار ظاہر نہ کرے

شجرہ طیبہ

خاندانِ عالیہ چشتیہ نظامیہ

بعد حمدِ خالق و نعت شفیع المذنبین ‌ ‌ ‌ حمن کا ہوں شجرہ لکھنے کو فریب الیقین
اے قلم سر کو جھکا حمد و ثنا کیواسطے ‌ ‌ ‌ نغمہ گا ہو نعت مصطفےٰ کیواسطے
یاالٰہی کشتی مسکین ہے گرداب میں ‌ ‌ ‌ پار کر دیجے محمد مصطفےٰ کیواسطے
یاالٰہی شوق اپنا کر عطا رنجور کو ‌ ‌ ‌ سرور اخیار حیدر مرتضیٰ کیواسطے
ہوں میں دربار پر تیری مدت سے یارب مستمند ‌ ‌ ‌ کر روا حاجت علی مشکل کشا کیواسطے
یاالٰہی روشنی دل کی مجھکو کر عطا ‌ ‌ ‌ حسن بصری نور چشم مرتضیٰ کیواسطے
کر مجھے اپنی ہدایت آخری دم تک نصیب ‌ ‌ ‌ شیخ عبدالواحد بن زید ال[illegible] کیواسطے
شغل میرا یاد تیری روز و شب ہوائے غطا ‌ ‌ ‌ خواجہ فضیل بن ایاض [illegible] کیواسطے
یاالٰہی بادشاہی دین و دنیا میں مجھکو کر عطا ‌ ‌ ‌ شاہ ابراہیم ادھم [illegible] کیواسطے
مجھکو رکھ اپنی اطاعت میں ثابت قدم ‌ ‌ ‌ خواجہ سدید الدین حذیفہ پیشوا کیواسطے
بخش دے جو عیب ہیں میرے اے رب غفور ‌ ‌ ‌ خواجہ ہبیرہ بصری [illegible] کیواسطے
یاالٰہی دین و دنیا میں مرا دل شاد کر ‌ ‌ ‌ خواجہ ممشاد علو دینوری رہنما کیواسطے
کر مجھے یکتا جہاں میں عابد و زاہد [illegible] ‌ ‌ ‌ شیخ ابو اسحاق قطب چشتیا کیواسطے
دنیا کی آلائشوں سے کر مجھے تو پاک صاف ‌ ‌ ‌ خواجہ ابدال احمد باصفا کیواسطے
کر مشرف مجھکو نور دین سے اے ذوالعطا ‌ ‌ ‌ خواجہ بو محمد چشتی مقتدا کیواسطے
ہو رسائی یا خدا میری بھی تا بزم رسول ‌ ‌ ‌ خواجہ ابو یوسف پارسا کیواسطے
دے مجھے جام حقیقت سے حیات دائمی ‌ ‌ ‌ خواجہ مودود چشتی رہنما کیواسطے

رہ جائے گا۔ اور عامل جس شخص کی طرف نگاہ شفقت سے دیکھے گا۔ وہ باذن اللہ تمام عمر حلقہ بگوش رہے گا۔ اور جس شخص کی طرف غصہ و غضب سے دیکھے۔ وہ باذن اللہ ہلاک ہو گا۔ اور جس بیمار کی طرف نظر رحمت اٹھا کر دیکھے گا وہ خدا کے حکم سے شفایاب ہو گا اگرچہ کوئی کیسا ہی مریض کیوں نہ ہو۔ اس کے علاوہ اپنے اندر وہ روحانی حالت پیدا ہوگی کہ جس کو زبان بیان نہ کر سکیگی۔

شغلِ آفتابی

اس کی ترکیب یہ ہے کہ اول ایک عدد ٹوپی روئی دار ایسی سلوائے کہ جس میں سوائے دو سوراخ دونوں آنکھوں کے ہوں۔ اس کے سوا اس میں مزید سوراخ نہ ہوں۔ اور ابتدائے موسم سرما میں اس شغل کو شروع کرے اور تو چندہ چہارشنبہ ہو۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ بوقت طلوع آفتاب بہ مشرق کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جائے۔ اور ٹوپی چڑھا کر آفتاب کی طرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھے یعنی پلک نہ جھپکے اور دیکھتے وقت دل میں تصور یا حیی یا قیوم کا رکھے اور زبان سے بھی کر یا حیی یا قیوم کا رہے۔ اور ہر روز وقت کو بڑھاتا جاوے۔ چند روز کے آفتاب کا قرص سیاہ ہو کر چکر کھاتا ہوا نظر آنے لگے گا۔ اور ہر روز قریب آتا جائے گا۔ یہاں تک کہ عرصہ تین ماہ میں منہ سے داخل ہو کر قلب میں قیام کرے گا۔ اس وقت عامل سے کوئی چیز پوشیدہ نہ ہوگی۔ انکشافات و اسرار عامل پر ظاہر ہوں گے۔ مگر دوران عمل پرہیز جمالی ہر گز نہ کرے اور ترک حیوانات جلالی و جمالی کا پرہیز رکھے اور آنکھوں میں سکہ کا ذکر لگاتا رہے تاکہ نظر پر برا اثر نہ پڑے۔ بے شمار اسرار ظاہر ہوں گے۔ مگر کسی پر اپنی کیفیت ظاہر نہ کرے۔ ورنہ تمام عمل بے سود ہو جائے گا۔ اور تمام محنت رائیگاں ہوگی۔

نوٹ۔ مزید اشغال سلسلہ گان چہل سالہ رخظام میں ملاحظہ فرمادیں۔

ذکرِ فنا فی اللہ

یہ ذکر بہت ہی موثر اور مفید ہے۔ مگر عیال دار تو بھی اس ذکر کو ہرگز ہرگز نہ کرے۔ کیونکہ اندیشہ ہو کہ بال بچوں سے بے نیاز ہو کر جنگل کی راہ لے یا ان سے بیگانہ ہو کر ان کا خیال ہی چھوڑ دے۔ اس ذکر کا طریقہ یہ ہے کہ دوزانو بیٹھ کر دونوں ہاتھوں کو اپنے دونوں زانوؤں پر رکھے اور جسم کو سیدھا کر کے متوجہ بہ قلب ہو کر لا کو ناف سے کھینچے اور کتف راست کی طرف سر کو بلند

http://www.Mypdfsite.com

حج اکبر کی شرافت سے مجھے کر سرفراز — خواجہ حاجی شریف زندنی باخدا کیواسطے
دین و دنیا کی مرادیں ہوں مجھے حاصل تمام — خواجہ عثمان ہارونی ابی اللہ کیواسطے
کر مری حاجت روا دو پیر ترے ہوں ملتجی — خواجہ معین الدین پیر چشتیا کیواسطے
یاالٰہی کر مجھے اپنے قطبوں میں قبول — خواجہ قطب الدین کاکی باصفا کیواسطے
یاالٰہی کر کرم گنج حقیقت کھول دے — بابا فریدالدین گنجشکر زہد الاولیا کیواسطے
کر محبوب اپنا بے ریا اے رب کریم — خواجہ نظام الدین محبوب الٰہی پیر کیواسطے
یاالٰہی دل کو روشن کر دے نور دین سے — حضرت نصیرالدین چراغ الاولیا کیواسطے
کر مجھے کامل ہدایت میں کمال ذوالجلال — حضرت خواجہ کمال الدین کمال صفا کیواسطے
گنج دنیا کی بجائے عشق اپنا کر عطا — حضرت سراج الدین ظل الٰہ کیواسطے
علم عرفاں دے مجھے اے رب کریم — خواجہ علم الحق علم الہدیٰ کیواسطے
ہوں اسیر رنج یارب کھول دے مشکلیں — خواجہ محمود راجن باصفا کیواسطے
کر جمال خاص سے یارب میرا معمور دل — خواجہ جمال الدین جمن پرضیا کیواسطے
دے مجھے عظمت جہاں میں اے خداوند کریم — حضرت خواجہ حسن محمد پیشوا کیواسطے
جنت الفردوس مجھکو آخرت میں ہو عطا — خواجہ شیخ محمد پارسا کیواسطے
پردہ دوئی مرے دل سے سراسر رفع ہو — حضرت یحییٰ مدنی مرد مقتدا کیواسطے
دے مجھے اپنی محبت عشق کا جام صبوح — خواجہ کلیم اللہ دہلوی باصفا کیواسطے
یاالٰہی بخش مقبولیت دنیا و دین — خواجہ نظام الدین مقبول خدا کیواسطے
الفقر فخری والفقر منی کے راز سے آگاہ کر — پیر فخرالدین فخر جہاں کیواسطے
یاالٰہی نور حق سے مجھے آگاہ کر — قبلہ عالم نور محمد رہنما کیواسطے
اک مجھے جلوہ دکھا اپنے جمال نور سے — حافظ جمال اللہ ملتانی پیشوا کیواسطے
اپنے اسرار وحدت سے مجھے کر بہرہ ور — خواجہ خدابخش خیرپوری پارسا کیواسطے
دور کر دنیا کی الفت اور ذوق یاد دے — خواجہ محمد موسیٰ پاک خوش لقا کیواسطے
مشکلیں ہر ایک مومن کی سبھی آسان کر — خدابخش ملتانی حق نما کیواسطے
کر صبر مجھکو عطا اور رنج و غم سب دور کر — خواجہ نظام بخش پرضیا کیواسطے
ذات جن کی تھی مبارک رونق ملتان شریف — خواجہ حسین بخش [illegible] کیواسطے

آج جن کے دم سے ہے [illegible] برملا — حضرت خواجہ محمد [illegible] کیواسطے
مجھ گدا کو یا خدا خالی نہ رکھ مقصد دے — خواجہ میاں محمد صدیق چشتی [illegible] کیواسطے
یاالٰہی ان کے قدموں میں میرا ہو خاتمہ — بادشاہ کشور [illegible] کیواسطے
عاصی و گمراہ ہوں رہنمائی کر مری — معاف کر [illegible] کیواسطے
یاالٰہی پختہ رکھ میرا عقیدہ [illegible] پر — کر گشادہ دل [illegible] کیواسطے
رکھ میرا ایماں سلامت خاتمہ باخیر کر — [illegible] کیواسطے
رکھ عبادت میں ہمیشہ مجھ کو ثابت قدم — [illegible] کیواسطے
یاالٰہی پوری کر سب کے دل کی آرزو — دونوں ہاتھوں [illegible] کیواسطے
یاالٰہی رحم کر مجھ بے کس و لاچار پر — کل خاندان چشتیہ [illegible] کیواسطے
میں ہوں عاصی پر خطا جاؤں کہاں تیرے بغیر — میں خطا کیواسطے [illegible] کیواسطے
میں نہیں عاشق ترا تو مدعا میرا ہے — ترے دربار [illegible] کیواسطے

حاضرین آمین کہیں آداب حق لا کر بجا
سب فرشتے آ رہے ہیں مرحبا کیواسطے

التجائے نذیر

الٰہی بہر محمد و حسن و حسین الزہرا مدد کن — اے حبیب کبریا رحمۃ العالمین بہر خدا مدد کن
یا علی مرتضیٰ شیر خدا امام اولیا مشکل کشا — کن مشکل باز خدا بہر مصطفےٰ امداد کن

یا غوث معظم نور الہدیٰ مختار خدا و مصطفےٰ امداد کن
یا خواجگان چشت اہل بہشت بہر خدا و مصطفےٰ امداد کن

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

شجرہ شریف
خاندان عالیہ چشتیہ نظامیہ حسینیہ

پیش کرتا ہوں خدا تجھکو ترا واسطہ | حضرت احمد محمدؐ مصطفےٰ کا واسطہ
مظہرِ اوصاف عثمانؓ اور صدیقؓ و عمرؓ | حضرتِ مولیٰ علی المرتضےٰ کا واسطہ
حضرت خواجہ حسنؒ اور عبد واحد شہ فضیلؒ | شیخ ابراہیم بلخیؒ بادشاہ کا واسطہ
شہ سدید الدینؒ حذیفہ شہ امین الدینؒ ہبیر | حضرت ممشاد عالیؒ مرتبت کا واسطہ
شیخ ابو اسحاق چشتی اور ابی احمدؒ ولی | بو محمدؒ شیخ مقبول خدا کا واسطہ
شیخ ابی یوسفؒ اور مودودؒ حاجی زمانیؒ | ہر ولی عثمانؒ ثانی باحیا کا واسطہ
خواجۂ کل خواجگاں خواجہ معین الدینؒ حسن | شیخ قطب الدینؒ قطب چشتیہ کا واسطہ
حضرت بابا فریدالدینؒ فرید الاولیاء | شہ نظام الدینؒ محبوب خدا کا واسطہ
شہ نصیر الدینؒ خواجہ شہ کمال الدین پیر | شہ سراج الدینؒ سراج الاتقیا کا واسطہ
شیخ علم الدینؒ محمودؒ و جمال الدینؒ حسنؒ | شہ حسنؒ خواجہ محمد پیشوا کا واسطہ
حضرت یحییٰ مدنیؒ اور کلیم اللہ شیخ، | شہ نظام الدینؒ ثانیؒ پارسا کا واسطہ
فخرِ اول فخرِ آخر شہ محمد فخر دیںؒ | فخر با نور محمد رہنما کا واسطہ
حافظِ دین و دنیا حافظ جمال اللہؒ پیر | حضرت خواجہ خدا بخشؒ اولیا کا واسطہ
فانی فی اللہ باقی باخدا عز و جل | شیخ موسیٰ پاکؒ صاحب باخدا کا واسطہ
حضرت خواجہ خدا بخشؒ اولیاء ثانی بزرگ | شہ نظام بخشؒ صاحب باصفا کا واسطہ
حضرت خواجہ حسین بخشؒ اویس ملتان | شیخ اکمل فخر چشتی سلسلہ کا واسطہ
انبیاء و اولیائے نقشبندی قادریؒ | اور اویسیؒ سہروردی چشتیہ کا واسطہ

کام نیک انجام سب کا خاتمہ بالخیر ہو
حافظِ عاصی ہے دیتا تجھکو تیرا واسطہ

از قلم حضرت خواجہ حافظ محمد خدا بخش صاحب ملتانی

شجرہ شریف خاندان عالیہ چشتیہ نظامیہ

زہے شانِ خدا ہستیم محمد مصطفےٰ ہستیم | ابوبکر و عمر و عثمان علی المرتضےٰ ہستیم
حسن جان سلاسل را ابو واحد عبد ہستیم | فضیل و شیخ ابراہم کہ سلطان اولیا ہستیم
سدید الدین امین الدین بممشاد اولیا ہستیم | ابی اسحاق ابی احمد بناموس آمدیش ہستیم
ابی یوسف ہم مودود بحاجی پارسا ہستیم | بحضرت خواجہ عثمان کو غنی باحیا ہستیم
معین الدین حسن خواجہ بقطب چشتیا ہستیم | فرید الدین نظام الدین چراغ مصطفےٰ ہستیم
کمال الدین سراج الدین بعلم الدین یحییٰ ہستیم | بمحمود جمال الدین حسن راہِ ہدیٰ ہستیم
محمد نیز یحییٰ را کلیم باصفا ہستیم | نظام الدین ثانی را بفخر سلسلہ ہستیم
بحضرت قبلۂ عالم جمال حق نما ہستیم | بمحبوب خدا خواجہ خدا بخش اولیا ہستیم
بموسیٰ پاک ملتانی نقائے کبریا ہستیم | خدا بخش اولیاء نظام الاصفیا ہستیم
حسن ہیبت بصورت ہم حسینت برملا ہستیم | ہمہ را من ہمے بینم ہمہ روئے وثنا ہستیم
قدت نخیل مراد ما ثمر گفتار ہا ہستیم | قدم برکات ابات بدست کار عطا ہستیم
دلت مخزن علوم کل سرت پر راز ہا ہستیم | لبت یحییٰ العظام اند و شکر تر تفضا ہستیم
سنانی در دنہ گہر ابیض لسان مشکل کشا ہستیم | عینت کاسہ نرگس بخط تیغ ہا ہستیم
جبینت مطلع انوار خطوطش برج ہا ہستیم | شب گیسو خدا تبرا بہم صبح و مسا ہستیم

رخت مجموعہ خوبی جہاں بروے فدا ہستیم
بشانت دم محمد حافظ جہاں مست سرہستیم

ایک سو ایک ۱۰۱ اقوال بزرگان دین

۱۔ شیطان ایک سجدے کے انکار سے مردود ہوا بے نماز ہیتر سجدوں کا روزانہ نافرمان ہوتا ہے

ہے شیطان ہزار مرتبہ بہتر ز بے نماز کو سجدہ پیش آدم و این پیش حق نکرد

۲۔ عالموں سے انصاف حاصل کرنے کے لئے تین چیزیں درکار ہیں۔ عمر نوح، گنج قارون، صبر ایوب

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

۳۔ عورت کی خوبی دو باتوں میں ہے (۱) اس کو کوئی نامحرم نہ دیکھے ، (۲) وہ کسی نامحرم کو نہ دیکھے۔

۴۔ اے بیٹے تو اپنی اولاد کو جب چھ برس کی ہو جائے حکم کر وہ اپنی اولاد کو نماز کا۔ جب سات برس کی ہو جائے بچھونا جدا کر دو اپنی اولاد کا۔ جب وہ نو برس کی ہو جائے نگاہ رکھو اپنی اولاد کی حرکات و سکنات پر جب وہ بارہ برس کی ہو جائے۔ نکاح کر دو اپنی اولاد کا جب وہ سولہ برس کی ہو جائے۔

۵۔ دنیاوی راحت کے چھ درجے ہیں (۱) پہلی راحت صحت جسمانی (۲) دوسری دولت کی فراوانی (دخالی قرض)

(۳) تیسری راحت زن فرمانبردار سلیقہ شعار (۴) چوتھی راحت پسر خدمت گزار (۵) پانچویں راحت حکومت وقت میں عہدہ والا (۶) چھٹی راحت شہر میں قیام و قرار یعنی گھر بار۔ ان راحت کی یہ ترتیب اس قدر اکمل ہے۔ کہ اس میں کسی اور درجے کی مطلق گنجائش نہیں ہے۔

۶۔ تین شخص سب سے زیادہ مغضوب ہیں (۱) فقیر متکبر (۲) بڈھا زانی (۳) بدکار عالم (حضرت علی)

۷۔ دو چیزوں کی زیادتی قیمت کا خیال نہ کرو (۱) کتاب اگر دل پسند ہو (۲) (۲) اگر نادانہ مند ہو۔

۸۔ آدمی تین ہی اچھے ہیں۔ ایک وہ جو مر گیا۔ دوسرا وہ جو ابھی پیدا نہیں ہوا تیسرا وہ جس کو تشخیص نہیں

۹۔ پانچ چیزیں زیادہ تکلیف دہ ہیں جذام کوڑھ کا مرض (۲) برے کا قرض (۳) حاکم ستمگار۔ (۴) بھوکا گھنوار (۵) جاہل عہدیدار۔

[illegible stamp]

۱۰۔ قومی ترقی کے چار اسباب ہیں۔ (۱) اتحاد (۲) دولت (۳) علم (۴) طاقت

۱۱۔ دو چیزیں

۱۲۔ جس مجلس میں ذکر خدا ہو بیٹھ جا۔ شاید کہ اس رحمت میں تجھ کو بھی کچھ حصہ ملے۔ اور جس مجلس میں غفلت دیکھے۔ اس سے دور بھاگ۔ ایسا نہ ہو کہ تو بھی گرفتار عقوبت ہو جائے۔

۱۳۔ وہ بات جو دشمن سے پوشیدہ رکھے۔ دوست سے بھی وہ پنہاں رکھ۔ ممکن ہے۔ یہ بھی کسی دن دشمن ہو جائے۔

۱۴۔ لوہے کا کلہاڑا لکڑی کے جنگل سے ایک چھلکا تک نہیں اتار سکتا۔ جب تک اس کے ساتھ خود لکڑی کا دستہ شامل نہ ہو (یعنی اپنے ہم جنس سے ہی نقصان پہنچتا ہے)

۱۵۔ کسب نہ کرنا محتاجی لاتا ہے۔ اور محتاجی دین کو تنگ۔ عقل کو ضعیف اور مروت کو زائل کرتی ہے۔

۱۶۔ حسد سے تو اوروں کے نقصان کا قصد کرتا ہے۔ لیکن درحقیقت تو اپنے دین کی نعمت کھوتا ہے،

۱۷۔ تمام اقوال میں سے مجھے چار کلمے پسند ہیں۔ دو یاد رکھنے اور دو بھول جانے کے قابل ہیں خدا اور موت کو یاد رکھو۔ اپنی نیکی اور دوسرے کی بدی کو بھول جا۔

۱۸۔ جہاں تک ممکن ہو سکے، لوگوں سے دور رہ۔ تاکہ تیرا دل سلامت اور نفس پاکیزہ رہے اور حق راحت پائے

۱۹۔ جاہلوں کی صحبت سے پرہیز کر اب نہ ہو کہ تجھ میں [illegible]

۲۰۔ اس وقت تو صحیح معنوں میں انسان کہلانے کا مستحق ہے جب کوئی چیز [illegible] آخرت سے زیادہ محبوب تر نہ ہو۔

۲۱۔ اگر کوئی شخص اپنی دولت پر فخر کرے تو اس کی تعریف نہ کر جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ وہ دولت کو کس طرح کام میں لاتا ہے۔

۲۲۔ ایک روز اس کی بیوی پیچھے تو کچھ برا بھلا کہتی رہی۔ [illegible] ہوئی دیگچی اس کے سر پر پھینک ماری۔ تو اس نے [illegible]

۲۳۔ ایک بزرگ سے کسی نے پوچھا کہ موت سے بھی سخت تر کوئی چیز ہے [illegible] ہر قسم کے رنج و غم اور مصیبتیں زندگی میں برداشت کرنا پڑتی ہیں۔ [illegible] والی ہے۔

۲۴۔ عالم دین کا طبیب ہے۔ اور مال دین کا مرض۔ جب طبیب خود مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے تو اس سے دوسروں کا علاج نہیں ہو سکتا۔

۲۵۔ ایک آدمی ہمیشہ صوفیائے کرام کا انکار کرتا تھا۔ ایک روز حضرت [illegible] نے اس کو انگشتری دی اور فرمایا۔ کہ اسے نانبائی کے پاس لے جا۔ [illegible] وہ آدمی اس انگشتری کو لے گیا۔ نانبائی نے اس کو کہا کہ میں ایک درم سے زیادہ نہیں دے سکتا۔ وہ آدمی واپس لے کر پھر آپ کی خدمت میں آیا۔ آپ نے فرمایا اسے صراف کے پاس لے جا۔ اور اس کی قیمت دریافت کر۔ وہ آدمی انگشتری صراف کے پاس لے گیا۔ صراف نے [illegible] اس کی قیمت بتائی۔ وہ پھر آپ کی خدمت میں واپس آیا۔ آپ نے فرمایا۔ آپ نے فرمایا۔ [illegible] صوفیائے کرام کے متعلق نانبائی کے علم کی طرح ہے۔ جو اسے انگشتری کے متعلق تھا [illegible] اس نے توبہ کی۔ اور اس تکبر و انکار سے نکل گیا۔

۲۶۔ حضرت احمد بن حربؒ کی زیارت کے لئے چند سادات نیشاپور آئے آپ کا ایک [illegible] رند تھا۔ جو مستی کی حالت میں رباب لئے گھر سے نکلا اور نہایت بے پروائی کی اور سے ان سادات کے سامنے سے گذرا۔ اور ان سادات کا کچھ پاس و لحاظ نہ کیا۔ تمام سادات اس بات سے [illegible] ملول ہوئے۔ آپ نے جب یہ حالت دیکھی تو ان سادات سے معذرت طلب کی۔ اور کہا کہ ایک دن میں نے ایک پڑوسی کے ہاں سے کھانا کھایا تھا۔ اور اسی رات گھر میں خلوت کا

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

۴۷. اپنے آپ کو سب سے بہتر سمجھ لینا جہالت ہے۔ بلکہ ہر شخص کو اپنے سے بہتر سمجھنا چاہیے

۴۸. خاموشی عبادت بغیر محنت کے، ہیبت ہے بغیر سلطنت کے، قلعہ ہے بغیر دیوار کے، تنہائی ہے بغیر ہتھیار کے، آرام ہے کراماً کاتبین کا، تکیہ ہے مومنین کا، شیوہ ہے عاجزوں کا، وہ ہے حاکموں کا، خزانہ ہے حکمتوں کا، جواب ہے جاہلوں کا۔ (امام غزالی)

۴۹. نکاح دین کا حصار ہے، اور شہوت شیطان کا ہتھیار ہے۔ نکاح اس کے شر سے بچانے والا ہے

۵۰. نکاح نہ کرنے والا اگر شرمگاہ کو بچائے مگر دل کا اور نظر کا بچانا اس کو محال ہے

۵۱. مال حرام سے صدقہ دینے والا ناپاک کپڑا پیشاب سے دھونے والے کی مثل ہے۔

۵۲. اگر مستجاب الدعوات بننا چاہو تو لقمہ حلال کے سوا پیٹ میں کچھ نہ ڈالو۔

۵۳. اگر اتنی قدر نماز پڑھے کہ پشت خم ہو جائے اور اس قدر روزے رکھے کہ بدن بال کی طرح ہو جائے ہرگز فائدہ نہ پائے گا۔ تاوقتیکہ مال حرام سے پرہیز نہ کرے گا

۵۴. بازار میں ذکر الٰہی میں مشغول ہونا مردوں میں زندہ کی مثل، منفردوں میں غازی کی مثل اور خشک درختوں میں سرسبز کی مثل ہے۔

۵۵. فرمایا درویشی یہ ہے کہ کسی چیز کا طمع نہ کرے۔ جب بے طلب کوئی لائے تو منع نہ کرے اور جب لے لے تو جمع نہ کرے۔ لا طمع ولا منع ولا جمع۔

۵۶. اگر تم دولت میں لوگوں سے نہیں بڑھ سکتے۔ تو خندہ پیشانی و حسن خلق میں ہی بڑھ جاؤ۔

۵۷. حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ فرماتے ہیں۔ کہ اگر نعمت دنیا بلا آمیزش تکلیف ہوتی۔ تو دنیا ہی جنت ہوتی۔

۵۸. حضرت مالک بن دینار فرماتے ہیں جس دل میں غم نہ ہو وہ بگڑ جائے گا۔ جیسا کہ گھر اگر اس میں رہائش نہ ہو تو بگڑ جاتا ہے۔

۵۹. حضرت عبداللہ بن سلامؓ فرماتے ہیں کہ نبی نے معیشت کی شکایت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کی۔ اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی۔ تو کیا کہ میری شکایت کرے گا۔ میں شکایت اور مذمت کے قابل نہیں ہوں میرے کام کا ابتداء عالم الغیب میں اسی طرح تھا۔ پس تو کیوں میرے اعلیٰ انتظام پر اعتراض کرتا ہے کیا تو چاہتا ہے کہ تیری خاطر دنیا کو بدل ڈالوں۔ لوح محفوظ میں ردوبدل کروں۔ اور جو تو چاہے پورا کروں۔ اور اپنی مرضی نہ کروں۔ جیسے تو چاہے وہ ہو جائے اور جو میں چاہوں وہ نہ ہو۔ مجھے اپنی عزت کی قسم ہے۔ اگر تیرے سینے میں پھر یہ بات کھٹکے تو میں تجھے نبوت سے محروم کر دوں گا۔ اور میں تجھے دوزخ میں ڈال دوں گا۔ اور مجھے کچھ پرواہ نہیں۔

۶۰. شیخ ابویزید بسطامیؒ فرماتے ہیں۔ کہ میں نے چار چیزوں کو دنیا میں عمدہ پایا۔ اول علم صحیح دوم یار موافق سوم طاعت بے ریا چہارم لقمہ حلال

۶۱. حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں۔ خالی پیٹ شیطان کا قید خانہ ہے اور بھرا ہوا پیٹ اس کی گذرگاہ ہے

۶۲. حضرت خواجہ حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ کتے میں دس ایسی عمدہ خصلتیں ہیں کہ وہ ہر مومن کو اختیار کرنی چاہئیں۔ (۱) وہ بھوکا رہتا ہے۔ یہ آداب صالحین کا ہے اور تھوڑی چیز پر قناعت کرتا ہے یہ علامت صابرین سے ہے (۲) اس کا کوئی مکان نہیں ہوتا۔ یہ علامت متوکلین سے ہے (۳) وہ رات کو بہت ہی کم سوتا ہے۔ یہ صفات شب بیداری و علامت محبین ہے (۴) جب مرتا ہے تو کوئی میراث نہیں چھوڑتا۔ یہ صفات زاہدین سے ہے (۵) یہ اپنے مالک کو نہیں چھوڑتا گو کہ اس پر جفا کرے۔ اور اس کو مارے۔ یہ علامت مریدین صادقین سے ہے (۶) ادنیٰ جگہ پر ہی راضی ہو جاتا ہے یہ علامت متواضعین سے ہے۔ (۷) اس کی جائے رہائش پر کوئی غالب ہو جاتا ہے۔ تو اس کو چھوڑ دیتا ہے۔ اور دوسری جگہ چلا جاتا ہے یہ نشان راضیین سے ہے (۸) اس کو ماریں اور پھر ٹکڑا ڈالیں تو فوراً آ جاتا ہے۔ اور کینہ نہیں رکھتا۔ یہ علامت خاشعین سے ہے (۹) کھانا سامنے رکھا ہوا دیکھتا ہے۔ تو دور ہی بیٹھا رہتا ہے۔ یہ علامت مساکین سے ہے (۱۰) کسی مکان سے کوچ کر جاتا ہے۔ پھر اس کی طرف التفات نہیں کرتا۔ یہ علامت مجردین سے ہے

اے عزیز قناعت کا سبق کتے سے حاصل کر۔ تو نے اکثر دیکھا ہوگا کہ شکاری کتوں کو جب گلی کوچوں کے کتے دیکھتے ہیں۔ تو ان پر بھونکتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ اے سگو تم نے عمدہ عمدہ اور لذیذ کھانوں کی طرف رغبت کی تو تم زنجیروں کے ساتھ قید ہو گئے۔ اگر تم بھی ہماری طرح گری پڑی اور روکھی سوکھی چیزوں پر قناعت کرتے تو ہماری طرح کھلے اور آزادانہ زندگی بسر کرتے

۶۳. حضرت عبداللہ بن سلامؓ نے لکڑیوں کا گٹھا اٹھایا ہوا تھا۔ لوگوں نے عرض کیا۔ کہ آپ کے یہاں تو بہت نوکر تھے جو لکڑیوں کو اٹھاتے۔ آپ نے فرمایا کہ میں نفس کا امتحان لینا چاہتا ہوں۔ کہ اس کام کو کسر شان تو نہیں سمجھتا۔

۶۴. حضرت ضحاکؒ بن مزاحم فرماتے ہیں۔ میں ایک رات کا عمل ایسا تلاش کرتا رہا جس سے بادشاہ راضی ہو اور اللہ تعالیٰ خفا نہ ہو۔ لیکن نہیں ملا۔

۶۵. ایک بزرگ کی آنکھیں جاتی رہیں۔ چونکہ مستجاب الدعوات تھے۔ لوگ ان کے پاس دعائے خیر کے واسطے آتے کسی شخص نے کہا کہ آپ اپنی آنکھوں کے لیے دعا کیوں نہیں کرتے۔ آپ نے ہنس کر

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

نزدیک لاکھوں کے مہیا ہونے سے بہتر ہے
فرمایا ہمیشہ اللہ پاک کی رضا جو ہے

۶۶. حضرت ابو حازمؒ فرماتے ہیں تیرا کیا حرج ہے اگر تجھے کوئی نہ پہچانے جب کہ تو اللہ کے نزدیک معروف و مقبول ہے۔ تیرا کیا نقصان ہے اگر تیری تعریف نہ کی جائے جب کہ تو اللہ کے نزدیک محمود ہے۔ تجھے کیا نقصان ہے اگر تو دنیاوی حالات میں شکست کھاتا ہے۔ جب کہ تو اللہ کے نزدیک مظفر و منصور ہے۔ تیرا کیا بگڑتا ہے اگر تجھ سے نفرت کی جاتی ہے۔ جب کہ اللہ کے نزدیک محبوب ہے۔

۶۷. حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں۔ اہل اللہ مال پا کر شرمندہ ہوتے ہیں اور اہل دنیا مغرور و شکر گذار ہوتے ہیں اور یہ غافل۔

۶۸. حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ مومن کا حق پر قائم ہونا اس کے لیے دنیا میں کوئی دوست نہیں چھوڑتا۔ اگر لوگوں کو کوئی نیک بات بتلائے یا برائی سے روکے تو اس کو بڑی تہمتیں لگاتے ہیں اور اس کی عزت خراب کرتے ہیں۔

۶۹. حضرت مسروقؒ سے دریافت کیا گیا۔ کہ مومن کے قاتل کے لئے توبہ ہو سکتی ہے۔ آپ نے فرمایا: جو دروازہ رحمت اللہ نے کھولا ہوا ہے۔ میں اسے بند نہیں کر سکتا۔

۷۰. حضرت رابعہ عدویہ فرماتی ہیں مجھے ثواب کی امید اس وقت ہوتی ہے۔ جب میں اپنے نیک اعمال اور عبادات کو کم خیال کرتی ہوں۔ کیونکہ اس وقت میرا اعتماد محض اللہ کے فضل پر ہوتا ہے نہ کہ اعمال پر۔

۷۱. حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ اگر بنی آدم کے تمام اعمال نیک ہوتے تو اس بات کا تکبر انہیں ہلاک کر دیتا۔

۷۲. حضرت ابراہیم ادہمؒ اپنی دعا میں یوں کہا کرتے۔ اے اللہ جو آسمان کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے۔ دنیا کو ابراہیم سے روکے رکھ۔

۷۳. حضرت علیؓ درہم کو ہاتھ میں لیتے اور فرماتے۔ افسوس تو میرے پاس سے جائے بغیر مجھ کو نفع نہیں دے سکتا۔

۷۴. حضرت شقیق بلخی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو بڑے آدمی پر رحم نہیں کرتا۔ وہ اس سے بھی برا ہے۔

۷۵. حضرت عبداللہ بن عبدالعزیز ارشاد فرماتے ہیں کہ اپنی آرزوؤں کو دل ہی میں ڈالو۔ اور

دو لوں ان میں نہ مرنے دو۔

۷۶. ایسے شخص سے بچو جو اپنی برائیاں لوگوں میں بڑے فخر کے ساتھ بیان کرتا ہے۔

۷۷. ایسے لوگوں سے بچو جو اپنی برائیاں بڑے فخر کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔ (رواہ [illegible])

۷۸. کسی حالت میں بھی اپنے آپ کو مت گراؤ۔ دیکھو لوگ گرے ہوئے مکان کی اینٹیں بھی اٹھا کر لے جاتے ہیں بس یہ ہی کھڑی ہوئی عمارت کو کوئی بھی ہاتھ نہیں لگاتا۔

۷۹. حضرت اسحٰق بن خلفؒ فرماتے ہیں کہ خائف وہ نہیں جو رو رو کر اپنی آنکھوں کو دکھا لے حالانکہ پھر گناہ کا مرتکب ہو بلکہ حقیقی خائف وہ ہے۔ جو خوف الٰہی سے گناہ ترک کر دے۔

۸۰. حضرت یحییٰ بن معاذؒ ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ اگر عبادت حقیقی ہو تو نماز اور روزہ ہی [illegible] ہوتے

۸۱. ایک شخص نے حضرت امام حسن بصریؒ سے کہا۔ آپ مجھے نصیحت فرمائیے۔ آپ نے فرمایا جہاں کہیں ہو اور جس حالت میں ہو۔ اللہ کے حکم کی تعظیم کرو۔ اللہ تمہاری تعظیم کرے گا۔ گناہ سے گریز کرو ورنہ تو اپنے آپ کو آگ میں ڈالنے لگا۔ حالانکہ اگر تو کسی کو آگ میں جلتا دیکھے تو برا مانتا ہے۔ اور اپنے آپ کو دن میں کئی مرتبہ آگ میں ڈالتا ہے۔ اور برا نہیں جانتا۔

۸۲. ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن مبارکؒ سے نصیحت چاہی۔ آپ نے فرمایا جس کو فکر ہوگی خشوع کی توفیق ہوگی۔ بیہودہ گوئی ترک کر دانا ہوگا۔ کم کھا عبادت کی طاقت ہوگی۔ لوگوں کے عیوب کی تلاش نہ کر۔ اپنے عیوب پر مطلع ہوگا۔ اللہ کی ذات میں غور و خوض نہ کر تو شک سے بچے گا۔

۸۳. درحقیقت مردہ وہ ہے۔ جس کے دل میں کسی چیز کا خوف نہ ہو۔ نہ آسمان کا نہ سمندر کا نہ جنگل نہ بیابان کا۔ نہ حاکم کا نہ ٹھاکر کا۔ نہ قیمت کا نہ موت کا۔ نہ سکھ کا نہ دکھ کا نہ ڈر ہو [illegible] خدائے پاک کا۔ ہندی مقولہ ہے۔

ہارے نہ ہمت دسا رہے نہ ہر نام ۔ سوئی جو گذارے جاہ جہاں راکھے رام

۸۴. حضرت امام حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کیا کروں تمہارے دل مردہ ہو چکے ہیں جو شخص سویا ہوا ہو وہ ترپانے سے جاگ پڑتا ہے۔ لیکن جو مردہ ہے وہ بیدار نہیں ہوتا۔

۸۵. حضرت بایزید بسطامی قدس سرہ العزیز نے ارشاد فرمایا۔ کہ میں ایک کام کو سب سے پیچھے خیال کرتا تھا۔ مگر وہ سب سے پہلا کام نکلا۔ وہ کام والدہ کی رضا مندی ہے۔

۸۶. حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ بعض صوفیاء کی ظاہری شان و شوکت دیکھ کر فریب نہ کھانا چاہیے۔ مخلوق کی قبولیت ہرگز کمال کی دلیل نہیں۔ بہت

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

ہے ایسے خفیہ ولی ہیں جن کو کوئی بھی نہیں جانتا اور وہ ان متوفیاء اتقیاء میں ہیں جن کے پاس بجائے خلائق کا ہجوم رہتا ہے۔ اسی طرح بعض قبور پر مخلوق کی کثرت آمد و رفت مشہور کے کمال کی دلیل نہیں۔ کئی انبیاء کی تربتوں کا پتہ ہی نہیں۔ ورنہ کئی انبیاء پر دو چار آدمیوں سے زیادہ لوگ ایمان نہیں لائے۔ پس مخلوق کا زیادہ رجوع ہر گز ولایت کی دلیل نہیں۔ یہ ایک معاملہ ہے جس کی کچھ بھی حقیقت نہیں۔ (حالات و مقالات وغیرہ)

۸۷۔ حضرت عبداللہ انطاکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ دل کی دوا پانچ چیزوں میں ہے۔ مردانِ خدا کی صحبت میں۔ قرآن پاک پڑھنے میں۔ پیٹ کو کچھ بھوکا رکھنے میں۔ پچھلی رات جاگنے میں۔ اور عشق الٰہی میں گریہ و زاری کرنے میں۔

۸۸۔ حضرت خواجہ غریب نواز ثانی محمد شاہ بخش ملتانی ارشاد فرمایا کرتے ہیں کہ مرد خدا وہ نہیں۔ جو خاک کو سونا کر دے۔ کیونکہ ایسا تو کیمیا گر بھی کر سکتا ہے۔ اگر مقصد نسخہ کرادے۔ تو ایسا تو کئی اور بھی کرتا ہے۔ جو اس سے بیمار کو شفا ہو جائے۔ تو یہ ایک طبیب اور ڈاکٹر بھی کر سکتا ہے۔ مرد خدا وہ ہے جو بغیر محنت اور مجاہدہ کے ایک نظر میں خدا سے ملا دے۔

۸۹۔ حضرت ابو سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ایک گناہ کی وجہ سے پانچ ماہ تہجد کی نماز سے محروم کیا گیا۔ کسی نے پوچھا۔ وہ کیا گناہ تھا۔ آپ نے فرمایا۔ ایک عاشق کو روتا ہوا دیکھا تھا۔ میں نے دل میں خیال کیا۔ کہ یہ ریاکاری کا رونا رو رہا ہے۔

۹۰۔ حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں۔ جس نے دنیا کو ترک کیا وہ ملک ہو گیا۔ اور جس نے محبت کی وہ ہلاک ہو گیا۔

۹۱۔ حضرت مفسر اسمٰعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ لوطی تین قسم کے ہیں۔ ایک وہ جو حسین لڑکوں اور لڑکیوں کی طرف نظر کر کے حظ اٹھانے والے۔ دوسری قسم مس کرنے والے۔ تیسری قسم بدفعلی کے مرتکب ہو کر منہ کالا کرنے والے۔

۹۲۔ شیخ الاسلام حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ انسان مقفل صندوق کی طرح ہیں۔ ان کی چابی تجربہ ہے۔ یا تو کسی دوست کے ساتھ ایک جگہ رہے۔ یا اس کے ساتھ سفر کرے یا اس کے ساتھ روپیہ پیسہ کا لین دین ہو۔ یا تو کسی مصیبت میں مبتلا ہو۔ پس اگر مذکورہ بالا مواقع میں تو اس کا تجربہ کر لے۔ اور وفادار ثابت ہو وے۔ تو اگر وہ تجھ سے بڑا ہے۔ تو اس کو باپ بنا لے اگر چھوٹا ہے۔ تو بیٹا بنا لے اگر ہم عمر ہے۔ تو بھائی بنا لے۔

۹۳۔ حضرت خواجہ فنا فی الرسول رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب چلتا ہے۔ تو ہر طرف دیکھ بھال کر چلتا ہے۔ شیر جب چلتا ہے تو سیدھا چلتا ہے۔ ادھر ادھر نہیں دیکھتا

۹۴۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے فرماتے ہیں کہ ہم سے فرمایا کہ خلیفہ کا بیان اس میں تبدیلی آگئی ہے پہلے وہ کفر میں عزت پاتا تھا اب اسلام میں پاتا ہے

۹۵۔ فرمایا جب بزرگوں کی صحبت میں بیٹھو تو خاموش ہو کر بیٹھو۔ اگر ان کی کوئی بات یا فعل غلط معلوم ہو۔ تو ان پر اعتراض مت کرو۔ تمہاری سمجھ کا قصور ہے

۹۶۔ فرمایا اے طالب صادق تو چیونٹی کی طرح ہے جو ہیر کا شیدا ہے۔ اگر اس کے ساتھ چمٹ جائے گا۔ تو جہاں تک اس کا پرواز ہے۔ تو بھی وہاں تک پہنچے گا

۹۷۔ فرمایا طالب کو امیروں کی صحبت زہر قاتل ہے۔ جو شخص اللہ سے دنیا طلب کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو آخرت سے محروم رکھتے ہیں۔ اور جو شخص لقمہ حرام اور دنیا داروں کی صحبت سے پرہیز نہ کرے۔ اس کو فقیری کا جبہ پہننے کی اجازت نہیں۔

۹۸۔ حضرت خواجہ فنا فی الرسول رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ عشق الٰہی سے بڑھ کر کوئی مقام نہیں۔ شیخ کا عشق اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق اور اللہ تعالیٰ کا عشق ایک ہی چیز ہیں

۹۹۔ حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں۔ امیروں کی صحبت فقیروں کیلئے زہر قاتل ہے اور فرمایا۔ امیر لوگوں کی دعوت کھانے سے نسبت باطن خراب ہو جاتی ہے

۱۰۰۔ حضرت جناب حبیب قیوم مولانا مرحوم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی تیرا مرید مرتد ہو جائے یا کوئی دوست یا رشتہ دار دشمن ہو جائے۔ تو غم نہ کر۔ بلکہ خوشی کر۔ کیونکہ وہ کھوٹا جس تھا جس کا دنیا میں ہی پتہ چل گیا۔ اور غدار صاحب دور ہو گیا۔

۱۰۱۔ حضرت خواجہ حافظ محمد دلدار بخش صاحب ارشاد فرمایا کرتے ہیں۔ کہ دانا وہ ہے۔ جو دنیا کو برباد کر کے آخرت کو آباد کرے۔ نہ کہ وہ آخرت کو برباد کر کے دنیا آباد کرے۔

۱۰۲۔ ایک خوبصورت جوان حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس بیٹھا تھا حضرت ملک الموت آئے اور کہا کہ اس کی عمر تھوڑی ہے۔ مگر اس کے بعد چھ مہینے گزر گئے وہ نہ مرا حضرت داؤد علیہ السلام نے ملک الموت سے اس کا سبب پوچھا۔ حضرت ملک الموت نے عرض کی۔ کہ اس نے ایک فقیر کو روٹی دی اور فقیر نے اس کو دعا دی۔ کہ اللہ تیری عمر دراز کرے اور داؤد علیہ السلام کو تبرک دیں کرے اس دعا کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس کی عمر بڑھا دی۔

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

۱۰۳۔ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے سوال کیا۔ کہ ہم نے بہت علماء کی تقریریں سنی ہیں لیکن آپ کا کلام اور تقریر سب سے نرالا ہے۔ آپ نے جواب دیا۔ وہ بحر معاملہ و صفا کا ذکر کرتے ہیں اور میں بحر صفا و عشق کا بیان کرتا ہوں۔ آپ سے لوگوں نے پوچھا۔ آپ کی عمر کیا ہے فرمایا چار سال۔ لوگوں نے پوچھا وہ کیسے؟ فرمایا حجاب کا زمانہ داخل عمر نہیں۔ لوگوں نے پوچھا شیخ عالم آپ جوک کی بہت تعریف کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ اگر فرعون بھوکا ہوتا تو کبھی خدائی کا دعویٰ نہ کرتا۔

۱۰۴۔ حضرت سیدنا غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں مجھے الہام ہوا۔ اے غوث بزرگ تو نے ارواح کو دیکھا کہ رقص کرتے ہیں۔ اپنے قالب میں اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ کے فرمان کے سبب اے عزیز عاشقوں کے ارواح ہمیشہ رقص میں ہو جاتے ہیں۔ اور عاشقوں کے ارواح لیے پرسکون و قرار حرام ہے۔ چونکہ عاشق کلام رب العزت کا سنتے ہیں۔ وہ جنبش روح پر غالب آجاتی ہے۔ اور وجود میں تو تم ہو کہ جسم کے تمام اعضا کو حرکت اور رقص ہو جاتا ہے۔ جو روحیں ازل میں محفوظ نہ ہوئیں دنیا میں آکر بھی اچھی نماز کا ان پر اثر ہوا۔ ایسی ارواح ذوق و شوق سے بے نصیب ہیں۔ حرکت ظاہری و حرکت معنوی کا نتیجہ ہے۔ یعنی حرکت ملا رسالت حرکت روح ہے اور حرکت روح علامت ذوق و شوق الٰہی کہ جو ندا اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ سے ظاہر ہوئی۔ اے عزیز منظور روح دل میں اثر کرتی ہے اور دل سے وجود میں جاتی ہے سب اعضاء حرکت میں آجاتے ہیں اور مرغ روح پرواز کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ قفس تن سے نکل جائے۔ اور قفس (تن) کو بھی حرکت اور گردش میں لاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم کو اور تم کو اپنے کرم اور فضل سے یہ رقص وجد کی نعمت عطا کرے (الہامات غوثیہ)

۱۰۵۔ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ بخیل کو بخل خرچ کرنے نہیں دیتا۔ یہ بہت بڑی بیماری ہے۔ اس علاج بہت خار ہے۔ بخیل کا ٹھکانہ سوائے دوزخ کے اور کہیں نہیں۔ اگر یہ کتنی ہی عبادت کرنے والا ہو۔ جنت کے دروازے پر لکھا ہے۔ کہ میں زکوٰۃ نہ دینے والے اور کنجوس دولت پر حرام ہوں۔

۱۰۶۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام نے ایک دفعہ شیطان کو دیکھا فرمایا کہ تو زیادہ دشمن کس شخص کو جانتا ہے اس نے کہا زاہد کنجوس کو میں بہت دوست رکھتا ہوں کیونکہ وہ بڑی محنت سے عبادت کرتا ہے اور کنجوسی اس کی تمام عبادت کو ضائع کر دیتی ہے۔ اور فاسق سخی کو میں بہت دشمن

رکھتا ہوں۔ جو عیش کرتا ہے۔ اور خرچ کرتا ہے۔ لیکن مجھے ڈر ہے کہ اس سخاوت کی وجہ سے حق تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے۔ اور توبہ کی نعمت عطا ہو جائے۔

۱۰۷۔ شیخ الاسلام قدس سرہ فرماتے ہیں کہ مرو میں ایک کنجوس کو جس کا لڑکا بیمار تھا کسی نے ...... کو دعوت دی وہ تیمار داری میں بہت کھا گیا۔ اور پیٹ درد سے ...... بے چین ہو کر تڑپنے لگا۔ طبیب بلایا گیا۔ طبیب نے کہا بہت ...... کھایا ہے بخیل نے جواب دیا مجھے مرنا منظور ہے۔ مگر ایسی عمدہ غذا ...... نہیں۔ ایک اعرابی کسی بخیل کے پاس گیا۔ جو انجیر کھا رہا تھا۔ اعرابی کو دیکھ کر انجیر فوراً چادر سے چھپالی۔ اور اعرابی کو کہا۔ کچھ قرآن شریف سناؤ۔ اعرابی نے یوں پڑھنا شروع کیا وَالزَّیْتُوْنِ وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ بخیل بولا وَالتِّیْنِ کہاں گیا۔ اعرابی نے کہا۔ وہ تیری چادر کے نیچے ہے۔

۱۰۸۔ محمد بن یحییٰ برمکی کنجوس اور مالدار بدشکل تھا۔ کسی نے اس کے ایک رشتہ دار سے اس کے دسترخوان کا حال پوچھا۔ اس نے جواب دیا۔ اس کا دسترخوان چار انگل کے برابر ہے۔ پیالے اس طرح معلوم ہوتے ہیں۔ کہ گویا خشخاش کے دانے کھود کر تیار کئے ہیں۔ سائل نے پوچھا اس دسترخوان پر کون لوگ کھانا کھاتے ہیں۔ اس نے جواب دیا سوائے کراماً کاتبین کے ...... بھی نہیں ہوتا تو کھاتے کون؟ سائل نے کہا۔ آخر کبھی کوئی اس کے دسترخوان پر کھانا ...... اس نے جواب دیا۔ ہاں کھاتی ہیں۔ سائل نے پوچھا۔ تم اس کے خاص آدمی ہو۔ ...... پھٹے ہوئے ہیں۔ اس نے جواب دیا سوئی نہیں حاصل نہیں ہو سکتی۔ اگرچہ اس کنجوس کے پاس ایک کوٹھڑی سوئیوں کی بھرا ہوا موجود ہو۔ اور حضرت یعقوب ...... علیہ السلام کا پیراہن بیٹے کے لیے جو حضرت زلیخا نے پھاڑا تھا۔ ایک سوئی ......

۱۰۹۔ حضرت سیدنا امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ میں کنجوس کو عادل نہیں کہتا۔ اور اس کی گواہی پر یقین نہیں کرتا۔

۱۱۰۔ اَلسَّخِیُّ قَرِیْبٌ مِّنَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْجَنَّۃِ بَعِیْدٌ مِّنَ النَّارِ وَالْبَخِیْلُ بَعِیْدٌ مِّنَ اللّٰہِ بَعِیْدٌ مِّنَ الْجَنَّۃِ قَرِیْبٌ مِّنَ النَّارِ یعنی سخی اللہ تعالیٰ اور جنت کے قریب دوزخ سے دور ہے۔ بخیل اللہ تعالیٰ اور جنت سے دور دوزخ سے قریب ہے۔

۱۱۱۔ شیخ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ جو شخص جان لے کہ میرا انجام مرنا ہے اور میرا ٹھکانا قبر ہے اور منکر نکیر مجھ پر مقرر ہیں۔ اور روز قیامت ہونی ہے۔ بہشت دوزخ

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

http://www.Mypdfsite.com

جانا ضروری ہے اگر بڑھاپے کے موت کے غم سے بڑھ کر اس کو اور کوئی غم نہ ہوگا۔ آدمی مردوں کے جنازوں پر جاتا ہے۔ شرطیہ آپ کو اس طرح دیکھنا ہے کہ اسی ہمیشہ اسی طرح پڑے گا۔ انسان جوانی پر نازاں ہے۔ اور اسے نہیں جانتا کہ بڑھاپا ہونے سے پہلے بھی مر جانا ممکن ہے۔

مہر حاجی علی ضیاء
الحمد
الحمد دواخانہ

نعت شریف

در فراقت یا محمدؐ بیقرارم چوں کنم — دردمندم پر فغانم اشکبارم چوں کنم
بے دوا در ماندہ ام آہ و سوز و الغیاث — طاقت ہجری ندارم زار و زارم چوں کنم
اے مغیث دردمنداں دل کباب سوز تو — بی نوایم در آستانم در فگارم چوں کنم
سینہ بریاں را علاج از نظر رحمت ہائے تو — رحمتی کن از بے در انتظارم چوں کنم
رحم فرما رحم افزا چشم بکشا سوئے کس — از خطائے لو و نعشا شرمسارم چوں کنم
غرق بحر جرم ہائم بر کنارہ رحمتی — دم بجود دہانداز دم نیارم چوں کنم
از شراب جلوہ ای تشنہ لب را جرعہ — از فرقت ماہی بے آب دارم چوں کنم
جان و دل باد فدایت ہیں من ایمان من — گلشن بودی جان صد آہم نزارم چوں کنم
آہ سوزاں ما ہجراں فتنہ خیز و دل تپاں — چوں نخورد آں وقت بریاں رقص گام چوں کنم
در شما خواہم شما خواہم حضوری بارگاہ — دستہائی باد عالیسل و نہارم چوں کنم

خاک شاہ ہمچو شاہ طائفت گریاں بود
از کرم ہائے تو ہمیں امید دارم چوں کنم

بندہ ناچیز حکیم پیر میاں محمد حنیف چشتی عفی عنہ نے کتاب ہذا کو بفضل ربی کے ۱۳۸۳ھ بمطابق ۱۰ جنوری ۱۹۶۴ء کو مکمل کیا۔ دعا ہے کہ رب العزت اس ناچیز کی ادنی خدمت کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔ بندہ کی بخشش باعث ثواب آخرت ہو۔ آمین ثم آمین۔

اعلان مسرت

ہمارا دواخانہ عرصہ دراز سے طبی خدمات سرانجام دے رہا ہے جس سے ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں۔ ہمارے مطب میں ہر قسم کے زنانہ و مردانہ پوشیدہ امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے اور تمام راز پوشیدہ رکھے جاتے ہیں۔ آپ بھی جملہ امراض کہنہ و مخصوصہ کیلئے ہماری خدمات سے مستفید ہوں

المشتہر الحمد دواخانہ رجسٹرڈ منٹگمری

کتاب ہذا اس پتہ سے طلب کریں

الحمد دواخانہ رجسٹرڈ منٹگمری

[illegible]

Urdu Books, English Books and Old pdf books download